

وَلَا رُطْبَ لَا يَأْسِرُ لَا فُكَيْتَ مَبِينٌ هُ

حکیم مطلق و شافی برحق کا احسان کہ اندرون یہ نسخہ نادر قانون ہے جانوران مقبول ہر خاص و عامی دانی

دَوَائِیْ بِمَآئِمِ الطَّبِیْعِ

مُسَوِّمِ

عِلَاجِ احْسَانِی

مصنفہ جالینوس زمان بقراطہ و ران حکیم احسان علیہ السلام و کسبیل مرجوم

بیت الشفا می مطبعت مشرقی میں ج طبع جلاں

اطلاع

اس مطبع میں ہر علم و فن کی کتب موجود ہیں شائقین کو فہرست مطول سے جو علیحدہ موجود ہے اور ذرا دست
گرنے سے مل سکتی ہے اور معلوم ہو سکتا ہے کہ قیمت اس سال میں نہایت ارزان و مخفّر ہوئی
ہے ہم صرف چند کتب طب اردو و فارسی کی درج ذیل کرتے ہیں۔

کتب طب اردو

زبدۃ الحکمت تصنیف مولوی قمر علی صاحب کن
سین فصول اربعہ کی روزمرہ پڑھنے والی کتاب خوب
متفید الاقسام مع فوائد عجیبہ میر فضل علی ہلوی صاحب
الکلام کی تصنیفات سے ہر قسم کے امراض و کساحات پر مشتمل
طب احسانی حکیم احسان علی صاحب وکیل فتح پور کی تالیفات
مشہور ہیں اور معالجات امراض ترتیباً اعضا کیا گیا ہو مطبوعہ
علاج الغریب یا جامی مالک مطبع ہذا فارسی سے ترجمہ ہوا اور
اس تصنیف مطبع کوٹلیوں کی دو قیمتیں کام کرتی ہے
مترجم الادویہ اردو و جلد بایامی مالک مطبع مولوی
محمد نور کرم مرحوم کی ترجمہ پیاپا اب انصاف و صحت کے لکھنے والی
زیات اچھل منظوم فن معالجہ کھوڑن میں مع تصاویر
عمدہ طبع ہوئی ہے تصنیف تشریحی صاحب کتاب نمیشانی
ایضاً مع رنگ

ترجمہ طب اکبر اردو ترجمہ تمام خوبی سے ہوا ہے ایک جلد
دقیق کو ساتھ ساتھ دیکھنا کی تحریر کیا ہے بعد از وفات کل مطبوعہ
از سر نو با صفا نہ فہرست مفصلہ بحسن انتظام چھپا ہے

قانون عترت مصنف حکیم عترت حسین صاحب اعلیٰ کتب طب
استخراج کر کے نسخہ جات مجربہ کو یکجا جمع کیا ہے
تسخنۃ الاطبا تصنیف حکیم مشرف حسین صاحب آبادی بہت عمدہ
قرابادین فن حکمت میں نہایت عمدہ اور پیش ترجمہ ہوا ہے
قرابادین فن کافی فارسی و اردو میں نہایت عمدہ ترجمہ ہوا ہے
فجریات الکبریٰ اردو یہ کتاب طب میں بہت عمدہ ہے
طب نبوی۔ کہ حکیم فرخندہ مرصوف کی لکھنؤ شذر و برہ تصنیف
فاضل اکمل حافظ الامام الدین صاحب مرحوم کا ہے
روزانہ حکمت تصنیف حکیم رجب علی خان طب میں نہایت عمدہ
معالجات احسانی رحیم غیبی طب کی اردو کتاب ہے
جناب فلاطون خان حکیم احسان علی صاحب وکیل عدالت فتح پور
ترجمہ اردو علاج الامراض مشہور و معروف جامع فن طب کی
کتاب کا ترجمہ مالک مطبع کی ایسا ہے حکیم خادق طیب کا کل حکیم محمد نور
صاحب طیب مراد آبادی لکھا اور بفضل خدا بخوبی مروج ہوا
مرکبات احسانی۔ یہ کتاب مثل قرابادین احسانی کو نافذ
جامع تصنیفات جناب حکیم احسان علی مرحوم وکیل عدالت فتح پور
حال ابجدہ سے ہے جسے ترجمہ کیا تمامی نسخات کو مجرب پیاپا

وَلَا رُطْبَ لَا يَابِسَ لَا فُكْتَبَ مُبِينٌ هـ

عکیم مطلق و شافی برحق کا احسان کج اندون یہ نسخہ نادر قانون ساری جانوران قبول ہر قاصدی ادا کی

دکتر البیہار کمر الطبر



علاج احسانانی

مصنفہ جالینوس زمان بقراط دوران عکیم احسان علیخان وکیل گورنمنٹ

الشفای مطبوع مشی مین ج طبع جلا



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

بعد حمد بید خالق جل و علی و نعمت بی غایت خاتم الانبیاء صلی اللہ علیہ و علی آلہ و اصحابہ و سلم کے
 جانا چاہیے کہ ایندو کبریا نے نعمتیں بے انتہا انسان ضعیف البنیان کو عطا فرمایا اور ان میں سے
 یہ بھی نعمت عظمیٰ ہے کہ دو اب و طیور پر ایسا اقتدار ملکیت و حکومت کا دیا کہ ہر امیر و فقیر علی قدر
 حال اوپر اپنا تسلط رکھ سکتا ہے و انوار غصیا مت جسمانی و راحت روحانی پاتا ہے سواری
 سے عزت ارا بہ کشی سے سبکہ و شہی و فرحت ماکولات سے لذت و طاقت خوش الحانی سے
 حظ سماعت و دیکھنے سے لطف بصارت تجارت سے بشرط عقل منفعت حاصل کرتا ہر مگر وہی مملوک
 غیر ناطق کبھی بے پردائی انسانوں سے کبھی تغیر آب و ہوا و مخالف غذا سے مبتلائی حمت علالت
 ہو جاتے ہیں اس لئے مزید عنایات الہی یہ ہے کہ انسان کو کقوت ادراک ادنیٰ کے بخوری و تدابیر دفع
 بیماری کے عنایت کیا ہے و ہر آنہ مدد ایسے حیوانات غیر ناطق کا جو اپنے آلام و غل میں بھی
 فرمان برداری مالک مجازی سے قائم نہیں رہتے اقسام حسنات سے تصور ہے و اعانت اس
 امر پر خالی از ثواب نہیں لہذا یہ رسالہ مختصر دوار البہائم و الطیور موسوم بہ علاج احسانی
 لکھا جاتا ہے اللہ تعالیٰ قدر دانوں کو پسند و حاجت مندوں کو سود مند فرماوے آمین ثم آمین

مقدمہ اس کتاب میں علامت لفظ علاج کی وخص نشان لفظ صنوعہ یعنی تدبیر بنانے
 دو کی اور دو خط محرف اس شکل کے برسی لفظ ایضاً کے لکھا جائیگا فائدہ خوراک روزانہ
 جس چیز کی لکھی جائیگی وہ جانور متوسط کی ہے معالیٰ کرنیوالے کو لازم ہے کہ بڑے یا چھوٹے
 جانور کی خوراک بقدر مناسب تجویز کر لیں فائدہ اس سالہ میں نام امراض کو بالفاظ مشہورہ
 لکھے جائیگے جس زبان میں کہ ہوں اس لیے کہ جب ناہیت مرض کی لکھی جائیگی تو عدم تعریف زبان
 سے کچھ سبب متصور نہیں ہے

باب اول بیان اسباب و امراض و معالجات میں کہ واسطے دوا کرنے گھوڑ دن وغیرہ کو کارآمد و مفید ہیں
فصل اول وائل تشخیص کیفیت تغیر مزاج اصلی میں اب جانتا چاہیے کہ مزاج کل قسم کی بہائم
 میں تین کیفیت بخوبی متماثر ہوتی ہیں سردی و گرمی و بادی و تشخص و تجویز ان تینوں کے چھ
 طرح پر ہوتی ہے ایک رنگ بطن یعنی گوشہای آنکھوں سے کہ رنگ اصلی اون کا متغیر بسرخی ہوتا
 دلیل حرارت و سفیدی دلیل برودت و بزرودی دلیل بادی ہے دوسرے تغیر رنگ و مقدار
 بول سے کہ سرخی و قلت دلیل گرمی و سفیدی و کثرت دلیل سردی و زردی دلیل بادی کی
 ہے مگر مثل بول انسان کے قارورہ میں نہیں دیکھا جاتا وقت اور ار کے امتیاز کیا جاتا ہے۔
 تیسرے تغیر براز سے کہ پتلا و رقیق ہونا دوس کا اگر علامات گرمی کے ساتھ ہوئے تو گرمی سرد اور اگر
 علامات سردی کے ساتھ ہوئے تو سردی سے در نہ صرف بدھمی سے خشکی دلیل گرمی کی ہے۔
 چوتھی دونوں کان کی جڑ میں ایک ایک شریان جہندہ ہے نفخ سے اکثر محسوس ہوتی ہے سرعت
 حرکت اسکی دلیل حرارت کی دوستی دلیل برودت و بادی کی ہے پانچویں لمس کا نوٹکا کہ حرارت
 اسکی گرمی سے و برودت سردی سے ہر چھپوین تغیر حالات عادت سے مثلاً عدم رغبت غذا کی
 دلیل بدھمی و پریشانی صورت و اوٹھنا بیٹھنا زیادہ دلیل دروپیٹ کی سکوت زائد دلیل سردی
 ہر دو اضطراب و سویر نفس دلیل گرمی کی ہے فائدہ اس قدر تشخیص ضرور ہے کہ مرض ہو جو کہ گرمی
 ہے ہو یا سردی سے یا بادی سے اور تمام بدھنیں ہے یا کسی عضو خاص میں +

فصل ۲ بیان متعلقات فصد میں - واضح ہو کہ اکثر بیماریاں دوا ب کی خصوص
 گھوڑے کی فصد سے دفع ہو جاتی ہیں مگر فصد کرنا محض کتاب دیکھنے سے نہیں آسکتا جب تک

اوسکے قواعد دریافت نمون و مشاتی بہم نہ پہونچے الا بغرض تعرف اسقدر لکھنا مناسب ہے کہ عروق مفعودہ اکیس عدد تفصیل ذیل ہیں لیکن گھوڑوں کی فصدان سب رگوں سے بوقت مناسب لیجاتی ہیں وادرجانورونکی فصد صرف بعض بعض رگوں سے بغیر قوی لیجاتی ہے و درگ صفعہ کہ زبان کے نیچے دونوں طرف مقابل سامنے کو داتون کے ہیں فصد اونکی دافع امراض دہن و ورم اندرون گلوکر جو درگ منخر کہ ایک ایک دتوں تھنوں میں ہیں فصد اونکی دافع امراض آنکھ وناک وکان و منہ کے ہیں وہ رگ دواج کہ ایک ایک دوکانوں کے نیچے سے بطرف گردن کے ہیں فصد اونکی امراض کان و خارش و بال کرنے و اورام دماغ کو مفید ہے و درگ آخرش ایک ایک دونوں مونڈ ہے پر بطرف پشت کے گئی ہیں فصد اونکی واسطے امراض پشت و کمر صعبت نشست و برخاست و تشنج اطراف کے مفید ہے و درگ مارز کہ ایک ایک دونوں پیاد پرانگے شانوں سے طرف پیت کے گئی ہے واسطے دفع بدحواسی و جنون و سرنگنے و سر ہلانے کے مفید ہے و درگ ذراع کہ ایک ایک دونوں طرف سینہ سے بطرف دماغ گر گئی ہیں فصد اونکی واسطے امراض سینہ و انگلی پیروں کے مفید ہے چار رگ صافات کہ ایک ایک چاروں پاؤں میں اندر طرف گھٹنوں کے نیچے ہیں فصد اونکی واسطے دفع سستی رفتار و امراض پیروں کے مفید ہے جس پاؤں میں مرض ہو اوسے کھولنا چاہیے چار رگ وشتیات کہ ایک ایک چاروں پاؤں پر باہر طرف گھٹنوں کے نیچے ہیں فصد اونکی واسطے امراض پاؤں و حرارت مفرط کے مفید ہے ایک رگ ذنب کہ دم کے نیچے ہے فصد اونکی قریب مبرز سے واسطے امراض حصبہ کے مفید ہے فائدہ بعضی رگیں بندش سے اور بعض بلبندش کے نمودار ہوتی ہیں و عروق کم نمود کی فصد بعد دفع کرنے بالوں کے کرتے ہیں بہ امورات معالجہ کی اسے پر مختصر ہیں فائدہ بعد اخراج خون کے بندش کھولنے و سرد پانی ڈالنے خواہ کپڑا سرد پانی میں تر کر کے باندھنے سے جیسا موقع ہو خون بند ہوتا جاتا ہے اگر مہذب ہو تو خاکستر کپڑے خواہ کاغذ کے بھرنے سے یا گوند بول و دم الاخوین یا مصطکی رومی سفوف کر کے بھر دینے سے خون بند ہو جاتا ہے ۔

فصل ۳۴۔ قواعد کلیہ میں۔ قاعدہ جب دواب میں کوئی بیماری خاص ظاہر ہوئے و حالت صحت اوسکے متغیر معلوم ہو تب اسکو فاقہ کرنا مناسب ہے خواہ رات بند کیا جائے عرف تھوڑا غلف دیا جاوے اوس سے صحت ہو جاتی ہے قاعدہ نروادہ کی دو اکیسان کرنا چاہیے کچھ

تفاوت در کار زمین ہے قاعدہ دواب غلہ خور کو ادویہ آنے کے ساتھ کھلانا چاہیے ایام و امراض گرم میں آنرو چیا اردو خود کے ساتھ و ایام و امراض سرد میں آنرو موٹھ یا مسور یا باجر کے ساتھ قاعدہ اگر دو آنکھ اسکے تو بدون ملائے کسی قسم آنے کے دو رقیق کر کے نال سے پلانا چاہیے نال یہ ہے کہ بانس کا چونکا جس کا موٹھ قلم تراش ہوئے اوسمیں دوا بھر کے اندر حلق جانور کے چھوڑنا قاعدہ اگر گندم و آرد جو رکھلانا قطعاً ممنوع ہے کہ موجب درد شکم و دیگر امراض بادی کا ہوتا ہے قاعدہ دوا می سہلہ بدون ملائے آنے کے رقیق کر کے نال سے پلانا چاہیے قاعدہ ایام و امراض گرم میں دواب کو یہ اجزا کھلانا پلانا مفید ہے ص ہلیہ زرد ہلیہ آملہ زیرہ سفید سفوف کر کے چار سپہ یا نیمین تر کر کے زر کشنیز خشک و کثیر اسفوف کر کے کیلہ کی جڑ کے پانی میں تر کر کے زر زیرہ سفید آملہ سفوف تخم کاسنی سفوف کر کے باخترہ شکر سفید پانی میں سان کر کھلانا چاہیے و علف ہاسے سر و شل برگ خرفہ و کاسنی و پالک و کشتر و غلہ خود وجود دینا چاہیے قاعدہ امراض و ایام سرد میں کھلانا پلانا ان چیزوں کا مناسب ہے ص زنجبیل سچ سیاہ پیل سفوف کر کے نمک سانجھ یا نمک لاہوری ملا کے زر اجوائن و لسی کنکی اجبہ ہار ہار نمک سفوف کر کے قند سیاہ میں ملا کے زر رائی کھوڑی سچ کنکی سوٹھ کسی نمک کے ساتھ زر لسن سچ سیاہ پیاز اجوائن قند سیاہ کے ساتھ زر زنجبیل و ہلیہ زرد و ناگر موٹھ و ہلیہ دوار ہلد بوزن مساوی جو شانہ کر کے پلانا سرد ہلدی و پیل و ہلیہ زرد و ہلیہ سیاہ مساوی قند سیاہ میں ملا کر کھلانا و علف ہاسے گرم شل برگ سوپہ و شیخی و سلسون و شلج و علف موٹھ و علس و باجر کھلانا چاہیے ۔

فصل ۳۴ - امراض آنکھ میں ۔ اگر آنکھ سے پانی بہتا ہو اور کٹنا رہے آنکھ کے سفید خواہ سرخ ہو گئے ہوں اور کبھی اس غرض میں برونی کے بال بھی گر جاتے ہیں ع ہلیہ ہلیہ آملہ بوزن مساوی پانی میں تر کر رکھیں دہی پانی آنکھ پر ڈالا کریں اگر اس سے دفع نہوئے تو انھیں چیزوں میں رسوت و آنبہ ہلدی و لودھ و پھ کمری ملا کے جوش کر رکھیں اوسکے سرد کر کے آنکھ پر ڈالا کریں اگر آنکھ میں جال یا پٹلی یا ناخن ہو جاوے ع آب سرد میں نمک کھول کر بہا رنوٹھ و علسین لیکر اوس پانی سے آنکھ پر پھوٹی کریں زر آدمی کا بول تازہ

آنکھ پر چھڑکنا سر نمک کو شہد مین گھس کر لگانا سر کا پنج کی چوڑی کو سرمہ کر کے آنکھ
مین لگانا سر کنگی خواہ سیندور خواہ چنی کا ٹکڑا جس کا برتن ہوتا ہے خواہ پُرانی اینٹ کو
سرمہ کر کے لگانا سر ہاتھی کا ناخن اور بھکاری بریان پانی مین گھس کر لگانا سر گیر دتین حصہ
قلعی شورہ ایک حصہ سرمہ کر کے لگانا سر برنج ساخی کو مدار کے دودھ مین تر کر کے خشک کر مین
ادھل حکمت کر کے اتنی آبی مین رکھیں کہ کوہلا ہو جائے اس کے ہموزن تخم سرس و تخم ریٹھہ
و نمک سنگ ملا کے بطور سرمہ بنا کے لگایا کر مین سر پوست مبضہ مرغ کو گل حکمت کر کے جلا دین
اور ہوزن اس کے گندھک آنولہ سارو تو تیا سے ہارونی بول آدمی مین کھل کر گر گویا مین
باندھ رکھیں اور بروقت لگانے کے گولی کو بول آدمی مین صلا یہ کر کے لگایا کر مین سر مرغ
یا کبوتر کا بیٹ تازہ لگانا اگر آنکھ پر صدمہ چوٹ کا پھونچا ہو ع برگ کو سے تازہ و برگ
سنبھا لو پیکر کپڑے کی پوٹلی مین رکھ کر نیم گرم سینکین سر آئینہ ہلدی چنیر نیچے ہا لون
سفوف کر کے دو دو تولہ و مادہ گندم تین تولہ مع تھوڑی پیاز کھل کر باہم ملا دین اور سبکو
روغن زرد پانی مین ساکر دو پوٹلی بنا دین اور نیم گرم سینکین سر تر پھلا پانی مین تر کر کے
اوس پانی مین آنکھ دھو دین سر کف دریا کو چاول کی چھچھ مین صلا یہ کر کے اوس مین
تھوڑا شہد ملا دین ۔

فصل ۵۔ خارش مین۔ اگر خشک خارش ہوئے سر ہر تال و نمک سا بنہر بوزن
مساوی سفوف کر کے گاسے کے گھی مین ملا کے دو تین روز لگانا اور جانور کو تھوڑی دیر تک
دھوپ مین رکھنا سر گندھک نینا دو جزو پارہ ایک جزو مغز بادام تلخ تین جزو خوب گھس کے
روغن گا دین ملا کر لگانا سر سرمہ و شراب ہموزن مالش کرنا و اگر خارش تر ہوئے یعنی
چمڑا پھٹ پھٹ کر رطوبت نکلتی ہوئے ع صابون و سیندور و خردل بوزن مساوی
سرمہ مین پیکر مہی یعنی چھاچھ ملا کر لگانا سر پارہ ایک جزو پھٹکری دو جزو خاکستر چوب
انگور تین جزو سرمہ مین پیکر روغن گاوشہ مین ملا کر لگانا سر صابون و نمک روغن گاؤ
شہد مین ملا کر لگانا فائدہ یسودا مین دہ قسم کی خارش کو دفع کرتی ہن ص حقہ کے
پانی سے تمام بدن دھونا سر تینا کو خشک کو چار سپہ پانی مین تر کر کے تلک

اوس پانی کو تمام بدن پر ملنا اور جب خشک ہو جائے تب سرد پانی سے غسل کرانا رہ پا و بھر
وال ماش پانی میں تر کر کے چھٹانک بھر سرج سرخ ملا کر پانی میں پسیر لگانا اور جب خشک ہو جاوے
تب سرد پانی سے دھونا رہ باروت کو دہی میں گھول کر لگانا رہ آدھ پاؤ صابون اور چھٹانک بھر تک
پانی میں گھول کر لگانا رہ پیل کے پتے تازہ پانی میں پسیر خواہ خشک پتے جلا کر سرسوں کو تیل
میں ملا کر لگانا اور چار گھڑی کے بعد دھونا رہ قاتلہ صابون کو گرم پانی میں گھول دیا اوس سے
تمام بدن دھو کر دو اخارش کی لگانا ہمت جلد صحت بخشتا ہے ۔

فصل ۶۔ بال جہڑنے میں کبھی عارضہ خارش سے یا کسی دوسرے سبب سے دم کے
بال خواہ دوسری جگہ کے جہڑ جاتے ہیں ع کجہ سیاہ جلا کے پانی میں پسیر ایک ہفتہ تک
لگانے سے بال جم آتے ہیں رہ بیگن کو پانی میں پکا کر ملکر لگانا رہ جھینگا مچھلی پانی میں ملکر اوس
پانی کو بالوں کے مقام پر ملا کر نا ۔

فصل ۷۔ اور ام و صلابت اعضا میں ۔ اگر مواد اندرونی سے کسی عضو میں ہوے ع اور ام
سرد میں پتھر خواہ اینٹ سے سینکنا رہ چونہ کی کلی سے سینکنا رہ باجرا اور رائی نیکوفتہ سے سینکنا
رہ گیر و ناخنہ پانی میں پسیر نیگرم لگانا رہ گیر و کالی زیری رہ برگ کو بے برگ سنبھا لوا مرہیل
درخت روسہ کی رہ سرسوں کی کھلی اور سانپ کی بانی کی مٹی نیگرم لگانا رہ مغز تخم ارٹو مغز تخم پنبہ آٹہ
ایک ایک جزو ایلو انیم جزو پانی میں پسیر نیگرم لگانا و اور ام گرم پر گیر و واسنول کشنیر و آرد جو پانی میں
پسیر کر کے ملا کے لگانا و اگر کانٹھوں میں سختی ہو جس سے چلنے میں کستے کرے ع زنجبیل سرکہ میں
پسیر نیگرم لگانا و دالش کرنا رہ کچلا سات عدد امرہیل و درخت روسہ کی گھو بیچ و اسن دود و پیسہ بھر
پانی میں پسیر سرسوں کو تیل میں پکا کر دالش چاہیے اگر چہ گرد نکایا کسی عضو کا سخت ہو جائے ع
سانپ کی بانی کی مٹی اور بھیڑ کی مینگی بوزن مساوی نازک گاو کے پیشاب میں پسیر نیگرم لگانا اور دالش
کرنا رہ گیر و صابون مساوی سرسوں کے تیل میں پکا کے ملنا ۔

فصل ۸۔ امراض ستم اور کھڑی میں ۔ اگر پھٹ کر اوس سے رطوبت نکلتی ہوے کہ اوس
سبب سے چلنا دشوار ہوے ع چراغ کا تیل ٹپکانا رہ مصطلی روئی و کیلا بکری کی چربی میں مخلوط
کر کے لگانا رہ بکری کے سر کی ہڈی و پوست بیضہ مرغ جلا کے سفوف کرین و دھوا کشتہ قلعی و زعفران

بنا کے روغن کنجد میں مرہم بنا کے لگایا کریں ۔

فصل ۹۔ اگر کسی جگہ بدن جانور کا آگ سے جل جاوے جس سے جلد پر آبلہ پڑ جاوے یا زخم ہو جاوے ع پیاز کچل کر اوسکا پانی پیکانہ کر کیلے کی جڑ کا پانی پیکانہ کر چونے کی کلی پانی میں گھول کر اوسکا زلال لیکر اسی کے تیل میں گھیب کر رکھیں اور ایک لکڑی میں بکڑا بندھکر اوس سے لگایا کریں ۔

فصل ۱۰۔ چوٹ چھیت میں ۔ اکثر اوقات چوٹ یا ضرب اتفاقی سے یا باہم لڑنے سے یا پاؤں پھسلنے سے جانور کو صدمہ پہونچتا ہے اوس صدمہ سے اگر کسی عضو میں صرف ورم ہو جاوے یا کسی عضو کے عصب میں شنج یا آہتر جاوے ع کو گھوکے چکر کی مٹی و برگ انہلی جوش کر کے اوسکو نیگرم ماش کرنا مفید ہے ر آنہ ہلدی دہلون و کنجد سیاہ ہوزن پسیک نیگرم لگانا ر ہلدی دو حصہ صابون ایک حصہ پانی پسیک نیگرم لگانا ر برگ سنبھا لو برگ گھوکے برگ انہلی برگ بکاین ہوزن جوش کر کے اوسکے پانی نیگرم سے ماش کرنا ر پیاز نیگرم فتنہ دو گانٹھ ہلدی دہلون نیگرم فتنہ دو پیسہ بھر آر دگندم آوہ پاؤ یا ہم مخلوط کر کے روغن زرد میں لکڑ دو پٹلی بنا کے سینک کرنا نہایت مفید ہے فائدہ اگر دو چار روز تک درم تکمیل نہو تو بال دفع کر کے چونک لگا کے خون دفع کرنا چاہیئے ورنہ کبھی اوس ورم میں ریم پڑ جاتی ہے اور اگر تہی پھٹ جاوے یا ٹوٹ جاوے یا جوڑ کسک جاوے تو دستکاری درکار ہے کہ عضو ورم نہ کرنے پائے بہت جلد موقع پر رکھے کہ یا ندھین اولسی کا تیل پیکایا کریں اور سور کی چربی آٹے میں ملا کر کھلایا کریں جب بندش کو کھولیں تو سور کی چربی او سپر لگایا کریں کہ مضبو ط ہو جاوے خواہ سور کا براز گر مار گرم لپک کیا کریں کہ اس سے بھی چوڑ مضبو ط ہو جاتا ہے ۔

فصل ۱۱۔ زخون میں ۔ اگر کسی سبب زخم مثل خراش کے ہو جاوے تو کوکھلا سفوف باریک کر کے چپکا دینے سے خشک ہو جاتا ہے و اگر خون جاری ہووے تو اول اوسکا بند کرنا چاہیئے ان تدابیر سے کہ او سپر کپڑے کی گڈی تر کر کر بندھیں اور پانی پیکایا کریں ر سہاگہ بیران سفوف کر کے زخم میں بھرنا خواہ چھر کنار رال سفید سفوف کر کے اور کپڑا جلا کے دونو کو بھرنا خواہ چھر کنار اور جب خون بند ہو جاوے تو زخم کے پڑ کرنے اور خشک کرنے کی فکر چاہیئے ع چونکہ کلی اور دھوان

اور چرخ خانہ کا جو مثل خاک کے جا بجا جمع ہو جاتا ہے ہوزن ہلا کے خشک چپکا دین خواہ روغن
اسو میں ملا کر لگایا کریں ہر پاؤ بھر روغن گنجد سفید میں پندرہ عدد بھلا نوان کو دو پارہ کر کے
جلادیں اور کو ملاؤ سکا دفع کر کے گندھک و طویل یا چھہ ماشہ رال سفید دو تولہ سفوف کر کے
مخلوط کریں و بخور سی آئین و دیگر کہہ لیہ بن و ہر روز دو تین بار لگایا کریں ہر نالون و ہلدی ہوزن
سفوف کیسے کہ پانی میں سان کر کپڑے پر لگا کے چپکا دیا کریں ہر لاکھ و نو ساد و مساوی سفوف
کر کے روغن گنجد سفید میں پکا کے لگایا کریں ہر برگ نیب تین تولہ طویل یا مزار سنگ رال سفید
ایک تولہ آدھ پاؤ روغن گاؤین پکا کر گڑ کر مثل مرہم کے کر ڈالیں اور لگایا کریں ۔

فصل ۱۲ پھوڑا تمام جسم سے جہاں کہیں ہو اولاً ایسی دوائیں لگانا چاہیے جس میں
تخلیل ہو جاوے ع پوست و رخت کینال پوست و رخت سفید پانی میں پیسکر نیم گرم لگانا
اگر موقع ہو تو باندھنا ہر پوست و رخت چامون برگ نیب برگ کو سے گیر و ہوزن پانی
میں پیس کر نیم گرم لگانا ہر تخم یا شاخ و برگ سوید و کشیز و گل یا شاخ و برگ بابونہ و ہلدی یا ہاسم
پیسکر لگایا کریں ہر پوست و رخت نیب و اجوان و سی دی برگ روسہ پیسکر لگایا کریں اگر تخلیل
نہو تو یہ دوائیں پکا کر لگانا چاہیے ص گیون کا دلیا می میں نمک ملا کر پکانا اور لگانا ہر دھان کے
چساول کو می میں نمک ڈال کے پکانا و لگانا ہر مین پھل ملشی برگ سنبھالو ہوزن پانی
میں پیس کر نیم گرم لگانا اگر یک جاوے و از نو دانہ نہ ٹوٹے تو نشتر لگا کر حیر کر مواد دفع کریں
خواہ یہ دوائیں لگا کے تو رین ع پینال کہو تر پینال مرغ خردل سفوف کر کے ملا دین اور پکا کر
نیکرم لگایا کریں ہر گوگل کو شہد میں ملا کر نیم گرم لگا دین ہر اجوان و قند سیاہ پیسکر نیم گرم لگا دین
اور جب حیرا جاوے یا ٹوٹ جاوے دو تین روز تک نیب کی پتی و نمک پیسکر نیم گرم لگایا کریں
کہ مواد خوب دفع ہو جاوے اس کے بعد دوائیں جو زخم کے پڑ کرنے و خشک کرنے میں لکھی ہیں
اونکو استعمال کریں گے ۔

فصل ۱۳ تدابیر مشترک میں جو زخم او پھوڑا دونوں میں یکساں ہیں اگر کیریٹر چا دین
تو یہ دوائیں کیریٹر مرنے کی استعمال کیجا دین ع گھوڑ بیج سفوف کر کے زخم میں بھرتا
ہر برگ تنبا کو سفوف کر کے پڑ کرنا اور اوپر سے مٹی لیس دینا کہ ہوانہ پہونچے گھٹ کر

مر جا ونگر ر شمر لکی از دچی پیک بھنا ر سس مور یہ جو ایک قسم کی گھاس چوڑی تھی کی زمین پر لیتی ہوئی برسات میں جتنی سہیں کر بھنا فائدہ اگر زخم کا موضع ننگ ہو دے تو دواؤں کا پانی پیکانا چاہیے کہ عمق زخم پہنچے اگر گہشت نہ بھرتا ہوے ع ایک گرگٹ مار کے اوسکی دم اور پاؤں اور اسٹش اندرونی دفع کر کے آدھ پاؤں روغن کنجد میں پھونک دین جب سوختگی کے قریب ہو جاوے اوٹھ کر کھین ایک لکڑی میں کپڑا باندھ کر تیل مذکور میں ڈبو کر ٹپکایا کرین ر د پیسہ چھوڑ دے کی گئی پاؤں روغن اسی میں گھیب کر اوسی طرح لگانا ر دس عدد بھاناؤں میں تین چھٹا ایک روغن کنجد میں جلا کر اوسی طرح لگانا اور اگر زخم دھونا چاہیں تو نیب کی پتہ پانی میں جوش کر کے اوس پانی سے دھویا کرین اگر زخم پکھوڑنڈ جم جاوے جس سبب سے دوا مقام تک نہ پہنچ سکے تو ننگ سفوف کر کے گھی میں ملا کر لگایا کرین جب نرم ہو جاوے تو دفع کر دیوین اگر گوشت بھر جاوے مگر خشک نہ ہوتا ہوے تو گدھے کی لید سفوف کر کے چھڑکا کرین ر پورانی چم سفوف کر کے خواہ پورانی اینٹ سفوف کر کے چھڑکین ر اونٹ کی پسلی کی ہڈی ہلا کے سفوف کر کے اور اگر زخم خشک ہو جائے مگر بال نہ جھتے ہوں ع نیلیر ہی آدمی کے تھوک میں جسکر لگانا ر نیلیر ہی اور صابون پائین گھسکر لگانا ر کنجد سیاہ جلا کر اوسکی خاک پائین ملا کر لگانا۔

فصل ۱۴۔ ناصور کے دواؤں میں۔ اگر زخم سے یا پھوڑے سے ناصور ہو جاوے کہ اوس سے پانی و ریم قلیں آیا کر س ع روغن زرد آدھ پاؤں گرم کر کے دو پیسہ بھر موم زرد ملا دین جب کچل جاوے پیسہ بھر سیندھ ملا کے بعدہ رال سفید نیلہ تھوٹھ مردار سنگ پیسہ پیسہ بھر سفوف کر کر منلو طاکرین کہ مثل مرہم کے ہو جاوے اوسکو تھی میں لگا کے ناسور کے اندر پہونچایا کرین۔ ر تین چھٹا ننگ روغن سرشف گرم کرین دس میں تین پیسہ بھر موم جو پتی کے جلنے سے ٹپکا ہوے ملا دین کہ کچل جاوے زان بعد مردار سنگ و گلزار سنگ سرہ شاخ گوزن سوختہ زرد چوب پھت کر سی برڈان پیسہ پیسہ بھر سفوف کر کے مرہم بنا کر کھین اوٹی میں لگا کے ناسور کے اندر پہونچایا کرین۔

انتباہ یہ معالجات شامل علاج جلد جانوروں کے نہیں ہو سکتے۔

باب دوسرا اندام بھیرات و معالجات مخصوص گھوڑوں میں اب جانتا چاہیے کہ یہ

فن موسوم بہ لوت ترنقسم بدقسم ہے ایک مثل علم قیافہ جس سے بال بھرنی و رنگ کی تاثیرات سے
سعد و خسر میں امتیاز ہوتا ہے اور ہر ملک کے کھوڑوں کی خوبیاں اور بایاں دریافت ہوتی ہیں اب
دانت وغیرہ سے تعداد و مقدار عمر کی معلوم ہوتی ہے مگر یہ بات متفق علیہ ہے جو بکے نہیں بکے اکثر بکے
نزدیک بعض قسم اس کے محض خیالی اور ظنی ہیں دوسری مثل علم طب کے جس سے تدریج تحفظ
صحت و تشخیص امراض و مداوا کی ہوتی ہے اور محتاج الیہ کا فائدہ نام کا ہے جو حقیقتہ پر آد کار خلاق کی اوس
زیادہ ہوتی ہے لہذا رقم تحریر صنف اول سے درگذر کر کتابت صنف دوم میں صرف اوقات کرتا ہوں

فصل اول

چھارم کے کم کر دینا اور پانی یہ فعات پلانا اور اگر غسل کرنا خواہ موٹھ اور ٹانگہ اور فوطہ دھو نہ ہو ڈالنا چاہیے
اور دوپہر کو ستونگیں خواہ شیریں پانی کے ساتھ پلانا اور گھانس پکا کر کھلانا اور دوپہر کو سوار نہ ہونا
اور بدوقت سواری کے مشقت پونی و سرپ کی لینا اور مکان سرد میں رکھنا و ہولے گرم سے حفاظت
کرنا چاہیے آیام سرما میں پانی کم پلانا اور آب شبنم سے اعزاز رکھنا و موٹھ کا سیلا خواہ خود کا و اند
کھلانا چاہیے و چٹکری ایک حصہ و ہلدی تین حصہ سفوف کر کے دو چندان قند سیاہ ملا کے ہر روز
کھلانا و راتب و مصالحہ ہائے گرم کھلا و مکان گرم میں رکھنا اور محنت سواری کی لینا آیام
برسات میں مکان ہو اور رطوبت میں رکھنا اور بسبب اس کے کہ آون آیام میں گھاس خام
ہوتی ہے گاہ گاہ ہرات کو تھوپی شراب قبل دانہ کے پلانا اور یہ مصالحہ دانہ کے بعد کھلانا
بادی زور نہ کرے صل پیل و سوٹھ پیل پلا مور ہلدی سیاہ رانی کنگی بوزن مساوی نیم کو ب کر کے
گاس کے پیشاب میں تر کر کے خشک کر کے سفوف کرین اور بسبب کا آٹھوان حصہ نیک سچی ملا رکھیں
ہر روز صبح کو چٹانک پھر سفوف دھ پاؤ آرد جو میں ملا کر کھلا کر تھوڑی دیر قایزہ رکھیں اگر ہر
فصل یعنی سردی و گرمی و برسات میں ایک ایک ہفتہ پیہم اسپ کلان کو آدھ پاؤ اور اسپ
میانہ کو ذیر حصہ نیک و اسپ خرد کو ایک چھٹانک دو چندان آرد جو میں ملا کر کھلا وین تو کوئی
بیماری بادی و بھمی و درد شکم کی نحو ص چاکھا سچی نیک سانہر نیک سیاہ نیک سیاہ نیک سیاہ
زنجبیل ہلدی زرد ہلدی سیاہ ہلدی آملہ زریہ سیاہ زریہ سفید زرد چھٹانک مال کنگی و دیوار
مرچ سیاہ پیل پیل پلا مور اجوان اجودھ سنگند ناگوری چتا و نرالی ناگہر نیک سیاہ نیک سیاہ

تخم موی ختم تر ببار بزرگ سبکو بوزن مساوی پارچه بزرگ رکھیں۔

فصل ۲۔ تیزخونی فریج اور زور آوری میں جانتا چاہیے کہ یہ امور دو طرح سے حاصل

ہوتے ہیں ایک ایسے رات بکھلانا کہ بذات خود اون راتوں سے دونوں باتیں حاصل ہوں

مگر کوئی رات بچالیس روز سے کم کھلانا فائدہ نہیں دیتا اور رات بقتدار میں جہاں تک زیادہ

کھانے کے کھلانا چاہئے مہینہ بسا کھ اور جھٹھ اور ساڑھ میں سرد رات ب اور انگن اور پوس اور

مانگہ میں رات ب سے گرم کھلانا چاہئے دوسرے ایسے مصالح کھلانا کہ رات ب کو مضہم کریں

جس سے رات ب جزد بدن ہو اگر عی اور فائدہ اوسکا نمودار ہو مگر مصالح کبھی کبھی نافہ کر کے کھلانا

چاہئے تاکہ طبیعت بھی رات ب کے ہضم کرنے پر قادر ہو و گھر رات ب موٹھ مسلم پکا کر

خوب کوٹ کر شکر سر ملا کر کھلانا ایام گریہ میں موٹھ مسلم تیلے میں السی خواہ کنجد سفید یا سیاہ

کی کھلی کو کرنا زیادہ ترمیفہ ہے رر کھیر کھلانا اس طور پر کہ موٹھ کا آٹا دو دھین ڈالکر پکاتا

اور پھر مٹائی ملا کر سرد کر کے کھلانا رر دھان کے چاول کی کھیر بھی ایام گرم میں بہت فائدہ

دیکھلاتی ہے رر ستوج و جینے کے شکر دگی ملا کر کھلانا رر ایام برسات میں پیاز تراش کر

رر دھو دین ملا کر رات کو روٹی پکا کر کھیں جس کو اوسکا مالیدہ بھی خواہ مسون کا تیل ملا کر

کھلانا خوب تیاری و قوت لاتا ہے رر روٹی مذکور میں گھی اور شکر ملا کر کھلانا رر برسات

میں گیہوں کے تیلے میں ساگ چکونڈ کا ملا کر مسون کا روغن ڈال کر پکا کر تیلے کی طرح کھلانا

رر چلی کا گوشت ماش کا آٹا ہوزان مثل تیلے کے پکا کر روغن زرد ملا کے کھلانا رر کا پایا پچھ

کر پی کا پکا کر پنے کی روٹی میں خواہ موٹھ کے تیلے میں ملا کر کھلانا فائدہ جانو ضیوف کو اور

کم حاجت کہ اگر ایام سر قین ایک مگہ سور کا پکا کر اوسی سے سات رو تک ایک ایک حصہ موٹھ

تیلے میں ملا کر کھلایا جاوے تو شش جوان جانور کے طاقت حاصل ہوتی ہے فائدہ کچھ

اور جوان جانور کو گایا رو دھ پانا بھی نہایت قوت دیتا ہے فائدہ جانور کے چاروں بندہ

دوا ایک داغ دنیا مضر پادوں سے محفوظ رکھتا ہے فائدہ بھر دو یک یا چار سال تھوڑا تھوڑا

سو باگہ خام چند روز تک کھلانے سے ہڈا موٹھرا پیا نہیں ہوتا و گھر رات ب جو کھلانے

میں واسطے مدد ہضم کے مصالح کھلانا ضرور نہیں ایام مسر میں حلو اور ک کا کھلانا ص

سیر بھر گئی گائی کا آگ پر گرم کرین اوس میں تیرہ پاؤں ہلدی اور ڈیڑھ پاؤں چھی سفوف کر کے ملا دین
 چھ سو سو بھر اور کھ پیکر ملا دین اور چار سو سیر شکر اور دس سیر دودھ گائی کا ڈال کر حلوا پکا کر
 ہر روز پنج کو تین چھٹانک کھلایا کرین وقت پنج ایز اور بھی کرین موافق قدر و قاست جانور کے فرقہ
 و قوت اناکر تپ اور رنگ کہ آب و تاب دیتا ہے جس روغن کا روغن کنجی چربی گاؤں مساوی
 الوزن آگ پر رکھیں جب سب مل جاوے تو ایک جزو کے برابر یعنی سب کا سو م حصہ
 سا بھر تک سفوف کر کے ملا کر اوتار لینا و بقدر مناسبت آدھ خود مین ملا کر کھلایا کرین ہر رات کھجیہ
 و قند سیاد کوٹ کر ہی مین سا نکر کھلایا کرین مگر تینون چیز ہوزن ہون ہر رات ہوسوم
 چار دانہ جس ہلدی رانی چھی کوٹ کر اور ہاون مسلم سب ہوزن مساوی بقدر مناسبت وقت
 پنج کو دودھ خواہ شربت مین تر کر رکھیں بعد اٹھ پہر کے دوسری صبح کو کھلا کر خورہ کرے
 کرین نیچے و پورے و کمزور کہ نہایت مفید ہے ہر جس تدریس سے رات چار دانہ کھلیا جاتا
 اوس طرح صرف ہلدی نیم کو فٹہ کھلانا بھی بہت مفید ہے و کر مصلحتا کجیات جیکہ کھلانا
 دانہ بخوبی ہضم ہوتا ہے جس زنجبیل مرچ سیاہ تخم سویا رانی کنگی نمک سا بھر تک ملا دین
 نمک سیاہ سب کو ہوزن مساوی کوٹ کر رانی مین سا نکر بقدر لڑھائی اضافی پیسہ کو گواہان بنا
 رکھیں ایک دو گولی کوٹ کر آٹے مین سا نکر کھلایا کرین ہر مسن اور کمرچ سرخ رانی پیاز
 ہوزن مساوی کوٹ کر چار م حصہ ہاون سب کا نمک سا بھر ملا کے مہی اس قدر ملا دین کہ
 دُوب جاوے و ایک برتن مین رکھا رہے تھوڑا نکال کر آٹے مین سا نکر کھلایا کرین اور جب
 خشکی نمودار ہو وہی مہی اور ملا دیا کرین ہر گھوڑے کچل مچ سیاہ کچری بنال نمک سیاہ ہوزن
 مساوی سفوف کر رکھیں بقدر مناسبت آٹے مین ملا کر کھلانا ہر سبزی و رانی نمک سیاہ
 ہوزن مساوی سفوف کر کے زر تما کو کشنی کا گل اور پانچون حصہ اوس کا نمک سا بھر
 سفوف کر رکھیں چھٹانک بھر سفوف آدھ پاؤ آٹے مین ملا کر کھلایا کرین ۔

فصل ۳۔ علاج اون عوارض مین جو سفر سے پیدا ہوتے ہین مانگی ہستیماع

بلبلہ باید باد برنگ ناگز و قحہ ہوزن سفوف کر رکھیں اور ہر روز ایک چھٹانک سفوف
 پاؤ بھر شکر سرخ مین ملا کر کھلایا کرین ہر کر و اتیل و نازاد کاسے کا پیشاب مساوی ملا کر

شیر گرم نمک میں پکانا مفید ہے۔ ہر بکر کی بیگنی پانی میں سانکر سم پر اندر طرف نیم گرم لگا دینا
 اور سیر سے لوہا گرم کر کے سینا میں اس شکر سرخ سم پر اندر طرف رکھ کر سینکین ہر روز دغن زردی گرم
 سم کے اندر پکانا دینا اگر ماندگی سفر سے دانہ چار دیگی خواہش نکرتا ہوئے تو یہ دوا دینا چاہیے
 صل گھونچا جو ان دوسری سوختہ کشیزیرہ سفید ہلدی خوردنی تھیں ناگر موختہ پوستہ سرخ بید انجیر
 سبکو بوزن مساوی جو کو ب کر کے پانچین چوش کر کے چار روز تک پلایا کریں و اگر ماندگی سفر سے
 ہانتا ہوئے اور سانس نادرست لیتا ہوئے تو دونوں طرف تھنوں میں نشتر لگا کے تھوڑا خون
 نکال دالین ہر یہ چاشنی تین چار روز تک کھلا دینا صل کشیزہ خشک وزیرہ سفید و زون
 بوزن مساوی سفوف کر کے سہ چندان شکر سفید میں ملا کے کھلایا کریں اگر ماندگی سفر سے موختہ
 و ناک خشک رہتی ہوئے صل زردی و تین پیسہ بھر برگ نیب دو پیسہ بھر سفوف کر کے پاؤ بھر
 شکر سفید میں ملا کر تین روز تک کھلا دینا و کھا جانا علامت اولاً بدن گرم رہتا ہے و
 ابطانہ چشم زرد ہوتا ہے و کاہلی و سستی ہزار چہ غلبہ رہتی ہے دانہ و رات ب رغبت سے
 نہیں کھاتا بد سبب لائز ہوتا جاتا ہے گا پھون پر آخر و درم بھی نمودار ہوتا ہے ع سوختہ پیل
 مرج سیاہ دانہ الایچی سرخ بھنگ بریان نمک سبھی نمک جو اکھار بوزن مساوی سفوف کر رکھیں
 چوتھ شیم چوب دیو دار ایک ایک چھٹانک نیم کوفتہ کر کے رات کو دوسیر پانی میں تر رکھیں
 صبح کو جوش دیوین جب چہارم رہ جائے صاف کر کے تین پیسہ بھر سفوف پانی مذکور میں
 لگھو لکیرا دینا اولاً کلاس سے اسہال آوے تو اندیشہ نہیں ہے تین روزیہ تدبیر کر کے سات روز
 تک آدھ پاؤ برگ نیب آدھ پاؤ خرمائیم بر آوردہ خوب کوٹ کر ڈیرہ پاؤ آرد جو میں ملا کر کھلایا کریں -
 فائدہ اگر مشقت سفر سے اور حالات بھی متغیر ہوں کہ بیتاب پڑا رہے دانہ گھانس
 نہ کھاوے موختہ سے لعاب جاری رہے آنکھیں اولیں پلین لید تلی کرے تب بھی یہی
 محالہ مفید ہے ہچکا کہ گار زمین نشیب نراز کے اوتار نے چڑھنے میں اور کبھی اٹھنے بیٹھنے میں
 یہ علت ہو جاتی ہے اسکی علامت یہ ہے کہ زمین اٹھنے میں اور سوار کے چڑھنے میں گھوڑا
 جھجکتا ہے اور سوار سی میں کر جھکا کر جھٹکتا ہے اور اوڑھیل کو زمین کر سکتا ہے ع بھنویلی لگا کر
 اگلی رسی اگلی کی مضبوط بانڈیں و بھاری کھول دیوین اور پنج اور شالی کے پچ نیم گرم

تاش میں بھر کے گٹے کی دُم کے بال اوستے باندھ کر دس بیچ میں دُم کو دو بکر چھوڑ دیوین نہ گھوڑا
 دُم کو چھٹکا تا او بدن کو جھٹکا چل پھر کر لگا اس سبب سے گرمی کی رگ دیکھ اپنی جگہ پر ہو جاتے
 ہیں پھر جانا جب کہ سینہ بند بھی کہتے ہیں بعد سواری کے بدون ٹھنڈا کرنے کے زمین نشیب
 کی طرف ہونٹھ کر کے کھڑا کرنے سے یا سواری کی گرمی میں بدون ٹھلانے کے ہو اسے سرد
 میں کھڑا کر دینے سے اور چار جامہ اوتار لینے سے خواہ پانی پلا دینے سے یہ عارضہ ہو جاتا ہے
 غلامت او سکی یہ ہے کہ چلنے پھرنے میں سست ہو جاتا ہے اور اگر او سکی پیشانی پر ہاتھ رکھ کر
 پیچھے کو ہٹا دین تو نہیں ہٹ سکتا اور سواری میں چھاتی سے نہیں اوجھستتا اندکی
 کوئل و نمک کھاری بوزن مساوی بھل کر آردنخو دین ملا کر کھلانا رر پوست تازہ بیج آگ
 یعنی مدار کا بھو بھل آگ میں گرم کر کے چارم حصہ او سا گول گھنسیا ملا کر پسین اور دھون کا
 چار چند قد سیاہ ملا کر کھلا دین رر ادنت کی سیکنی تازہ پانچ سات عدد مونٹھ کے آٹے میں
 ملا کر کھلانا رر آنہ ہلدی نمک سبھی گول بوزن کھلانا رر تھوڑی اجوائن پوٹلی میں بازو کھانی میں
 بوش کر کے یکساں پانی معمولی کے دہی کا پانی پلایا کرین اور آب سہ دو ہوا کے سرد سے
 محفوظ رکھنا رر دو دن طرف چھاتی کے رگوں کی فصد لینا مفید ہے رر تخم مالون
 ہلدی مساوی آب ایمون میں گھس کر نیم گرم سینہ پر لگانا رر مغز پنہ دانه پوست خیت
 پیل پاؤد بھر گل قند آدھ سیر آدھے کے پیشاب میں پکا کر اسی سے سوم سوم حصہ
 تین روز تک کھلانا جب کہ کھانا بحالت گرمی راہ چلنے کے پانی سرد پلانے سے یا جو
 سرد میں کھڑا کر دینے سے اگر تمام بدن جگر جاتا ہے اور اعصاب سخت ہو جاتے ہیں اور چلنا بلکہ
 جنبش کرنا دشوار ہو جاتا ہے رخ شکر سرخ و آرد جو مساوی کھلا کر ٹھلانا اور بدفعات ایسا ہی
 کرنا رر گرم پانی سے تمام بدن تل تل کر چھو، و دھوپ میں خواہ مکان گرم میں رکھنا رر
 روغن گاؤ ایک حصہ شراب قندی دو حصہ تھوڑا نمک سفوف کر کے نیم گرم پیارون
 پاؤن میں شہ نک ملنا۔

فصل ۳۴ امراض دماغین۔ در و سر گھوڑا بیتاب و مضطرب رہتا ہے اور آنکھوں
 اور منہ سے لعاب جاری رہتا ہے دانه چارہ کی رغبت نہیں ہوتی رخ سفوفہ میتر ایلیا مو

ہو وزن سفوف کر کے شراب میں سان کر کھانا روز چار روز شراب پلانا گھٹا کر عارضہ سے
 مثل زکام کے ناک سے بل بوت گرتی ہے گھبراہ اور دھڑکنا سر جھکے لئے ہوتا ہے اور تھوڑی
 کھانسی بھی آتی ہے رخ ناک کا کڑا خواہ کا غدیا نیلے رنگ کا کثیر اجلا کر اوس کا دھوان
 ناک میں دینا کہ بل بوت خارج ہو جائے روز کا پھل سر مرہ سا کر کے بطور ناس کے ناک
 میں چھونکنا اتنی کو گاسے کے دو پھ میں پلانا کر خشک کر کے اوس کا نصف ٹک سنگ
 چو قھائی تر عفران سر مرہ سا کر کے دو تین سفی ناک میں چھونکنا روز گھی اور شہد دونوں ہونوں
 نیم گرم کر کے تھوڑا کا پھل سر مرہ سا کر کے ملا کر دونوں نچھون میں ڈالنا روز مرچ سیاہ پیپر
 سوٹھ سن ہو وزن پیکر آٹے میں ملا کر کھانا روز درخت کھائی آگ میں جھلس کر کھل کر
 آرد میں ملا کر کھانا روز زنجبیل دو پیسہ بھر کر ایک چھٹانک قند سیاہ میں ملا کر کھانا
 روز زنجبیل خردل مرچ سیاہ گوگل پیلا مور ستا و بوزن مساوی سفوف کر کے تھوڑا دونوں
 ناک میں چھونکنا اور آٹے میں ملا کر کھانا روز سن مرچ سیاہ چھٹائی ایک ایک چھٹانک قند سیاہ
 پاؤں سب کو کوٹ کر آدھا صبح کو آدھا شام کو کھانا فائدہ اس عارضہ میں سر
 پانی پلانا مضر ہے نیم گرم پانی صرف ایک دم دینا چاہیئے کھرا م اس عارضہ میں
 ناک سے ریم گرا کرتی ہے رخ ناک کھنڈا کر ناک میں دھوان دینا روز اجاتن سوٹھ
 مرچ پھل گھوڑی تخم کرکچ مساوی سفوف کر کے تین پیسہ بھر سفوف دو چھٹان قند سیاہ و قند
 روغن نجد میں ملا کر کھانا روز مرچ سیاہ ایک ماشہ شکر سات ماشہ سر مرہ سا کر کے گاسے کے
 گھی میں ملا کر ناک میں ڈالنا روز زبرالنج دس تولہ غرقہ تین تولہ کھنڈ پاؤں سیر تخم اسی آدھ پاؤں سفوف
 کر کے تین پاؤں قند سیاہ کھنڈ میں ملا کر کھین ہر صبح ایک ایک چھٹانک کھلایا کرین روز اکیس روز تک
 تین تین چھٹانک لکھنڈ کھانے سے یہ عارضہ دفع ہو جاتا ہے۔

فصل ۵۔ امراض آنکھ میں۔ اگر نیکون ہو جائیں رخ بیل کی تپ تازہ کچل کر پانی اوکا
 کچھ زبون اولو سے برابر شہد ملا کر کسکت کی تھالی میں زرد خرمرہ سے رگڑیں جب کاجھل جاکو
 اوٹھا کر کھیں اور لگایا کرین اگر شیخ ہو جائیں رخ بیلہ بیلہ آملہ ہو وزن چوش کر رکھیں
 اسی پانی کا چھٹانک بارہ روز میں چند بار ملا کرین اگر سفید ہو جائیں رخ فلفل دراز

شہد خالص میں گھس کر لگایا کریں اگر شک ظاہر ہو تو چھوٹے کثیر سفید کا پھول بچھ کر سی
 ہوا میں دھند خالص میں وزن یک نیم چند روغن سرشفت میں دستہ چوب تازہ نیب سے کنورہ
 میں میں گھس کر رکھیں و لگایا کریں اگر لکھ بہتہ دھکتا ہو سے رخ روغن سرشفت میں
 کثیر تر کر کے آنکھ پر باندھا کریں اگر شب کو سی چھل چھلی کا پتہ شہد میں ملا کر لگایا کریں
 نیچے کیٹ پانی میں گھس کے لگایا کریں ریشمی کپڑا کندہ شراب نشی میں تر کر کے
 خشک کریں اور کڑوا تیل چراغ میں ل کر اس کپڑے کی تہی جلا کے کاجل لگائیں اور دس
 کاجل شہد میں صلیب کر کے لگایا کریں رر موصی سفید سرکہ میں گھس کر لگانا رر گھونگی کی
 پتی ٹکڑا دسکا پانی لگانا اگر ناخنہ ہو سے یعنی آنکھ کی سفیدی میں رخ شہد نو داریوں رخ
 نمک سنگ قلمی شورہ جو وزن نازادہ گاسے کے پیشاب میں گھس کر لگایا کریں آدھی کر کے
 بال جلا کر اور سنگ بصری اور کھن دریا و نبات سفید جو وزن سرکہ کر کے لگانا رر آدمی کے
 کان کا میل شہد میں صلیب کر کے لگانا اگر سفید پردہ جب کو جالا اور مانڈہ کہتے ہیں پڑ جاو
 رخ گونگے کا چونہ و پشکر ہی زرد و بیان دکاتی کی چوڑی جو وزن سرکہ کہ لکھیں و لگایا کریں
 و آخ ہو کہ اگر اس مرض کی دو آڑے میں غفلت ہوتی ہے تو اس سفیدی میں کپڑے
 خر و پیدا ہو جاتے ہیں و آنکھ جاتی رہتی ہے اگر چھل پڑ جاو سے رخ ناخن فیسل پانی
 میں گھس کر لگایا کریں رر آدمی کے سر کی پورانی ڈھی پانی میں گھس کر لگانا رر صابون
 پانی میں گھس کر لگانا فائدہ ناخنہ و جالا و چھل ایسے امراض ہیں کہ اگر ایک مرض کی
 دو آدو سرے میں کیجاو سے تب بھی مفید ہوتی ہے اگر برساتی ہو سے یعنی آنکھ کے نیچے ورم
 و زخموں چکان ایام برسات میں پیدا ہو سے رخ سنگھاڑا عرق لیون کا غدی میں گھس کر
 لگایا کریں رر گھوڑیج و کندہ گے وزر و چوب جو وزن سفوف باریک کر کے بار بار چھڑکنا
 رر روغن نیب لگائے گچ پورانی سرکہ سا کر کے چھڑکنا رر روغن جلاوان و روغن گرگٹ
 جو ہا ہا اول میں مرقوم ہے لگانا رر بیت مرغ کی بد فحالت لگانا رر سانپ کی کچھل بقدر
 تین پارا ونگل کے آرد گندم میں ملا کر تین روز تک کھانا ایک ایک روز درمیان دیکر
 تھم خربزہ ایک چھٹانک سما گندم پیسہ بھر باہم کھل کر آرد و خود میں ملا کے کھانا فائدہ

سواى آنکھ کے اور اخضا میں بھی اگر یہ عارضہ پیدا ہوئے تو یہی دوا لگانا و کھلانا مفید ہے۔
فصل ۳۱۔ امراض گوش و گود گردن میں سے کچھ جی ورم ہوتا ہے درمیان دونوں کانوں کا گوش کالی زیری و تھجی و تخم سود و سادی پیکر نیم گرم دگانا اگر اس سے رفع نہ ہوئے تو ورم پر داغ شکل چلیپا + دینا گل سود کان کی جڑ سے حلق تک ورم ہوتا ہے ع تھجی خواہ اینٹ سے بدفعات سینکنا اور اگر اندر دفع نہ ہوئے ورم پر چند مقام میں داغ بدورینا ایک پھل حنظل کا بھونکا پیکر آرد جو میں ملا کر ہر روز صبح کو کھلانا ہے اور کہ مرچ سیاہ کالی زیری ڈیڑھ ڈیڑھ پیسہ بھر لسن آدھا پاؤ آرد جو میں ملا کر ہر شام کو کھلانا خشک دوتون جانب گلر کے آماس شکل آنولہ ہوتا ہے دانہ چارہ چھوٹ جاتا ہے و بعض اوقات لید و پشیاب بھی بند ہو جاتا ہے رخ پنبہ دانہ کو نیم کوفتہ کر کے پوتلیان بنا کے سینکنا سر پنبہ دانہ کو بول آدمی میں پیکر نیم گرم ضماد کر کے باندھنا اور ک فلان سیاہ نمک سیندھا حنظل ڈیڑھ ڈیڑھ پیسہ بھر پیکر آدھا پاؤ آرد جو میں ملا کر کھلانا۔

فصل ۳۲۔ امراض حلق اور فوٹہ میں خوبک ورم اندرون حلق ہوتا ہے علامت پانی پینے کے وقت ناک سے پانی نکل آتا ہو اور جانور چارہ دانہ پر شربت نہیں کتا اور گاہ گاہ پاؤں پر حلق کو رگڑتا ہو اور حلقوم کو چھونے نہیں دیتا اور چھونے سے ورم محسوس ہوتا ہو اور کبھی پروں حلق کے بھی ورم نمایاں ہوتا ہو اور اکثر بعد عارضہ کنار کے پیدا ہوتا ہے ع اولاً کثیر می کی گدھی گرم پانی میں تر کر کے باندھنا اور باجرا نیم کوفتہ و ریٹھ ہوزن کی پوتلیان بنا کے سینکنا اور برگ نیب برگ مکوسے پیکر مفر الماس ملا کے نیم گرم لگا کے باندھنا اگر اس سے بھی دفع نہ ہوئے تو یہ دوا لگانا چاہئے جس میں ورم پختہ ہوئے کے خارج میں ٹوٹے کہ علاج اسکا آسان ہوئے اور سب ضمادوں کو لگا کے کسی تھجی کو نیم گرم رکھ کر باندھنا چاہئے تاکہ دوا اگر سجا و مر اور جلدی ورم پختہ و خشک ہوئے پس پیاز پیکر قدر سے طویلا ملا کر ر بھینسے گا گو بر و نمک سا بھر بول آدمی میں پیکر ر بھینسے و تھجی و آئینہ جلدی و مفر گھیکو اور ہوزن پیکر ر خردل سفوف کر کے پیخال تازہ کیو تریا مرغ میں ملا کر اور جب ٹوٹ جاوے یہ دوا میں لگائی جاوے جس برگ تازہ نیب پیکر نمک سا بھر ملا کے ر زیرہ سفید زرد چوب نمک سا بھر چھہ چھہ آدہ گندم

مساوی و اگر ان دو اوٹن سے زخم صاف ہو کے آرام نہو جائے تو دوی مرہم لگانا چاہیے جو باب
اول کی فصل گیا رھوین میں مرقوم ہے تالو اسکو نہ مچھکتے ہیں تالوین آبلہ خواہ ورم ہو جائے
جبکہ سبب سے نہ جانو روانہ گھاس کم کھانا سبب بلکہ نہیں کھانا و ملول رہتا ہے ع دو تین
روز تک پانی نیو کر م پلانا خواہ پانی میں نانوہ و تخم سو یا پیسہ پیسہ بھر جوش کر کے پلانا اگر اس سے
دفع نہوے تو موخہ کھول کر نشتر لگانا و موخہ چکار کھنا و سرد پانی بد فعات موخہ میں ڈالنا کہ خون
و نیم خارج و دفع ہو جائے پھر دو تین روز تک پانی سرد و گھاس نرم دیکھا و دیکھا و دانے کے
ارد و ادیا جاوے موخہ اندر موخہ کے دانہ پڑتے ہیں اور موخہ سو لعاب بر لو جاری
رہتا ہے دانہ چارہ نہیں کھا سکتا ع موخہ کی فصہ لیکر تبدیل تالو اس کے مواد کو دفع کریں اسی
طرح بیمار داری کریں و سوخہ پیسہ تین پیسہ بھر جو کوب کیے دو پیسہ پانی میں جوش
دیوین جب آدھ سیر باقی رہے عاف و سرد کر کے پلایا کریں تین چار روز تک پھول ورم
ہوتا ہے مابین لب اور پیچے کے واثون کے اس سبب سے دانہ چارہ نہو کھائے و موخہ کم ڈالتا ہے
ع تخم اسی تخم تھنی نمک سا بھر مساوی سفوف کر کے ورم پر لگا دیں جب ورم ہو جاوے نشتر
لگا کے مواد دفع کریں و زرد چوب تین حصہ نمک سنگ ایک حصہ سفوف کر کے چپکا دیا کریں
انچھ زبان پر دانہ ہاے ٹرڈ نو کیلے ہو جاتے ہیں اس سبب سے دانہ چارہ کھانی میں تکلیف
ہوتی ہے ع بانس کی تیلی سے دانو کو فراش کر کے آئندہ لدی کالی لیری رخ سپاہ مساوی
سفوف کر کے پانچ سات دفعہ ہر روز زبان پر اور تمام موخہ میں ملا کریں و زمین لستہ دیوین
جبرے اوپر دتے کے سخت ہو جاتے ہیں اور دانہ ٹھیکہ جاتے ہیں موخہ سو لعاب جاری رہتا ہے
ع کرو اتیل نیو کر م جبر و پھر خوب مالش کر کے انڈے کے پتے پیسہ لگے کے گور میں ملا کر نیو کر م
باندھا کریں خموشا و دونوں ہو ٹھون بین برے برے باون کر نیچے ہرے کے اندر گوشت
زانگ و سخت خواہ غدو و سخت پیدا ہو جاتا ہے جب دانہ گھاس پر موخہ ڈالتا ہے وہ پختے ہیں
اس سبب سے موخہ اوٹھالیا کرتا ہے ع پوز مال سے موخہ پکڑ کر نشتر سے حیر کر اس جسم
زانگ کو نکال ڈالیں اور زرد چوب و کو یلہ پوست درخت نیبا کر مہ سا کر کہ بھر دیوین با چھہ کھجور
صدہ سے یا اور کسی سبب سے با چھین یعنی گوشہاے لب آماں کر جاتے ہیں و پھٹ کر اوٹ

رطوبت نلگتی ہے رخ کپڑے کی گدھی پانی میں تر کر کے باندھنا اور اوپر پانی پیکنا نامور نرود
چوب دو اندخو دو سوختہ و کتھ سفید سیر مساکر کے چترک ملکہ پاو موٹھ پرورم ہو تا ہے
عناخواہ جو اکھا رہ سہون خردل تخم سہ زرد چوب نمک سنگ بوزن مساوی سفوف
کر کے تر ہندی بختہ کو پانی میں تر کر کے مل کر نفل اوسکا دفع کر کے سفوف مذکور اس کے تھا
کیا کریں اور کپڑے سے باندھ دیا کریں۔

فصل ۹ - امراض شش و سینه میں کھانسی یعنی سوال اکثر بعد عارضہ کتار کے
ہوتی ہو اور ناک و موٹھ سے رطوبت نلگتی ہے رخ مہنگ چھ ماشہ ایک گانٹھ اور کواہ
پیاز میں رکھ کر آگ میں بھجلا کے کل کر تھوٹے آرد خود میں ملا کر بعد دانہ کے کھنڈا کر
آدھ پاؤ پیاز قیل پانی پلاسے کے کھنڈا کر مہ بانس کی پتی یا روس کی زرد پتی خواہ پیاز بانس کی
پتی کل کر آرد جو اس کے کھنڈا کر مہ آدھ سیر ناخواہ بول آدمی میں تر کر کے خشک کر رکھیں زرد
پیسہ بھر دونوں وقت بعد دانہ کے کھنڈا کر مہ دو پیسہ بھر ٹیڑج سفوف کر کر تھوٹے
تند سیاہ میں ملا کر کھنڈا کر خاک و زخمت کٹائی و سفوف مرج سیاہ ادھیلا ادھیلا
تند سیاہ میں ملا کر کھنڈا کر مہ اسکی یعنی سبز خشک رخ بعد پانی پلاسے کے
آدھ پاؤ بالائی کھنڈا کر مہ کتار او گوند بول دو دو پیسہ بھر سفوف کر کے آدھ پاؤ زرد جو میں سیاہ کر
کھنڈا کر مہ رنگ روسہ ایک چھٹانک نمک سانجھ دو پیسہ بھر پیسکر آرد جو میں ملا کے کھنڈا کر
مہ جو اکھا را ایک تول بخیل یا پنج تول سفوف کر کے مرکہ خالص میں سانکر کھنڈا کر مہ
شراب تند سی روشن گاہ ایک ایک چھٹانک ملا کے پلا **تشیق النفس** یعنی
سانکھ عارضہ است اسکی ظاہر ہے رخ ہیلہ ہیلہ آبلہ ہر تخم دفع کر کے مرج سیاہ آدھ آدھ پاؤ
سفوف کر کے سیر بھر پنج شمالی میں ملا کے آدھ سیر شکر صبح ملا کے مثل حلوہ کے پکا دین تین تین
چھٹانک صبح و شام کھنڈا کر مہ دو پیسہ بھر شاخ سنبلہ کو آگ میں بھجھنا کر مرج سیاہ پیلہ مو
پیچہ بھر سفوف کل کر آرد جو میں سانکر کھنڈا کر مہ پوست انڈ پنج حنظل مرج سیاہ پیلہ پیلہ
ناخواہ ہر دو ہر آل دار ہلہ ہیلہ ہیلہ آبلہ بجن نمک سبھی نمک سنگ نمک سانجھ نمک
کھنڈا کر مہ دو پیسہ بھر سفوف کر کے سیر بھر آرد گندم ملا کے روٹیان پکا کر اوٹھ کی

آگ میں جا کر سفوف کر رکھیں تین تین پیسہ بھر سفوف آدھ پاؤ آرد جو میں ملا کر صبح و شام
کھلایا کریں شیر دہی چلنے پھرنے میں خصوص وقت سواری کے مونہ سے آواز
غیر اجڑ گئی آتی ہے اور یہ عارضہ بسبب منجمد ہو جانے رطوبت کے اعضا میں تنفس میں
ہوتا ہے صبح پیاز آدھ پاؤ کثیر آدھ پیسہ بھر باجم کھل کر بعد پانی پلانے کے کھلایا کریں
دو پیسہ بھر دھان کی بھوسی رات کو بول آدمی میں تر کر رکھیں صبح کو بعد دانہ کھلانی کے
کھلایا کریں در کل بچوں و بچ سیاح پیسہ پیسہ بھر باویان تین پیسہ بھر سفوف کر کے آدھ پاؤ
شکر سرخ ملا کے شیر گاؤ میں ساکر کھلایا کریں سینہ گیر اسکو چھاتی جا کر ناکتے ہیں
اگر سردی سے ہوتا ہے تو آب گیر ایا کف گیر اکتے ہیں اور اگر ریح سے ہوتا ہے تو باد گیر
کھلاتا ہے چلنے پھرنے میں تکلیف ظاہر ہوتی ہو اور درد کے سبب سے چھاتی چھونے
نہیں دیتا اور اگلے جسم سے زور کرنے میں مجبور ہوتا ہے صبح دوا میں گرم کھلانا و پلانا
دھانا مفید ہے در بھیلنے کا گو بر گرم گرم لگانا سود مند و مفید ہے عوارض متذکرہ اس
فصل میں سرد پانی و شیر شکر پانی پلانے سے پرہیز کرنا لازم ہے **فصل ۹** امراض معدہ
میں گرمی عوام اس عارضہ اور رسول کو واحد جانتے ہیں مگر حقیقت یہ عارضہ علمی ہے
کہ غذا کے ہضم نہونے سے منافذ اخراج بول براز میں سدہ غذائی یا ریاحی پڑ جاتا ہے اور
سبب سے اخراج بول و براز و ریح کا یا ان تینوں سے کسی ایک یا دو کا سدہ ہو جاتا ہے
اوس سے پیٹ میں درد ہوتا ہے اور جانور متقار اوٹھا بیٹھتا ہے اور دانہ اور گھاس پر غربت
نہیں کرنا اور چہرہ و بدم متغیر ہو جاتا ہے عتبا کو کشیدنی پانی پن گھول کر نال سے
بدفعات پلانا در نیم گرم دودھ میں لکھی ملا کے پلاتا در پوست درخت پیل آدھ پاؤ پوست
بیج ارژن ایک چھٹانک بیج کٹائی برگ و شاخ سداب یعنی تلی ایک ایک پیسہ بھر جوش کر کے
پلانا در اجوائن دسی مرچ سیاہ اجودہ دودھ و پیسہ بھر شکر ایک چھٹانک قند سیاہ ملا کر پلانا
در مرغ کا شوربا پلانا فائدہ کبھی کھوڑے کو دڑانے سے پیٹ میں ہوا بھر جاتی ہے
اور اس سبب سے یہ عارضہ ہو جاتا ہے صبح پانیو ماشہ سہاگہ بریان پانی میں گھول کر
پلانا در چھپکلی کی ایک دم پانی میں پسیر پلانا در دونوں کان جانور بیمار کے پھری ہو خراش کر کر

دو ایک قطرہ خون نکال کر ناک کے اندر لگا دینا اور اگر جانور کو ہمیشہ برہین میں یہ عارضہ
 ہوا کرتا ہو ع پوسٹ ہلیدہ زرد پوسٹ ہلیدہ آلمہ تخم آدردہ مساوی سفوف کرکھین ہر روز
 ایک چھٹانک سفوف آدھ پاؤ گلفندہ میں ملا کے کھلایا کریں اسکی مداومت سے عارضہ
 دفع ہو جاتا ہے اور اگر درد کرتے کرتے پیٹ میں آماس ہو جاوے تو اس دوا کے
 کھلانے سے درد و درم دونوں دفع ہو جاتا ہے ع برگ و شاخ تازہ مکو سے آدھ پاؤ ہلیدی
 ایک چھٹانک لسن و خردل و ہلیدہ زرد آدھی آدھی چھٹانک پیسکر آدھ پاؤ قند سیاہ کنہ ملا کر
 کھلایا کریں ہر صبح پیسہ بھر پوسٹ ہلیدہ زرد و خردل تین تین پیسہ بھر سفوف کرکے آدھ پاؤ
 گلفندہ میں ملا کر کھلایا کریں ہر صبح سے کاگو بر تازہ پیٹ پر لگایا کریں سول یعنی پیٹ کا
 درجہ صمیم کھونچ اور پیچ ہوتا ہے مگر اس عارضہ میں کبھی لید و پیشاب و خردل و جرج
 بھی مسدود ہو جاتا ہے اور کبھی بدن اوسے اور یہ بیماری اکیس قسم سے ہوتی ہے اس وقت
 سول علامت گھوڑا دم مارتا ہے اور دونوں تختے اور دونوں پہلو پھٹکتے ہیں اور تمام بدن
 کانپتا ہے ع مغز نیب دانہ زنجبیل فضل و راز اسگندہ اجوائن ایک ایک چھٹانک
 بھنگ دو پیسہ بھر سفوف کرکے آدھ سیر گلفندہ اور آدھ سیر روغن گاومین ملا کر بدعات کھلاوے
 اور تین چار روز تک ہر روز اسی قدر کھلایا کریں متراوت سول گھوڑا زمین سے نکھڑا و دونوں
 پہلو سے لوٹا ہے اور پیشاب بالکل بند رہتا ہے ع پیل کنگی دونوں مساوی سفوف
 کرکے روغن گاومین ملا کے بقدر مناسب تین روز تک کھلایا کریں ہر قلمی شور و دو پیسہ بھر
 بار بنگ ایک پیسہ بھر سفوف کرکے شکر چھٹانک بھر ملا کر کھلاوے سداوت سول گھوڑا
 دونوں بازو زمین پر مارتا ہے اور سر کو پہلو پر ڈالے رکھتا ہے ع تخم پلاس بھنگوہ اجوائن
 دیسی نمک سیاہ ہمو زین سفوف کرکے روغن گاومین ملا کے بقدر مناسب تین روز تک کھلاوے
 متراوت سول گھوڑا مونہہ اور دانت زمین پر مارتا ہے اور دم کو اٹھتا ہے اور بدن سے
 دم کو مضبوط لپٹاتا ہے ع گھوڑا بھنگری پا کھان بید پوسٹ پنج پرور نمک سیاہ مساوی سفوف
 کرکے سر کو خالص میں ساگر کھلاوے رکست پریم سول سبب شدت
 درد کو دونوں نھنوں سے خون جاتا ہے اور گھوڑا بقیرا رہتا ہے ع دونوں رگین

چھاتی کی فصہ لینا اور پوست درخت بھول کو گاسے کے دودھ میں پیسکر فوات ناک میں
 ڈالنا اور پیسہ بھر ایلا سفوف کر کے چھٹانک بھر روغن کنجد سیاہ میں ملا کر پلانا گرم دھکھ
 سول گھوڑا اپنی ناف اپنے دانتوں سے کاٹتا ہے اور مونڈھ سے لعاب گراتا ہے
 ع سوٹھ پیل اجوائن تخم پلاس گھوڑی بھنگر دودھ پیسہ بھر برگ یا تخم سنبھالو آدھ پاؤ
 سفوف کر کے آدھ سیر قند سیاہ میں ملا کر کھلانا سہا ورت سول گھوڑا زمین پر گرتا اور
 لوٹتا ہے اور ہاتھ پیر بند کرتا اور کانپتا ہے ع ہینگ لسن نمک سیندھانج بینگن
 تخم پلاس اجوائن گھوڑی سیسند دودھ پیسہ بھر پیسکر پاؤ سیر گلقتہ اور دھ سیر دہی میں ملا کر سوم
 سوم حصہ تین روز تک کھلانا تپا ورت سول گھوڑا کھڑا ہو زمین پر گرتا ہے اور
 زمین کو دیکھتا اور سونگھتا دھکھڑا ہو کر گرتا ہے ع خاکستر کونیل پلاس کی اور ہینگ اور
 تخم پلاس بوزن مساوی سفوف کر کے شیرہ برگ سنبھالو میں ملا کر تین روز کھلانا بھوم
 برگ سول گھوڑا زمین پر نہیں پڑتا کھڑا رہتا ہے اور کچھ نہیں کھاتا اور بدن گرم
 رہتا اور لید اور پیشاب نہیں کرتا اپنے پیٹ کی طرف اکثر دیکھتا ہے ع روغن کنجد
 روغن گاؤ مساوی ملا کر بدن پر لگانا اور دھوپ میں کھڑا کرنا روز گلقتہ تین چھٹانک ہلدی
 واسن واجوائن دہلیہ زردوزنجبیل و برگ سنبھالو ایک ایک چھٹانک سبکو پیسکر آدھ سیر
 روغن گاؤ ملا کے تین حصہ کر کے تین روز کھلانا کاسا ورت سول گھوڑا آواز
 کرتا اور زمین پر گرتا اور لوٹتا ہے ع پیل اور سوٹھ دودھ پیسہ بھر بھنگر دودھ چھٹانک بھر
 پیسکر آدھ سیر گاسے کے دودھ میں ملا کر اسی اسیتہ در لون قوت تین روز تک پلایا کرین
 سکا ورت سول گھوڑے کے مونڈھ سے پانی جاتا ہے اور بال بدن کے کھڑے
 رہتے ہیں ع اسگند چھٹانک بھر پیل سوٹھ و چنگری بریان دودھ پیسہ بھر تین پاؤ
 گاسے کے دودھ میں ملا کر کھلانا کلا کر لٹک سول گھوڑے کی ناک و مونڈھ سے
 پانی جاتا ہے ع چھاتی کی رگون کی فصہ کھولنا اور گھوڑی بھنگر دودھ پیسہ بھر
 لسن تین پیسہ بھر سب کہ سفوف کر کے ہوزن شہد میں ملا کر کھلانا ورت کھی سول
 پیسہ آٹا س کہ جاتا ہے اور پیشاب بند رہتا ہے گھوڑا دم نہیں ہلاتا اور و انت بند رکھتا

ع بھنگرہ پوست درخت پیل گھوڑیج سوختہ ایک ایک جھٹا تک بلبلار زرد آوہ پاہ سوختہ
 کر کے سیر بھر قند سیاہ مین ملا دین اہین تین حصہ کر کے تین روز تک کھلا دین چا کر
 سول بسبب دور آنے کے جو بعد پانی پلانے کے ہو پیا ہوتی ہے گھوڑا اور گھٹا
 بیٹھتا ہے اور پیر پھیلاتا ہے اور پیٹ سے آواز ہوتی ہے رخ سوختہ و پیل و مرچ
 سیاہ و گھوڑیج و ہینگ بوزن مساوی سفوف کر کے روغن گادین ملا کر کھلانا
 کشا ورت سول گھوڑا دونوں پیر دن سے زمین کھودتا ہے اور زمین پر ہونہ مارتا ہے
 ع سوختہ پیل و مرچ سیاہ و بانرنگ و اجوائن بوزن مساوی سفوف کر کے روغن
 گادین ملا کر تین روز تک کھلانا اشا ورت سول جو لور و نو پہلو پر پڑا رہتا ہے
 اور پیٹ سے آواز آتی ہے ع چھاتی اور زانو کی فصہ کھولتا اور یہ دوا کھلانا مصل
 اجوائن و ہلیلہ زرد و زیرہ سفید و تخم بھٹوانس و برگ کپاس بوزن مساوی پیسکر سے چنان
 قند سیاہ مین ملا کر کھلانا اجیران سول گھوڑا لید پتی کرتا ہے اور زمین پر پڑا رہتا ہے
 ع زکوری و جانیل و زنجبیل و نمک سنگ بوزن مساوی سفوف کر کے سرکہ خالص
 مین ملا کر تین روز تک کھلا دین مٹر شول گھوڑے کو اسہال آتے ہیں اور پیشاب
 کم کرتا ہے اور کبھی بالکل نہیں کرتا ہے اور زمین پر پڑا رہتا ہے اور آہستگی سے دم لیتا ہے
 ع پوست درخت سبچن و باربرنگ و دود پیسہ بھر مرچ سیاہ و ہینگ ایک ایک پیسہ بھر
 سفوف کر کے پاؤ بھر قند سیاہ ملا کر کھلایا کھن او دور وارت سول گھوڑا اور گھٹا
 بیٹھتا ہے اور لیٹا ہوا گردن دراز کر کے زمین سوختا ہے ع پُر انانات جلا کر
 اسکی خاک گلقتہ اور گھی مین ملا کر تین روز تک کھلایا کرنا آجین شول گھوڑا زمین پر
 آنکھ بند کیے پڑا رہتا ہے ع المٹاس پاؤ بھر انبلی آدھ پاؤ پانی مین بھلو کر ملکر اور چھانکر
 تین روز تک پلانا مایان ورت سول گھوڑا زمین پر پڑا ہوا دم بیٹھتا ہے ع
 سولی کی جڑ اور پتیا پاؤ بھر پیسکر پاؤ بھر گلقتہ مین ملا کر کھلانا ارغوان تازہ چار پیسہ
 بھڑا اگر خشک ہو دے ایک پیسہ بھر پیسکر قند سیاہ مین ملا کر کھلانا اسہال اگر
 سردی خواہ بدھمی سے ہوئے تو مصالحہ ہائے گرم جو پہلی فصل مین اسی باب کو لکھے گئے ہیں

بقدر مناسب سبزی یعنی بھنگ ملا کے کھلانا اور اگر گرمی ہو تو رخ کثیر ایک چھٹانک جو کوب
کر کے دہی میں تر کرین اور جو کے آٹے میں ملا کر کھلایا کرین مر پوسٹ درخت گولڑ تخم لسی
ایک ایک چھٹانک پسیر جو کے آٹے کے ساتھ کھلانا مر مغز تخم انبہ مغز تخم جامن و امین دو
دو پیسہ سفوف کر کے آرد جو میں کھلانا مر سبزی ایک چھٹانک و کثیر ہندو پیسہ سفید و مغز بیل
دو دو پیسہ بھر کوٹ کر آدھا صبح کو آدھا شام کو جو کر آٹے میں ملا کر کھلانا قرآنہ مسک جانور کے
پست سوراخ آیا کرتی ہے اور یہ عارضہ آنسو سے ہوتا ہے لید چکنی ہوا کرتی ہوا کبھی آنسو بھی لید کے
ساتھ لگتی ہے رخ بلیہ زرد بلیہ آملہ اجوائن سوٹھ پوسٹ درخت ستینج نمک جی نمک سان بھر
نمک کھاری سب کو گرد و چند ان مجموعہ کا وہی ملا کر ظرف گلی میں رکھ کر ایک ہفتہ تک گھوڑی کی
لید میں دفن کر دین زان بعد بقدر مناسب کھلایا کرین گرم مسک لانبے کیڑے جن کو جونی کتری میں
اور کبھی چپے بھی ہوتے ہیں لید کے ساتھ نکلنے سے پہچانے جاتے ہیں اور گھوڑا یا جو د کھلانے
پلانے کے لاغر ہوتا جاتا ہے رخ تخم ٹھانک اور کیدہ اورانی اور اجوائن اجودھ اور نمک کھاری
مساوی سفوف کر رکھیں ایک چھٹانک سفوف آدھا پا وہی ملا کر آرد جو میں سانکر کھلایا کرین مر
بلیہ بلیہ آملہ بیخ اندرائن برگ گندنا برگ شریفہ حملہ بوزن مساوی سفوف کر رکھیں ایک
چھٹانک سفوف دہی میں ملا کر کھلایا کرین مر گول بھینسیا دلاس دو دو پیسہ بھر پسیر ایک
چھٹانک گھنہ میں ملا کر کھلانا مر رانی پا و بھر نمک کھاری آدھا پا و کیدہ ایک چھٹانک دو پیسہ
دہی میں ملا کر ایک ایک تھائی تین روز تک کھلاوین ورم مسک جس کو طبق کہتے ہیں مقام سینہ
اور ناف کے درمیان میں ورم ڈھیل مادہ زہر باد سے ہوتا ہے رخ برگ دھتورہ سیاہ شاخ
اور برگ مکو سے اور میدہ لکڑی اور گالی زیری ہوزن پسیر نیلگرم لگانا مر برگ نیب برگ بکائن
برگ سنبھا لو ہوزن جوش کر کے بھپارہ دینا اور اوسے کو نیلگرم باندھنا۔

فصل ۱۰ امراض اعضا بول میں بول الدم یعنی خون کا پیشاب کرنا اس مرض میں
تین روز تک دوا کرنا غرض نہیں ہے کہ اس سے اکثر امراض دفع ہوتے ہیں اور خود بخود بند
ہو جاتا ہے اور اسے ب دیکھنا چاہیے کہ اگر خون رقیق آتا ہے تو گرمی سے ہر رخ مایہ گندم اور
شکر بورا ایک ایک چھٹانک پانی کے ساتھ پلانا مر کثیر اور کھٹہ سفید ہوزن سفوف کر کے

آرد جو میں ملا کے کھلانا اور اگر خون غلیظ ہوئے تو سردی و بادی سے ہے ع مرچ سیاہ و نبات سفید ہوزن سفوف کر کے آرد موٹھ میں ملا کر کھلانا چاہئے فائدہ یہ دو ادونون قسم کو دفع کرتی ہے ص ہلید ہلید آلد زیرہ سفید کثیر اور کتھ سفید بوزن مساوی سفوف کر رکھیں ہر روز پاؤ بھر خشک اور پاد بھر دہی میں ایک چھٹانک سفوف ملا کر کھلایا کریں

عتر بول یعنی پیشاب جلد جلد کرنا یہ مرض سردی و بادی سے ہوتا ہے ع تخم پتھلی تخم سودہ بوزن مساوی کوٹ کر قند سیاہ میں ملا کر کھلایا کریں اگر کچھ سفید آدھ پاؤ اور قند سیاہ پاؤ بھر کھلانا در لسن دو پیسہ بھر اور پیاز ایک چھٹانک پیسہ کر آٹے میں ملا کر کھلانا در ہینگ پیسہ بھر کچھ سیاہ چھٹانک بھر قند سیاہ آدھ پاؤ کھلایا کرنا عسر البول یعنی پیشاب تھوڑا تھوڑا ہونا یا بالکل بند ہونا ع سرخ مرچ پیسہ کر کے کی تہی تر کر کے بول گاہ میں رکھنا در قلمی شورہ سفوف کر کے کر کے مین لپیٹ کر بطور تہی کے پانی سے تر کر کے بول گاہ میں رکھنا در صابون اور رائی کی تہی بنا کے رکھنا در مرچ سیاہ اور صابون اور ہینگ اور زنجبیل عرق لیمو میں گھسکر تہی تر کر کے رکھنا در نہلانے سے پیشاب کھلتا ہے در انہی جھکو کر ملکر چپان کے تھوڑا نمک سیندھا ملا کے پلانا اگر یہ مرض مزمن ہو جاوے ع زنجبیل و سماگ پیسہ پیسہ بھر سفوف کر کے آدھ پاؤ و گند میں ملا کر کھلایا کریں در تخم نیارین و کشنیز و کشمش دو دو پیسہ بھر و مال کنگنی دانہ لادچی سرخ پیسہ پیسہ بھر پیسہ کر آدھ میو گائے کے دو دھ میں ملا کر پانی فائدہ مادہ کے بول گاہ میں بتا سار کھنے سے خواہ بیر کے سچے موٹھ سے چاب کر رکھنے سے اور نر کے فوٹے پر ہر دپانی کا تریرہ دینے سے پیشاب کھل جاتا ہے فائدہ اگر عارضہ کر گری میں لید ہونے لگے اور پیشاب بند رہے تب بھی یہی دوائیں کرنا چاہئے بدنام اس عارضہ کو گندام اور بیل بھی کہتے ہیں یہ عارضہ ہے کہ جانور کے بول گاہ میں درم اور دانہ ہو جاوین جسے رطوبت نکلتی ہے اور خراش اور خراش ہوتی ہے ع پوست درخت سمجن اور اوسکا نصف مرچ سیاہ سفوف کر رکھیں صبح اور شام دو دو پیسہ بھر ہینگ میں خواہ آٹے میں ملا کر کھلایا کریں در کچھ سیاہ بھلا نوان مساوی کوٹ کر رکھیں ایک ایک ایک چھٹانک صبح اور شام کھلایا کریں در ہر ہر از سبک جھگی جلا کر اوسکی خاک پانی میں ملا کر کھلانا در

شکرٹ ایک تولہ زنجبیل و دو تولہ کھنڈ پاؤسیہ سفوف کر کے پھٹانک بھر گھی گاسے کا ملا کر پانچین
سان کر ایک ایک تولہ کی گولی بناوین اور ہر روز دو نوٹ تک ایک ایک گولی کھلایا کرین
اگر نہ ٹھارے تو آٹے میں سان کر کھلادین اور اس دوا کے کھلانے میں پانی گھوڑی سے
زیادہ رکھیں کہ اپنی خواہش سے ہر دم پیا کرے اگر گرمی زیادہ ہوے تو وہی چانول
کھلادین ۱۱ تخم بید انجیر نیکو فستہ جوش کر کے اوسکا پانی لگا دین ۱۲ نمک خوردنی اور ہر تال
بہارہ سفوف کر کے گاسے کے گھی میں ملا کر کھلایا کرین۔

فصل ۱۱- امراض پشت و نظائر سینہ میں ورم پشت سخت ہوئی وغیرہ خواہ برص یا
سواری سے نہ یعنی پال کے پاس اور میڈھلی یعنی کمر پر آس ہو جاتا ہے ع سرد پانی خوا
او میں تھوڑا نمک گھول کر او میں کپڑا کر کے باندھنا اور بہا تر کرنا ۱۲ چکنی مٹی پانی
میں گھول کر لگانا ۱۳ صابون پانی میں گھول کر نیم گرم لگانا ۱۴ روغن سرسوں کا لگانا ۱۵ تھوڑی
دیر کے بعد سرد پانی سے دھونا ۱۶ برگ دھتورہ و نمک سانجھ پیکر شیرہ اوسکا لگانا ۱۷
گاسے کے دودھ میں نمک ملا کر کپڑا کر کے رکھنا ۱۸ اگر ورم بچتہ ہو سکے نہ ٹوٹتا ہوئے
نشر سے پھاڑیں اور صاف کر کے بھلنا ۱۹ ان سوختہ اور سیندور سفوف کر کے بھر دیوین
اور اگر بطور پھوڑے کے ہو جاوے تو ادویہ مندرجہ فصل بارہویں باب اول کی کرین
زخم پشت جو بسبب سختی چار جامہ کے ہو جاتا ہے یا ورم ٹوٹ کر زخم ہو جاتا ہے
اوسکے واسطے غ جھینے کا گو برنچوڑ کر تھوڑا قند سیاہ ملا کے شل مریم کی لپکا کر پھانی میں
لگانا ۲۰ پورانی جوتی کا چمڑا جلانے کے اوسکا کوئلہ سفوف کر کے رینڈی کے تیل میں ملا کر
لگانا ۲۱ بیروزہ کا پھل لگانا ۲۲ اسپنول کا پھل لگانا ۲۳ گھوکی پتی موڈالی پیکر لگانا ۲۴
بعد پڑے زخم کے بھنگر اپیکر لگانا کہ اس سے زخم خشک ہو کر بال بھی نکل آتی ہیں ۲۵
بعد پڑے زخم کے گھونگی کے اندھے ملنے سے زخم اچھا اور مضبوط ہو جاتا ہے ۲۶ گندکی
لیں سفوف کر کے چھر کنڈ زخم کو خشک کرتا ہے ۲۷ برگ پرور سفوف کر کے بھرنا زخم کو
خشک کرتا ہے ۲۸ ہلیہ جلا کر خاکستر اوسکی رکھنا ورم تنگ اگر تنگ کا کپڑا سخت ہوتا ہے
خواہ اوسکے کھینچے میں بے احتیاطی ہوتی ہے تو ورم ہو جاتا ہے ع گاسے کے دودھ میں

تھوڑا نمک ملا کے نیگرم کر کے نڈا تر کر کے باندھنا۔۔۔ چند تر کا غدہ سرد پانی میں تر کر کے باندھنا اگر اس سے دفع نہ ہو تو درم پشت کی دوائیں کرنا ورم سینہ جسکو کتب بندہ میں پلہ بند رس لکھا ہے قسم زہر باد سے ہے چھاتی پر ایک ورم لانا برنگ سیاہ پیدا ہوتا ہے اونٹ کر اس سے رطوبت جاری ہوتی ہے اور خود بخود کبھی کم ہو جاتا ہے کبھی زیادہ بخ برادہ آہن و ہلیہ زرد و کتھہ بوزن مساوی سفوف کر کے روغن کنجد سیاہ میں لپکا کر لپیٹ کیا کریں اور برگ پیل رکھ کر باندھیں اور نیت گرم کر کے اوپر سینکین۔۔۔ اور اجوائن برگ سنبھالو برگ انبی بھانگ ہوزن پانی میں پیسکر کھلایا کریں۔

فصل ۱۲ - امراض پاؤں میں ہڈا پیکھ و دونوں پاؤں کی گانٹھ کا علاج
جونلی اور ان کو جوڑ میں ہے بڑھ جاتا ہے خواہ اوسی مقام میں ہڈا زائد پیدا ہو جاتا ہو کہ دیکھنے اور بانے سے معلوم ہوتا ہو اور گھوڑا لنگ کیا کرتا ہے اگر کلاں اور نوکیلا ہو تو ہڈا اور اگر خروار نوکیلا ہو تو بھر ہڈی اگر چٹایا نہ ہو تو زانو اٹکاتا ہے دوائیں سبکی قریب قریب ایک دوسرے کے ہین رخ نمک سیاہ نمک سحی نمک جو اٹھا کر ایک ایک تولہ سہاگہ و نوسا و تین تین تولہ اجوائن دیسی آدھ پاؤ سبکو سفوف کر کے مغز گھیکو اور مین ملا رکھیں تھوڑا سا ہروز آرد خود مین ملا کے کھلایا کریں۔۔۔ تین پیسہ بھر ہمدی کوٹ کرات کو گاسے کو پیشاب مین تر کر رکھیں اور صبح کو آرد خود مین ملا کے کھلایا کریں۔۔۔ سہاگہ بریان بوزن نیم فلوس تھوڑے آٹے مین ملا کے ہر روز کھلانا خواہ پانی مین گھول کر پلانا اور اونٹ کی ہڈی پرانی تین پیسہ بھر سہاگہ ایک پیسہ بھر سفوف کر کے پانی مین پیسکر نیگرم باندھنا۔۔۔ دودھ کا خواہ گھی کا برتن خالی آگ مین گرم کر کے سینکنا۔۔۔ اونٹ کی پسلی کی ہڈی گرم کر کے سینکنا۔۔۔ چھٹانک بھر ماش کے آٹے مین دودھ پیسہ بھر مغز تخم ازند و نمک کھایا اور چھہ ماشہ تو تیا ملا کے ٹکیہ توے پر ایک طرف لپکا کر کچی طرف نیگرم ہڈی پر رکھ کر باندھیں اور ہر روز تجدید کریں تحلیل ہو جاتا ہے یا ٹوٹ کر بہہ جاتا ہے۔۔۔ برگ نیب جوش کر کے باندھنا بھی مفید ہے۔۔۔ جمال گوٹہ نوشادر نمک سیندھا بوزن مساوی عرق لیونین پیسکر لپیٹ کر کے باندھنا کریں اور جب تیر جاوے تب تولہ بھر رال سفید و چھہ ماشہ تھوڑا

سفوف کر کے دھوئے ہوئے گل بن ملا کر لگایا کریں کہ زخم خشک ہو جاوے۔ یہ سینک نہایت مفید ہے اور بارہ مرتبہ میں آیا ہے جس صابون اور گوی کندنایل کی اور کچھ سیانہ اور کھلی سسوں کی اور پیاز اور چربی گوشت کی آدھ آدھ پاؤنک خرد ایک چھٹانک پسکر باہم مخلوط کر کے دوپٹوں کی پٹری سے کی باز ہر گز بستور سینک کیا کریں۔ یہ چوب زقوم سے سینک کر کے پھسکری خام آب لیونین گسکر لگا دیں۔ دیکھ چوب زقوم سے سینک کریں کہ اس سے اکثر بہتا ہے۔ یہ مصالحوں تک سنگ اجوائن چرایتہ بوزن مساوی سفوف کر کے قند سیاہ کنہ میں ملا کر بقدر مناسب کھلانا بہت مفید ہے۔ یہ شاخ کو سفوف آگ میں جلا کر اور گل ارمنی مرچ سیاہ ہوزن سفوف کر رکھیں ہر روز دو پیسہ بھر سفوف چھٹانک بھر قند سیاہ میں ملا کر کھلایا کریں۔ موثر اہمقام ہڈے کے غدود موجودہ میں ورم ہوتا ہے خواہ غدود تہید پیدا ہو جاتا ہے۔ دیکھ رہے کے تکلیف دیتا ہے اور دیکھنے اور ٹھونسنے سے کیفیت اوسکی دریافت ہوتی ہے۔ ع دوائیں ہڈے کی اوسکو بھی مفید ہیں۔ یہ بکری کا تازہ گردہ پھاڑ کر گرم نمک چھڑک کر باندھنا خواہ آگ سے گرم کر کے باندھنا۔ یہ برگ تانہ کوی اور سماگہ پسکر نیگرم لگانا اور باندھنا۔ یہ امر بل خستہ روسہ کی پیسہ بھر کو نکر چھٹانک بھر قند سیاہ میں ملا کر کھلانا۔ یہ مرچ سیاہ پیلا مو زنجبیل کٹکی گھوڑ بیج زیرہ سیاہ ونا خواہ ہینک نمک سیاہ سبھی جو اٹکار مساوی سفوف کر کے چھٹانک بھر سفوف آدھ پاؤنک سیاہ میں ملا کر اکیس روز تک کھلایا کریں۔ یہ شکر اور سماگہ پر یان اور کچھ سفید و دھو پیسہ بھر سفوف کر کے شیرہ اور ک میں ساگہ اکیس گولی بناویں اور ہر روز ایک گولی کھلایا کریں۔ یہ سبھی دس پیسہ بھر ہدی اکیس پیسہ بھر گول جنین سیاہ ونا کستر شاخ گاؤش تین تین پیسہ بھر سفوف کر رکھیں دو پیسہ بھر سفوف دیکھ قند سیاہ کنہ میں ملا کر ہر روز کھلایا کریں۔ یہ ہڈی اگلے پیروں کی پھلی بین چڑے کی اندر ایک ہڈی زائد لانی شکل پیدا ہوتی ہے۔ ع سب دوائیں ہڈے موثرے کی مفید ہیں۔ یہ ابتدا میں نہی کا دھیس گرم کر کے سینکنا۔ یہ تھوٹر کی پیسہ بھر تھوڑا سا ملا کر نیگرم لگانا اور باندھنا۔ یہ دھن کا سے لکڑی کے تھوڑے سینک کی لکڑی تازہ نیگرم

ہاتھنہ اور احتیاط کرنا کہ رگڑنے سے زبردستی اور بار بار رگڑ کر دو دو پیسہ بھر سفوف کر کے
 روغن کنجد سیاہ میں ملا کر کھلانا چوبیس گیسو ایسا ہے کہ اولاً گھوڑا بائیں پیر اٹکایا کھیتے
 رنگ کرتا ہے دو تین روز کے بعد چاروں پیر جنبش سے باز رہتے ہیں اور چھاتی بھی
 ایسی بھری ہو جاتی ہے کہ گھوڑا کسی وقت گردن نہیں پھیر سکتا غ پیرون کے
 بال استرے سے دفع کر کے افیون ملنا چاہیے خواہ افیون کو پانی میں گھول کر گرم کر کے
 پیرون کی ابتدا سے سم تک چند روز ایسا مالش کرنا چاہیے کہ جلد تک اثر پہنچ
 جایا کرے پیرا ہینک اور بلدی اور شہاگہ خام کچی گوگل جھنیا زنجبیل مغز تخم کڑ
 نو سادر معدنی غقرقر حارائی تین تین تولہ افیون ایک تولہ سب کو کوٹ کر چھانکر قند سیاہ
 کنسہ میں ملا کر تیرہ گولی بنانا ایک گولی گھوڑے پر تصدق کر کے چھینک دینا اور ایک
 ایک گولی دو دو وقت چھ روز تک کھلانا اور پانی تازہ دو پیر گھورن ایک دم پلانا اور قاقہ
 کرنا در نہ چارہ بقدر زنگی کے دینا چاہیے اور دانہ مونگ کا کھلانا بھی اس مرض کی دوا
 ہے بچہ نو زاد بھینس کا سر گین ایک پیسہ بھر پانچ پتی ارٹھ میں ملا کر کھلانا مفید ہے
 بلدی ایک چھانک سفوف کر کے آدھا پاؤ قند سیاہ ملا کر کھلانا دامنہ شہید
 زانومین آمیس ہوتا ہے روغن کنجد سیاہ شیرہ برگ دھتورہ سیاہ مساوی
 نیم گرم کر کے لگانا سر برگ سنہا لو برگ بلبل مساوی کھلانا دکانا سر زنجبیل
 کلان تخم سورہ تخم موی مساوی سفوف کر کے قند سیاہ میں ملا کر کھلانا پٹی انا
 اسکو پیلاوری بھی کہتے ہیں علامت اسکے پیرون کی نلی یعنی ہلی کا چٹھہ موٹا ہو جاتا ہے
 اور کبھی پٹیلے پیرون میں بھی ہوتا ہے اس سبب سے چلنے میں تکلیف ہوتی ہے
 اور پاؤں دھرت ہو جاتے ہیں ع دھانکھ کی پنی نمک ڈال کر پانی میں جوش
 دیون جب زرد ہو جائیں پون کو کپڑے پر رکھ کر چٹھہ ماؤف پر باندھیں اور وہی
 پانی ٹپکا کرین چند روز میں صحت ہو جاتی ہے مریتھی دہلون مساوی ہیکر تھوڑا روغن
 تلخ ملا کر نیم گرم لگا کرین مریتھی دہلون دو دو پیسہ بھر سفوف کر کے آدھا پاؤ کھن میں ملا کر
 کھلایا کرین چکاول سم کے اوپر گاچی تک اسکے پیرون میں ورم ہوتا ہے

پتک پٹیلے پیرون میں سم کے اوپر سے گاجی تک ورم ہوتا ہے معالجہ دونوں کا
 یکساں ہے استرہ سے بال دفع کر کے پچھنا لگانا اور اسپر پوست بیج آگ آدمی کے پیشاب
 میں پسیر شیر گرم لگانا سات روز تک چاہیے ررات کو آدمی کے پیشاب میں تر کر کر باندھنا
 اور اسکو پیشاب سے تر رکھنا دو تین روز کے بعد تو تیار دزلنگار و سیما بوزن مساوی
 عرق لیون میں پسیر لگانا وٹاٹ سے باندھنا جس سے ٹکڑے مواد بہ جاوے یا تحلیل ہو جاوے
 رر پوست درخت سینہ میں جل کر اوسکی خاک میں کھن ملا کر لگانا و گھیکو اور پھاڑ کر گرم کر کے
 باندھنا آدھ سیر روغن کنجد میں دس عدد بھلاوان جل کر کوئلیہ دفع کر کے ایک تولہ سیندور گولیز
 اور چھ اور گولیز سفید تین تین پیسہ بھر جی اور تخم ہینگ دو دو پیسہ بھر نوشادر ایک پیسہ بھر سنو
 کر کے ملاوین اور تین روز تک دھوپ میں رکھ کر لگا کے کپڑے سے باندھیں و پاجیک ڈی کی
 آگ سے سینکین رر ورم پر لانا زخم نشتر سے کر کے سونڈ چو دھار پھاڑ کر سینک کیا کریں اور
 اوسکو بندھا رکھیں فائدہ جب کسی معالجے سے یہ مرض دفع نہ ہو سکے تب داغ دینا ضرور
 ورنہ چن روز میں گھوڑا بیکار ہو جاتا ہے کف گیر کسی سم یا چارون سم کی پتی میں
 آماس نرم ہو جاتا ہے سم خارہ پانون کی تیلیوں میں آبلہ پڑ جاتے ہیں جس سے
 پانون رکھنا اور اوٹھانا دشوار ہو جاتا ہے ع دونو کے چونہ اور ہر تال مساوی سفوف کر کر
 پکا کر نیم گرم لگا کے ناک سے باندھ دیا کریں چند روز میں تحلیل ہو جاتا ہے یا بہ جاتا ہے
 اور جو علاج مرض تلوائی میں آئندہ لکھا جاوے گا اوسکا کھلانا بھی مفید ہے رر روغن
 سرشف پاؤسیر موم اور چربی گو سفند کی ایک ایک چھٹانک آگ پر رکھ کر روہو پھلی خواہ
 سوری پھلی کا سراد میں ڈالین جب سر ذیل جاوے تیل کو کپڑے سے چھان لیون میں
 اوس تیل میں مصطکی رومی رال سفید سنگ جراثیم دو تولہ سیندور پیسہ یا کتھہ کمیاد
 مردار سنگ چھالیا سوختہ ڈیڑھ ڈیڑھ تولہ تو تیار اور افیون ایک ایک تولہ سفوف کر کے
 اور صابون تین تولہ ملا کے مثل مرہم کے بناوین اور لپ کر کے کپڑا رکھ کر ناک سے
 باندھا کریں اور تیسرے روز کھول کر اوسنی طرح سے باندھا کریں اوس کران یا
 چارون پانون میں ورم ہوتا ہے گھوڑا غمگین رہتا ہے اور دانہ کھانے سے کھانا نہیں کھاتا اور

اس عارضہ میں کبھی آنکھوں پر بھی درم آتا ہے ع رنگہ ی پوست بچ سبھن نمک سیاہ
نمک سنگ یا برنگ پلاس پاڑہ یعنی تخم ڈھانگہ اجوائن بھنگ جملہ وزن مساوی سفوف کر دین
دو پیسہ بھر سفوف ایک چھٹانک کھی ملا کر کھلانا کرین رس پوست بچ ارڈ برگ دھتورہ برگ
سنبھالو بھنگہ اوزن مساوی پیسہ نیگرم لگایا کرین بھت دوری جبکہ دھونیک پر
بھی گستر میں ملی کے اوپر کی گانٹھ چارون پانوی یا کسی پانوی درم ہو کر سخت ہو جاتی ہے
ع ایک چھٹانک اعلی پانی میں ملکر تخم اوسکے دفع کر دیوین اوسچی اور جو اٹھار پیسہ پیسہ بھر سفوف
کر کے اوسمیں ملا دیں اور درم پر کچھ لگا کے لیپ کیا کرین کہ مواد دفع ہو کے آرام
ہو جاتا ہے ر ہر روز اجوائن زنجبیل پیل نمک سنگ بھنگ ایک ایک پیسہ بھر سفوف
کر کے آدھ یا وقت سیاہ کنہ میں ملا کر کھلانا ر اجوائن برگ سنبھالو زنجبیل دو دو پیسہ بھر
سفوف کر کے آدھ یا وقت سیاہ کنہ میں ملا کر کھلانا ر برگ اعلی برگ سنبھالو لہل میں کر
نیگرم لگانا و باندھنا گالی رس چارون پانوی جہان سے گوشت کم ہے آماس
خفیف ہو کے سخت مثل کڑھی کے ہو جاتا ہے دھوڑا کھڑا رہ جاتا ہے ع چارون
پاون کی فصہ کھولنا اور برگ تازہ کو برگ تازہ کھپاس برگ تازہ سوہ پیس کر تمام
لگانا ر اجوائن اجودھ زنجبیل کلان مساوی سرکہ میں پیسہ لگانا ر برگ سنبھالو
پیسہ قند سیاہ میں ملا کر کھلانا گت مہینگ رس جبکہ کوچ پرن اور فیل پا بھی کتہ میں
بھی ایک دو پیر میں اوکھی چارون پیرون میں درم زیادہ درم ہوتا ہے اور کبھی اوس
درم پر کرین نمودار ہوتی ہیں اوکھی کھوڑا چلنے سے بھی مسند و رہ جاتا ہے ع تخم
سرسون تخم کرنج کبھی بوزن مساوی پیسہ نیگرم لگانا ر بھنگی خام سفوف کر کے کھن
میں ملا کے لگانا ر گندھک روغن کندی سیاہ میں ملا کر لگانا اگر ان دواؤں سے درم ٹوٹ کر
مواد دفع نہوے تو نشتر لگا کے مواد دفع کرین او ایک چھٹانک اعلی تر کر کے ملکر تخم اوسکے دفع
کر کے جو اٹھار اور سچی دو دو پیسہ بھر سفوف کر کے ملا دیں اور نیگرم لگایا کرین کہ مواد سب
دفع ہو جاوے پھر زخم کی دوا جیسا باب اول میں لکھی ہیں مستعمل کرین ر اجوائن سوٹھ
بار برگ پیل نمک سینہ ہا پیسہ پیسہ بھر سفوف کر کے دوا جیسا باب اول میں لکھی ہیں

در برگ نیب لیلیہ سیاہ و بیچ پر و رساوی سفوف کر کے ایک چھٹانک سفوف کھی میں ملا کر
 کھلایا کرین تل متخصه رس اگلے سمون کی ہتیلی سے پانی زرد جاری رہتا ہر ع برادہ این
 لیلیہ بار بزرگ سرمہ سا کر کے روغن کنجد سیاہ میں ملا کر لیب کرین او سپر ارٹڈ کا پستہ باندھ کر
 اینٹ گرم کر کے سینکین خواہ سرگین گا د گرم کر کے لگا دین اور او سپر سنگ تلو کر کے باندھیں
 اور برگ اور شاخ تازہ گو کھر و خور دیا کھلان پیسہ بھرا جو ان تین پیسہ بھر ز گندی ڈیڑھ پیسہ بھر
 پیسہ کر تین چھٹانک قند سیاہ ملا کر ہر روز کھلایا کرین تل و کھی رس جسکو رسا و ترنا
 کہتے ہیں پچھلے پیر دن کی پتلی سے پانی متعفن بہا کرتا ہے ع چند روز تک تک کھاری
 سفوف کر کے چھڑکا کرین جس سے مواد بہ جاوے جب بند کرنا چاہیں رال سفید لاکھ خام
 پیسہ پیسہ بھر سفوف کر کے موم خام و پیسہ بھر ڈیڑھ چھٹانک روغن کنجد سفید میں پکا کر
 پتلی پر لگا کے ٹاٹ سے باندھ کر اینٹ گرم کر کے ایسا سینک کرین کہ گرمی زیادہ ہم تک
 پہونچے اور یہ چاشنی کھلایا کرین برگ سنبھا لو دو پیسہ بھرا جو ان چھٹا و ر پیل پیسہ پیسہ
 سفوف کر کے آرد خواہ موٹھہ میں سا کر ہر روز کھلایا کرین دفع ہو جاتا ہے تلو اسے
 جسکو چپاتی سم بھی کہتے ہیں اگلا سم خشک ہو جاتا ہے پھر زمین پر رکھنا دشوار ہو جاتا ہے
 گھوڑا چٹنے میں لغزش کرتا ہے ع برگ پر در برگ نیب برگ سنبھا لو پیسہ نیم گرم لیب
 کر کے ٹاٹ سے باندھا کرین ر ناخواہ لسن پیلایا موزر بخیل گھوڑ بچ گو گل بار بزرگ
 ہینک پوست بچ آگ تک سچی ہوزن سفوف کر رکھیں ہر روز ایک چھٹانک تھوڑے
 آرد خود میں سان کر کھلایا کرین شقاق سم سم پر ایک یا چند زخم چھڑک رہے جاتے ہیں
 ع پھٹکری تو تیا ہیر کیس سون کھی چونہ ہوزن سفوف کر کے عرق لیویا سے کہ خالص
 میں کھل کر رکھیں زخمون میں بھر کے کپڑے سے باندھ دیا کرین ر نو شادر تو تیا ہوزن
 سفوف کر کے زخمون میں بھر دیا کرین ر کی منج یا کوئی چیز سم میں جیسے جانا ع
 تے موزی کو دف کر کے گرم تھیر یا اینٹ پر سم رکھ کر او سپر ہی خواہ آب سرد ٹپکا دین کہ او سکی
 بھاپ زخم پر پہونچے ر دودھ کے برتن سے سینکین ر نیگرم خاکستر پر سم رکھیں ر موم
 کی تبی جلا کر چند قطرہ موم اوس زخم پر ٹپکا دین جھنک با و گھوڑا ایک پیر کھچلا کھسیتا

یا جھٹکتا چلتا ہے یہ مرض بادی ہے جس میں دوسری بیماری بھر پور ادا ہیلہ بھر دو دنوں کو کھل کر کے تھوڑے ستوین ملا کے مثل نہاری کے اکیس روز تک کھلانا ہر ہدی ایک چھانک پیل دوسری بیماری بھر پور ادا ہیلہ بھر اسی طرح کھلانا ہر سرن باو گھوڑا ایک پاؤں جھٹک کر آگے بڑھا کے رکھتا ہے یہ بھی مرض بادی ہے علاوین جھٹک باو کی مفید ہوتی ہیں بالآخر فرمہ پر داغ دینا مفید ہے۔

فصل ۱۳ - امراض عامہ جلدیہ میں جو مواد اندرونی سے تمام بدن پر یا بعض بعض عضو پر پیدا ہوتے ہیں زہر باو و دم سہی ہے جس عضو پر کہ ہوئے گھوڑا دانہ گھاس کم کھاتا ہے دوم پیر مارا کرتا ہے ع زیرہ سیاہ ہدی پاوپا و سیرچ سیاہ آدھ سیر سفوف پارچہ ہیز کر رکھیں بقدر مناسب پانی میں سان کر دو دنوں وقت سات روز تک کھلایا کریں رزمصلگی رومی طباشیر سفید و دودو تولہ زیرہ سفید زیرہ سیاہ ہدی بیخ اندرائن اندر جو کھلی تین تین تولہ زنجبیل مرچ سیاہ آدھ آدھ پاو سفوف کر کے بدستور کھلانا ہر پنج سوسن باو کر مرچ سیاہ ہوزن کھلانا ہر سوٹھ میدہ پیل مرچ سیاہ کھلی بار بزرگ چرایتہ زیرہ سفید چھتا و رکا کر اسنگی کالی زیری تخم سوہ گیر و بنڈال لہسن سبکو بوزن مساوی کوٹکر رکھیں آدھ پاو و پاو بھر آرد جو میں ملا کر ہر صبح کھلایا کریں رزمصلگی زیری اجوائن گیر و بوزن مساوی پانی میں پیسکر تھوڑا سرکہ ملا کر نیم گرم لگایا کرنا او اگر جھاتی اور پیٹ اور فوطون پر دم مذکور ہوئے تو سواے او یہ مذکور کے یہہ تدبیر میں بھی نہجرب ہیں ص تھکر کو ایسا گرم کریں کہ سرخ ہو جاوے تب ایک سفال گلی میں رکھ کر او سپر بکری کا دودھ خواہ بکری کا پیشاب او سپر ڈالین اور اوسکا دھوان درم پر پونچا دین رزمصلگی نیب جوش کر کے پھیلا دینا رزمصلگی اگر کوئی دوا فائدہ نہ کرے تو نشتر لگا کے مواد دفع کرنا اور زخموں کا معالجہ جیسا کہ لکھا ہے کرنا اور اگر فوطون پر آماس ہو کر سخت ہو جاوے تو آختہ کر دینا چاہیہ مفید اس تدبیر میں پانی نیم گرم صرف ایک دم پلانا و دانہ جو کا کھلانا و فالی ٹھلانا اور سواری نہ کرنا چاہیے اگر باو بسبب سمیت و قیزی ہو او اور فساد خون کے گھوڑے کے بال گر جاتے ہیں اور کھال جابجا اوٹھ جاتی ہے اور کبھی جھڑا چھٹ کر خون بھی نکلتا ہے ع برک نیب و بیخ شالی

پاؤ پاؤ بھر باہر پکا کر پاؤ بھر دہی ملا کر ہر روز صبح و شام کھلانے سے تین چار ہفتہ میں صحت
 ہو جاتی ہے قائدہ اس دوا کے استعمال کرنے سے عارضہ برسانی بھی دفع ہو جاتا ہے
 پرانے کو طوکی لکڑی مکڑی لکڑی کر کے پتال جستر کی تدبیر سے تیل نکال کر لگانا مفید ہے
 مٹھی دو پیسہ بھر بخود بریان ڈیڑھ چھٹانک شاہترہ ایک پیسہ بھر خربا تخم برآوردہ تین پیسہ بھر
 کچل کر پانی میں سان کر دو ہفتہ تک کھلانا کھرج جسکو کج رس بھی کہتے ہیں تمام بدن پر
 گرہ گرہ پڑ جاتی ہیں اور اوس میں خارش ہوتی ہے اور کبھی رطوبت بھی نکلا کرتی ہے عہد سی
 بیخ اندرائن کو پل درخت آگ کی کلو بخی کنجد سیاہ مساوی پانی میں پیسہ تمام بدن پر ایک ہفتہ
 تک لگانا اور دھوپ میں باندھنا ایک ہفتہ کے بعد تمام بدن میں گوبر بھینس کا لیپ کریں جب
 خشک ہو جاوے سرد پانی سے دھو دیں تو تیار آدھ پاؤ خوب کھل کر کے دس سیر ہی میں
 ملاوین اور آدھ سیر نمک خوردنی اوس میں ڈال کر مٹی کے برتن میں پکا دیں جب تھوڑا مٹی جل
 اوسی برتن میں تین روز زمین میں دفن کر رکھیں پھر نکال کر لگایا کریں بھلانا ان آدھ پاؤ
 سفوف کر کے سیر بھر آرد جو زمین ملا کر پانی میں پکا دیں اور لگا دیں بھلانا ان آدھ پاؤ
 سفوف کر کے سیر بھر روغن کنجد میں ملا کر پکا کر لگایا کریں سیر بھر آرد جو زمین پاؤ بھر نمک
 کھاری ملا کر روٹی پکا دیں اور خشک کر کے سفوف بنا کر روغن کنجد میں ملا کر لگایا کریں فائدہ
 جب دھونا ہوئے تو صابون کو پانی میں گھول کر دھو دیں قائدہ جب کسی دوا سے اچھا
 نہوے تو نشتر لگا کے مواد ناقص دفع کریں خود بخود اچھا ہو جاوے گا رکت پتی
 تمام بدن پر دوڑے پڑتے ہیں اور اوس میں خارش ہوتی ہے عہد سی گل دھاوا اور کتھہ اور حشم
 کلو بخی بوزن مساوی سفوف کر رکھیں اور ہر روز آدھ پاؤ سفوف پاؤ بھر آرد جو میں ملا کر کھلایا کریں
 رخر دل آدھ سیر سفوف کر کے آدھ سیر روغن کنجد سیاہ اور پانچ سیر مٹی اور پاؤ بھر شیرہ برگ
 دھتورہ میں ملا کر تین روز دھوپ میں رکھیں پھر سات روز تک بدن پر لگا کر کچھ دیر کے بعد گرم
 پانی سے دھو ڈال کریں رگیر واجوائن مساوی الوزن پانی میں پیسہ کر کے ملا کر لگانا رگیر واد
 مرج سیاہ دو دو تولہ سفوف کر کے آدھ پاؤ قند سیاہ میں ملا کر چار روز تک کھلانا بال خور
 جسکو باہنسی کو لاس کہتے ہیں اکثر خارش کے عارضہ سے یا بدن اوس کے ال اور مکی بال

خواہ اور مقام کے جھڑ جاتے ہیں رخ جھینکا پھلی پانی میں پسیرنے سے جم آتے ہیں اور جھانک
چالوں لانی میں تر کر کر اوسکا پانی ملنا مفید ہے رزہ برگ دھتورہ جواکھار سبکی نمک کھاری غلغولہ
غلغولہ ہوزن سبکی خاک لیکر عرق ایمو میں ملا کر لگانا اور کنجد سیاہ جلا کر پانی میں گھول کر لگانا
اور مدار کی زرد پتی بیٹل عدد اور ہترال اور سم الفار پیسہ پیسہ بھر کھل میں رگڑ کر آدھ سیر میں
کنجد سیاہ ملا کے کڑا ہی میں آگ پر رکھیں جب نیم سوخت ہو جاوے اوتار کر پیسہ پیسہ بھر آنسہ ملدی
اور توتا ملا کے اوسی کڑا ہی میں رگڑیں کہ مثل مرہم کے ہو جاوے ران بعد مقام بال جھڑ سے
پر طلا کیا کرین پھول داغہاے سفید مثل برس کے جا بجی جسم پر پڑتے ہیں اور دھان کے
بال سفید رنگ ہو جاتے ہیں اور کبھی وہی داغ بڑھتے ہیں اور دوسرے بھی پیدا ہو جاتے ہیں
رخ گل دھوا آتھہ سفید پاؤ پاؤ سیر سفوف کر کے آدھ سیر کا بجی اور آدھ سیر گلغنہ میں ملا کر
رکھیں اور آدھ آدھ پاؤ ہر روز کھلایا کرین رزہ پوست بیخ انجیر بنگلی اور برگ جھاو مرتج سیاہ
مساوی سرکہ میں پسیر لگانا خارش جب یہ عارضہ شروع ہوئے پاؤ جھڑم کڑا نہ میں
ملا کر کھلایا کرین ایک ہفتہ میں دفع ہو جاتا ہے رخ بکرا ذبح کرنے میں جو لید گرم اوس کے
پیٹ سے نکالتی ہے ویسا ہی کرنا گرم لگانا تین روز میں خارش کو دفع کرتا ہے ایضاً
مفرحہ کچھ اور تخم بید انجیر مساوی نیکو فتنہ کر کے پانی میں جوش کر کے شیر گرم لگانا اور دھوپ
میں باندھنا خارش کو دفع کرتا ہے رگندہ لک اور نمک کھاری ایک ایک چھٹانک سفوف
کر کے سیر بھر روغن کنجد سیاہ ملا کر جوش کرین اور تین روز تک لگا کر تالاب کی مٹی لگا کے
دھوین رزہ نمک کھاری آرد گندم دونوں مساوی الوزن کی روٹی پکا کر اوسکو جلا کر خاک
کر ڈالیں اور اوس خاک کو ایک حصہ روغن مرششف اور دو حصہ مہی میں ملا کر لگایا کرین رزہ نمک
خوردنی آب ایمو میں گھول کر لگانا فائدہ دوائیں جو باب اول میں لکھی ہیں وہ بھی کرنا
سفید ہے رچ چرم کسی عضو کا چمڑا بال کر کے سخت اور موٹا مثل ہاتھی کے چمڑے
ہو جاتا ہے اور کبھی اوپر خارش بھی ہوتی ہے اور کبھی اوپر آبلہ اسے خوردیا کلان پڑتے
ہیں اور خود بخود ثوب جاتے ہیں یہ عارضہ علاوہ گھوڑوں کے اور جب نوردن کو بھی
بلکہ آدمیوں کو بھی ہوتا ہے رخ یہ دوا نسخہ تیل کے نہایت مفید و مجرب واسطے دفع

اس مرض کے میں اگر کل نیزین میسر تو زین تو سند رہو پونچین اور عین سے تیل بنا کر ایک لکڑی کی نوک میں تھوڑا پترا باندھ کر ہر روز دوا کرنا چاہیے جس سیندور و صندل سرخ جینا باسی بابہ بزرگ بلدی خوردنی دار لہد پونچ کر کت تلخ مجلیٹھ پنج کیتیہ پوست پنج نیب پوست پنج بکاین گہ پونا چلو اندھا بوزن مسدوس کوٹ کر پانی میں پیدیں شش چند دوا روغن شرف ملا سکے پانی میں جب پانی حل ہو جائے اور دوا نیم سوختہ ہو جاوے تب تیل کو استعمال کریں مرچ سیاہ ہر مال طبعی میسل ہر مال سرخ بلدی خوردنی دار لہد پنج حنظل پوست پنج کنیر سفید کوٹ پنج پوست پنج آگ ہلکا بوزن مساوی کوٹ کر نازاد گائے کے پیشاب میں بیسکر گائے کے گوبر کا عرق کچھ ملا کر پونچ کر بوزن چارم حاصل ادویہ کے بنا کر شش چند کل ادویہ کاروغن شرف ملا کر دوا کرنا وین اور لگا دین۔

فصل ۴۱ - اقسام تب میں یہ عارضہ نو قسم سے ہوتا ہے اور جملہ اقسام میں سوا سے اندھ جڑ کے بدن گرم رہتا ہے اور دونوں کان زیادہ گرم ہوتے ہیں اور دانہ چارہ کی رغبت نہیں ہوتی خواہ قدرے قلیل کھاتا ہے قاضیہ اگر ایک قسم کی تب ہووے دوا جو اس میں لکھی ہے کرنا چاہیے اور اگر چند قسم سے مرکب ہو تو دوا بھی اسی میں کی مرکب کر کے دینا چاہیے قاضیہ جو دوا جوش کر کے پلانے کو لکھا ہے اس کی تدبیر یہ ہے کہ تخم اور جو ب جو کو ب کر کے اور جو پھول اور پی بڑا نہ بدستو یا پنج سیر پانی میں جوش کریں جب چارم صہ رہا وے ملکر اچڑے میں چھان لیوں سنپاٹ جبر کہ نوٹھ سے بدبو آتی ہے اور جبر بجا نہم پر گرہ نمودار ہوتی ہیں پنج کیوڑہ پوست درخت گولر پوست درخت جاتن جہا ہدا چل کر چھینا نک چھینا نک شیرہ نکال کر آدھ سیر گائے کے دودھ میں ملا کر ایک ہفتہ اور زائد اس سے نال میں بھر کے پلایا کریں اس سے دفع ہو جاتی ہے اگر کھڑا ٹھوڑا کچھ لکھتا تا نہیں ہے اور تمام بدن میں گھٹین نمودار ہو جاتی ہیں اور لید خشک کرتا ہے ع شرہ پیرا آدھ پوست درخت کیوڑا پوست پنج میدا بخیر سب کو بوزن مساوی جو کو ب کر کے چھینا نک بھر دوا سیر بھر پانی میں جوش کریں جب چارم حل جاوے ملکہ چھان کر اس میں سفوف مرچ سیاہ کاندہ بھلا سکے ملا کر اس میں چھ کرکٹ اور لکھ دینی چھ کرکٹ

ع بنج نیلو فریج کھائی نہ بخیل ملان دود و پیسہ بھر نیکوب کر کے دوسیر پانی میں چوش کرین
جب آدھ سیر پانی رسہ ملکر چھان کر بریج سیاہ پیل دود و پیسہ بھر سفوف کر کے ملا کے پلایا کرین
سو گا جگر گھوڑا زمین پر پڑا ہوا دھمکایا کرتا ہے اور ناک اور مونہ کے اندر باہر پھنسیاں نکلتی ہیں
اور اونٹ پانی نکلتا ہے اور آنکھ سے بھی جاری رہتا ہے مال کنگنی کو کھڑو ملان بنج انکو
چرا تہ فرما بھنگر اچو ب نیب کشنیر خشک پیسہ پیسہ بھر چوش کر کے چھناک بھر گلقتہ پسیدہ ملا دین
اور اسی قدر ہر روز پلایا کرین لکھناں جگر گھوڑا دوتین روز تک اگر کچھ کھائے کو نہیں پاتا تو
بہ سبب گر سنگی کے تپ پیسا ہو جاتی ہے ع باہر رنگ لونگ کنکول مرچ ملشی تیج پاست پیسہ
پیسہ بھر کوٹ کر دو چندان شہد اور برابر اسی کے گاسے کا گھی ملا کر کھلا دین زندہ جگر
گھوڑا دانہ چارہ کمتر کھاتا ہے اور کھڑا ہوا سا غری سے ہوا چھوڑا کرتا ہے اور بدن گرم نہیں رہتا
ع کاک جنگہ برگ شاترہ پڑا تہ زنجبیل پیلہ مور دود و پیسہ بھر چوش کر کے شہد ملا کر پلا دین
اور زنجبیل دود و پیسہ بھر ہینگ دھیالہ بھر ایک چھناک گلقتہ میں ملا کر کھلا دین انرا دہ خستہ
گھوڑا کچھ نہیں کھاتا ہے یا تھوڑا کھاتا ہے اور اپنے بدن کو دیکھا کرتا ہے اور کبھی بد کو خوشتر
پکڑتا ہے ع برگ سنبھا لوال ساگ مرچ کنکول داربلد ایک ایک چھناک بوش کر کے ملکر
چھان کر تھوڑا روغن کنجد سیاہ ملا کر تمام بدن پر مالش کرین اور دھوپ میں بانڈھیں پھپھ جگر
گھوڑا جھڑا کرتا ہے ع برنج ساٹھی آدھ سیر زیرہ پیسہ چھناک بھر کتیرا کتہ لاکھ پیل کی دود
دود و پیسہ بھر کاسے کے دود میں پکا کر کھلا یا کرین پٹن خستہ کہ موسم گرامین مشقت
دور آنے سے یا گرم چیزیں کھلانے سے یا وقت معین پر پانی نہینے سے پیدا ہوتی ہے
دانہ ہضم نہیں ہوتا اور ناک سے ہو اگر م آتی ہے اور کبھی مخارج سے خون آتا ع الایچی
سرخ تیج پات سو گند بال کنکول مرچ مغز تخم کنار ملشی آملہ کشنیر پیسہ پیسہ بھر کوٹ چھان کر
پاؤ بھر شکر ملا کے کھلایا کرین۔

فصل ۱۵ - امراض مخصوصہ نر کے بیان میں اگر گھوڑے کی منی جھرتی ہوئے خواہ
جفتی سے سنت ہو گیا ہوئے ع پوست بنج بول برگ بول دود و پیسہ بھر بنج کیسل
پوست بنج کنار صحرانی پیسہ پیسہ بھر خرمائی چھوڑا ایک چھناک پسیدہ آدھ سیر شیر مادہ گاؤ کے

ساتھ تین روز تک کھلاوین اور اگر گھوڑا جفتی کرتے کرتے کمزور ہو گیا ہو اور جفتی نگر سکو رخ
 بالہ اور بھینہ مرغ بقدر مناسب شیر گا دین پکا کر تھوڑا روغن گاو ملا کے اکیس روز تک کھلاوین
 اگر مغز نہ داندہ کنجد سیاہ پاؤ پاؤ سیر قند سیاہ آدھ سیر اڑھائی سیر شیر گا دین مثل پیالہ کے پکا کر
 اکیس روز تک کھلاوین اگر گھوڑا شورش اور تسی کرتا ہوئے رخ کاغذی ایسے کا تخم ایک توڑ کتھ
 سفید روپیہ بھر کثیر ایک چھٹانک پانی میں پیسکر آرد جو میں ملا کے اکیس روز تک کھلاوین
 ایک چھٹانک تخم سن جس سے ٹاٹ بناتے ہیں سفوف کر کے آدھ پاؤ دانلی کے مغز میں ملا کر
 دس پانچ روز تک کھلاوین رتین روز تک مغز سڑاؤس کھلا مار گنجائی کا دھوان ناک میں
 دنیا اور اگر کبھی کبھی چھڑتا ہوئے تو دوا کرنا نہیں چاہیئے اور اگر کثرت سے چھڑا کرے تو موجب
 کمزوری کا ہوتا ہے دوا کرنا ضرور ہے رخ کثیر اور کتھ اور آفولہ بوزن مساوی سفوف کر کر
 رات کو پانی میں تر کر کر کہیں صبح کو آرد جو ملا کے کھلایا کریں ر کیلے کی جڑ روپیہ بھر پیسکر آرد جو
 میں ملا کے کھلا مار السی ایک چھٹانک سفوف کر کے آرد جو میں ملا کے کھلانا اگر فوطہ
 ورم کرے اسکو کھوٹ باد بھی کتے ہیں اور یہ مرض ترکی اور ٹانگن کو بیشتر ہوتا ہے رخ ملانی
 مٹی سرد پانی میں گھول کر لگانا ر کالی زیری اور اجوین اور گیر و مساوی پیسکر شیر گرم لگانا ر
 کنجد سیاہ پیسکر شیر گرم لگانا ر برگ ارند جوش کر کے او سکری پانی سے بدعات دھونا ر کٹائی کلا
 خواہ خور و پوست درخت سیٹھنے پوست زنج ارند زنجیل میدہ بوزن مساوی سفوف کر رکھیں تین
 پیہ بھر سفوف تھوڑے روغن گا دین ملا کر کھلایا کریں اور اگر فوطان پردانہ پیرین رخ پوست
 درخت نیب سرد پانی میں گھس کر لگانا مفید ہے ر برگ کو سے آڑہ اور ایسے لگانا۔

فصل ۱۶ - امراض مہلک اور علامات رویہ میں بوغمہ اسکو نار فیکر بھی کہتے ہیں اس
 عارضہ میں تمام بدن سے پسینہ جاری ہوتا ہے گھوڑا بھواس ہو سکے داندہ میں چھوڑ دینا چہ
 اور اس عارضہ سے سخت کمتر موتی ہے رخ بھوان کندے کی راکھ تمام بدن پر کھینچ کر دینا چاہئے
 اگر اس سے پسینہ خشک ہو جاوے تو صحت بھی ہو جاتی ہے ر دونوں کان کی جڑ میں ایال
 کی طرف اور دم کی نوک پر لوہے سے داغ دینا اور کان تاریک میں کھنا چاندنی زوہ
 یہ عارضہ زخمی گھوڑوں کو اکثر ہوتا ہے گھوڑا بیتاب میں پڑا ہوا سر تپتا ہے اور آنکھیں

اولٹ جاتی ہیں اس غرض سے کہ ترسخت ہوتی ہے غ اگر دانت بند نہ ہوئے ہوں تو ایک مرغ خواہ گیدڑ خواہ گلہری فرج کر کے کہ پیش صاف کر کے جوش دیوین اور او سکاپانی صاف کر کے نال سے پلاوین اور اگر دانت مجھ گئے ہوں تو چند لتے حیض کے جوش دیکر او سکاپانی ناک میں ٹپکا دیں **عسلکامات** وہیہ اگر گھوڑے کو امراض مذکورہ بالا سے کوئی ظاہر نہ ہوئے اور صرف تغیر مزاج سے جو بسبب شدت گرمی یا سردی یا بادی سر ہوئے یہ حالات پیدا ہوں کہ آنکھوں سے آنسو بہیں اور اوٹھنا بیٹھنا مشکل ہو یا اوٹھنا بیٹھنا بیکراری کے ساتھ ہو یا سپت یا سر یا بیٹھنا میں شدت خارش کی ہوئے کہ او سکور گڑا کرے یا ہر ساعت دھانسی آوے یا بدن سے خاکستری بو آوے یا گوشہ چشم بہت سفید ہو جاوین یا کنرے آنکھوں کے بہت سرخ ہو جاوین یا آنکھوں کا رنگ ہر گھڑی تبدیل ہو کر سے یا بٹانے آنکھوں کے ہر دم بڑھ جائے مختلف تبدیل ہو کرین یا آنکھوں میں دوسرے ہر رنگ کے نظر آوین یا آنکھوں کے گرد حلقہ سیاہ اور آنکھیں سرخ ہو جاوین یا ایک کنارہ سرخ دوسرا سیاہ ہو جاوے یا زبان پر آئینہ سرخ یا سیاہ یا بنڈا یا زرد یا چٹائی یا سنبر یا نہایت سفید نمودار ہو جائے یا زبان سیاہ ہو جاوے تو گھوڑے کی صحت و شمار ہے۔

فصل ۷۔ اس واضح ہو کہ خچرون اور گدھون کی بیماریاں بجنسہ مثل امراض گھوڑوں کے ہیں اور وہی دوائیں بھی مفید ہوتی ہیں جو گھوڑوں کے لیے مفید ہیں ہر وقت ضرورت حسب مراتب مندرجہ باب اول اور باب ہذا کے عمل کرنا چاہیے واللہ اعلم بالصواب

باب تیسرا تدابیر اور معالجات فیلسان ہین

چونکہ مقصود اصلی معالجہ سے ہر لذائذ شریح ان امور سے بھی درگزر کیا کہ کس جنگل اور کس خطہ کا ہتھی کیسا ہوتا ہو اور کون کون عیب اس کے جسم میں قرار دیے گئے ہیں اور دواخ ہو کہ اس فن میں بشیرہ الفاظ اصطلاحی متعل ہیں چنانچہ مستحک ظاہر دماغ کو کہتے ہیں سو ہالی دونوں لب کو دھارن اس ادویہ مرکبہ خوردنی جو ایک دفعہ طیار کیا وین اور بدفعات کھلائی جاوین کو چی اوں ادویہ کو جو بیکہ دفعہ کھل کر کھلاوی جاوین لوگدی جو بیکہ دفعہ پسیدر آسانی کھلاوی جاوے چھینڈنا دوا کا پانی ہاتھ میں لیکر آنکھ پر یا زخم پر پھینکا جاوے پوچھا رادو کے پانی میں

پیرا ترک کے زخم پر یا آنکھ پر پھر اجاوے ٹھوس اور ٹھیک جو بطور ضاد یا طلا کر لگائی جاوے
اور دیگر عطالات اپنے موقع پر مذکور ہونگے مقالہ اولیٰ بیان امور کلیہ میں۔

فصل اول حفظ صحت میں اس کے دماغ پر ایسی ہیوست غالب رہتی ہے کہ اگر مستحکم پر
روغن گاؤ خواہ روغن کنجد سفید لگایا جایا کرے تو اندھا یا مجنون یا مجنوط ہو جاتا ہے الّا
ایسا عاقل اور ہوشیار ہے کہ نابینائی میں بھی مثل بنیاس کے راہ چلتا ہے مگر بیستستی
دھارن کہ ہمیشہ کھانا اسکا ہر طرح پر مفید ہے اور حدوت اغراض سے محفوظ رہتا ہے
ص سناگہ برین گول بیرا ہینگ اجوائن کوٹ شیرین ترچور کالا بھواری بسی پیلا مور
نمک سوچر نمک سیندھ آدھ آدھ پاؤ اسبند اجوائن خراسانی اسگندھ ناگوری رائی سحی
لوٹن سحی اجودھ کلیلہ پاؤ پاؤ بھر بار برگ تنبا کو خورونی آدھ آدھ سیر سبکو کوٹ چھان
سوا سیر آروش ملا کر شراب میں سان کر پیسہ پیسہ بھر کی گولیاں بنا کے خشک کر رکھیں
بعد رات بے کے ایک گولی ہر روز کھلایا کریں یہ واسطہ اصلاح مزاج و حفاظت ہمارے
کبھی بھی تین چار روز پیچھ کھانا چاہیے جس بھلا نوان اور کچلا سو اسوا پاؤ روغن کنجد
سیاہ ڈیرہ پاؤ میں خوب بریان کر کے نکال لیون اور آئنبہ ہلدی سو پاؤ کٹکی پیلا مور
گول ہینگ بران سناگہ بریان آدھ آدھ پاؤ سفوف کریں اور اڑھائی سیر دار کی پتی باریک
کتر کے سیر بھر روغن کنجد سیاہ میں ان پتوں کو خوب بھونینج جھین جل جادین اوسمین
شفوف مذکور کو مخلوط کر رکھیں دو پیسہ بھر دوا آدھ پاؤ قند سیاہ میں ملا کر کھلایا کریں
دھارن کہ سفر میں ہر روز کھانا موجب دفع مفرات آب و ہوا اور دفع
کسل اور ماندگی کا ہے جس دو گن گول آدھ آدھ پاؤ باروت چھٹانک بھر قند سیاہ
تین پاؤ باہم کوٹ کر تنزل پر کھلایا کریں ہر روز پاؤ سیر **دھارن** کہ ہاتھی کم عمر کو مہینہ
میں دس پندرہ روز متواتر کھانا اسکی اصلاح مزاج کی رکھتا ہے اور ہر طرح کی خوسیان
نمودار کرتا ہے جس تخم کنول گٹھ اجوائن سیر سیر بھر سناگہ سحی پاؤ پاؤ بھر کوٹ رکھے ایک
چھٹانک سفوف تھوڑی روٹی رات میں تلک مثل روٹی کے کھلا دیں **دھارن**
کہ حفاظت صحت میں بعدیل سے جس برگ خشک کنیز سفید سیر بھر جھانک دھ سیر سنگھ جات

گوگل تال کھانا سمندر پھل آدھا آدھا پاؤ سفوف کر کے سیر بھر آروماش مین ملا کے شراب مین
سانکر پیسہ پیسہ بھر کی گولیاں بنا رکھیں ہر روز ایک گولی کھلایا کریں وہا رن کہ نہایت
خوب اور مجرب ہے ص صہاگہ بریان پیلا مور سبھی ہلدی اسکنڈ ہاگوری کا پھیل میدا لکڑی
گوگل ہر جوٹا راز کوٹ شیرین کمیلہ ایتیس اسبنڈ مساوی سبکو کوٹ جھان رکھیں دو پیسہ بھر
سفوف چھٹانک بھر قند سیاہ مین ملا کر کھلایا کریں سمندر پھل کچلا بریان پھلانا ان بریان
مین پھل گوگل صہاگہ بریان صدف سوختہ مغز تخم کینج باروت بوزن مساوی سبکو سفوف
کر رکھیں دو پیسہ بھر سفوف دو پیسہ بھر گلی چھٹانک بھر قند سیاہ مین ملا کر شام کو کھلایا
کریں فائدہ برگ درخت کینج برگ درخت کھرنی پاؤ بھر شام کو توڑ رکھیں صبح کو کھلایا
کریں تو بہت کی بیماریاں نہیں ہوتیں۔

فصل ۳ - ادویہ مقوی باغریں قاعدہ باغریں کے دھارن راتب کے بعد کھلانا
چاہیئے اگر نہ کھاوے تو راتب کی روٹی مین رکھ دیا جاوے وہا رن گندھک آنولہ سا
اسبنڈ ایک ایک چھٹانک سفوف کر کے پاؤ بھر آروگندم مین ملا کے بقدر جنگلی بیر کے گولیاں
بنا رکھیں ہر روز ایک دو گولی دیا کریں وہا رن برگ چنبیلی کو فٹہ پانچ سیر ہلدی کو فٹہ
سو اسیر قند سیاہ اڑھائی سیر پانی ڈال کر پکا دیں جب خوب گازھا ہو جاوے اتار رکھیں
ہر روز دو پیسہ بھر کھلایا کریں وہا رن موسومہ بھوجن بھسا ص اجوائن اجمودہ نمک سا بھر
نمک سیندھ پاؤ و سیر مال کننی نرمی میدا لکڑی محٹھہ کٹکی پیلا مول باؤ کھما باروت گندھک
نمک سو بھر نمک سبھی کچلون ہینگ چتا و رگوگل ایتیس آدھا آدھا پاؤ سفوف کر کے سیر بھر آرو
ماش ملا کے شراب مین سانکر آنولہ کے برابر گولیاں بنا رکھیں ایک گولی ہر روز کھلایا کریں
وہا رن موسومہ اجیرن برن ص سبھی پاؤ سیر ہینگ صہاگہ باروت ایک ایک
چھٹانک گلی چونہ کی آدھی چھٹانک سبکو سفوف کر کے آدھا سیر قند سیاہ مین ملا کے بوزن
دو دو پیسہ بھر گولیاں بنا رکھیں ہر روز ایک گولی کھلایا کریں وہا رن آدھیر
رائی آدھا پاؤ نمک سا بھر سفوف کر کے دو سیر وہی مین ملا رکھیں چوتھے روز سے چھٹانک
بھر دو اتھوڑے آروگندم مین ملا کے کھلایا کریں وہا رن ہینگ بریان

ادویہ بھر آدھ پاؤسہ کر مین گھول کر آر دگندہ مین سانگر ہر روز اسی قدر کھلانا دھارن
کچلا بریان سیر بھر سہاگہ بریان صدف سوختہ پاؤ پاؤ بھر باروت آدھ پاؤسہ تال طبقی آدھی
چھٹانک سفوف کر کے ڈیڑھ سیر قندیہ ادین دو دو پیسہ بھر کی گولیاں بنا رکھیں ہر روز
ایک ایک گولی کھلایا کرین راسخو ان کمنہ آدمی عقر قرعہ باروت گل آگ سہاگہ بریان
کلیجن مہینگ بریان کچلا گھی مین بریان کیا ہوا سب بوزن مساوی سفوف کر کے قدر
آر دماشن ملا کے شراب مین سان کر بقدر آنولہ کے گولی بنا دین اور ہر روز
ایک گولی کھلایا کرین۔

فصل ۳۔ ادویہ حصول فربہ اور توانائی اور دفع لاغری مین دھارن موسومہ
بلین ص باو کھبیا مین پھل بھلا نوان بریان سہاگہ بریان اجوائن خراسانی اجوائن بسی
اجودہ گل دھاوا باد رنگ پاؤ پاؤ بھر گیہون دو سیر سبکو ہاتھی کے پیشاب مین سات
روز تک ترا رکھیں پھر خشک کر کے سفوف کرین تین پیسہ بھر ہر روز بعد راتب کے
کھلایا کرین ہر تال طبقی شکر ت دو دو تہ مہرچ سیاہ تین تولہ چانول دھان کے
آدھ پاؤسہ سفوف کر کے بھگی سیر کے برابر گولیاں بنا رکھیں ہر روز بعد راتب کے
ایک گولی کھلایا کرین دھارن ہر تال طبقی گندھک آنولہ سار ایک ایک
چھٹانک انیس مہینگ اسبند پاؤ پاؤ بھر کوٹ کر تین پاؤسہ موٹھ کا آنولہ کر شراب مین
سان کر بوزن ایک ایک تولہ گولیاں بنا رکھیں اور ایک گولی ہر روز کھلایا کرین
دھارن موسومہ جھولینا ص برگ تازہ از نڈ برگ تازہ مار پانچ پانچ سیر کر کے
پانی مین جوش کرین جب گل جاوے مہینگ بریان سہاگہ بریان تین تین پاؤ آر دماشن
سوا سیر ملا کر کوٹ کر کے سفوف کرین اور شراب مین سان کر چار چار پیسہ بھر کی پنڈی
بنا رکھیں ہر روز بعد راتب کے ایک پنڈی کھلایا کرین دھارن برگ توٹھ ازھائی سیر
زیرہ سیاہ اجوائن باو رنگ لسن اندر جو آدھ آدھ سیر آدمی کے پیشاب مین پکاکے
خشک کر کے سفوف کرین آدھ پاؤ ہر روز بعد پانی پلانے کے کھلایا کرین دھارن
مغزہ کرین کچلا مسند در پھل صدف سوختہ سہاگہ بریان سوٹھ لسن مین پھل

پاؤ پاؤ بھر کوٹ چھان کے سیر بھر گھی میں بریان کر کے تین سیر تند سیاہ میں مخلو کر کے شراب ملا کے برابر آنولہ کے گولیاں بنا رکھیں ہر روز ایک گولی شام کو کھلایا کریں۔
دھارن موسومہ رکت ادھار رکھیں انفر کو فربہ کرتا ہے جس سے ہر حال طبقی شکر مر داسنگ میں پھل دو دو تو لہ مرچ سیاہ آدھ پاؤ سفوف پاؤ چھ سیر کر کے پاؤ سیر آرد ماش میں ملا کر شراب میں سان کر بوزن تین ماشہ گولیاں بنا دیں اور ہر روز ایک گولی رات کے ساتھ کھلایا کریں۔

فصل ۴۔ ذکر ایسی ادویہ میں جنکے استعمال سے طاقت دوسرے کی اور تیز رفتار کی حاصل ہوتی ہے اور سست اور ٹھکا جانا تیز ہو جاتا ہے پوشیدہ تر ہے کہ یہ جانو فریبی اور توانائی سے قوت رفتار کی نہیں پتا بلکہ استعمال دھارن میں شکر و رفتار کی بھی لینا ضرور ہے دھارن موسومہ بوکھا چرن ص کپاس کی جڑ میں روز تک شراب میں تر کر رکھیں اوسکے بعد تین جڑ سے پانچ جڑ تک اکیس روز تک کھلایا کریں ہر چھ ماشہ گوگل آرد گندم میں غلولہ بنا کے آگ کی بجو بھل میں مدفون کر رکھیں پھر رات گزرے باقی کو کھلایا کریں چند روز تک ہر ایک عدد کھلایا پانی میں تر کر کے خوب باریک تراش کے اوسکو معہ ماشہ بھر پارہ کے آٹے کی گولی میں رکھ کر بعد رات کے کھلایا کریں دھارن موسومہ بوکھا ہارن جس ہر حال طبقی شکر گندھک آنولہ سار سہاگہ بریان عقر قرھا اجوائن خراسانی چتا درگل دھاوا پوست پنج کنیر سفید بوزن مساوی سفوف کر کر شراب دوا آتشہ میں ادھیلہ ادھیلہ بھر کی گولی بنا رکھیں ہر روز ایک گولی کھلاوین دھارن موسومہ چرنا بون جس کچلا بریان سہاگہ بریان میں بھیل گوگل ہینگ ایک ایک چھٹانک پوست پنج نداریاؤ بھر سفوف کر کے شراب میں سان کر آنولہ کے برابر گولیاں بنا رکھیں ایک گولی کھلایا کریں مال کنٹنی تخم پنوار مرچ سیاہ کچلا کترا ہوا سبکو بوزن مساوی شراب میں تر کر کے سفوف بنا رکھیں ایک پیسہ بھر کھلایا کریں ہر روز شکر و دو پیسہ بھر مرچ سفید پیاز میں بھر کر کے بوزن چار چار رتی کے گولیاں بنا کے خشک کر ڈالیں اور زون خد سیاہ میں گولیوں کو بریان کر رکھیں ایک ایک گولی ہر روز کھلایا کریں مقالہ وہ سہر امجان

یوں امراض میں جو زار و مادہ کو ہوتے ہیں۔

فصل - امراض آنکھ میں دھماکا آنکھ سے پانی جاری رہتا ہے رخ اسیوں لونگ پشکری رسوت سب ہوزن آب زلال قمر ہندی میں رگڑ کر آنکھوں میں لگایا کریں رتج اور پانی کی مٹی اور افیون مساوی مرغ کے اندے کی سفیدی میں گھول کر لگانا۔ پھولی اور مانڈا پھولی جسم سفید سیاہی پر پیدا ہوتی ہے اور مانڈا اوس سے تپلا اور سفید گما پر پیدا ہوتا ہے سیاہی تک پہنچ جاتا ہے رخ نوشادور و غن گنجد سفید میں گھس کر لگانا رگھوپتی سفید تخم سرس باز و زرنلی رتن جوت آنہ ہلدی ہلیہ زرد ہلیہ سیاہ جالینل گوگل افیون پشکری بریان ناخن فیل جملہ ہوزن سرمہ کر کے شہد خالص میں ملا کر لگایا کرنا جالا اور سفیدی جالا سفید رنگ کا مانڈے سے تپلا ہوتا ہے اور سفیدی کا جسم میں ہوتا صرف آنکھ سفید ہو جاتی ہے رخ پوست ششاس اور چونہ ایک ایک چھٹانک لگائی آدھی چھٹانک نو سادریا و چھٹانک غلطیہ علیحدہ کوٹ کر ایک جات کر رکھیں اوسکے زلال سے آنکھ دھویا کریں اور پوچارا دیا کریں شبانہ روز میں چند بار رگ برک مغیل برک سرس پوست درخت نیب گل دیکھان اجوائن سیندھانک پشکری بریان جملہ ہوزن مساوی پانی میں پسکر لگانا اور ہلیہ زرد پانی میں جوش کر کے بوتل ضرورت اوس پانی سے آنکھ دھونا تاخیر آنکھ میں سرخ رنگ کے ریشہ پیدا ہوتے ہیں رخ لونگ زربسی اسیوں آنہ ہلدی اور یک ہوزن مساوی کاغذی لیو کے عرق میں رگڑ کر آنکھ میں لگایا کریں رگ نیکھوتھہ بادہ انہن ہلیہ سیاہ مائیں خرد و کلان باز و جملہ ہوزن مساوی سرمہ بنا کر آنکھ کے اندر ڈال کریں چھینٹا کہ جملہ امراض آنکھ کو مفید ہے جس آنہ ہلدی ہلیہ زرد آملہ ہلیہ ایک ایک چھٹانک لونگ جالینل جاوتری زنجبیل میدہ اجوائن خراسانی پشکری آدھی آدھی چھٹانک افیون شور قلمی نو سادریا و ہلیہ اوہیلہ بھر سبکو کوٹ کر ایک برتن میں رکھکر اڑھائی سیر آدمی کا پیشاب ڈال کر گھورے میں کار دیوین تیسرے روز نکال دھیں اور اوسکے زلال سے چھینٹا دیا کریں رگ پوست اندرونی درخت بول بہر بہترین میر پانچین پکاوین جب سوم حصہ پانی رس پانی چھان لیوین اور اوسمیں دوری میر پانچین کو لکر چھینٹا دیوین

فصل ۲۔ امراض پیشین کو تھا کہ چال یعنی فساد معدہ جس سے خورش غذا کی
 اور اخراج فضلہ کا بحالہ طبعی نہوتا ہو۔ سے غلہ کو مہنی کے پھول جو بایام برسات زمین سے
 بطور پھول کے بدن برگ در شاخ کے اگتے میں اور سبز پھل اور غنہ تخم کرنج اور سماگہ بریان
 ہینگ سب ہوزن علامتہ علامتہ گہی میں بریان کر کے کچا سفوف بنا رکھیں بعد رات ب
 کھلانے اور پانی پلانے کے ادھیانہ بھر کھلایا کریں وھارن کو کھانا سا وھن کہ مصلح
 معدہ اور جگر دماغ ہے ص گل دھاوا ہینگ اسبند گوگل بھانوان سوختہ پاؤ پاؤ بھر ہالم
 یتھی تین تین پاؤ سفوف کر کے دوسرے قند سیاہ اور پانچ سیر شراب میں ملا کر ایک برتن میں
 رکھ کر سات روز تک ہاتھی کی لید میں دفن کر رکھیں اوسکے بعد دوسرے بھر کھلایا کریں
 وٹو کی قے کرنے کو کہتے ہیں غ چھا چھیا گندھک روغن کنجد میں سان کر چھتہ چھتہ شہ
 شبانہ روز میں پانچ چار بار کھلا دیں برتن پاؤ نک سا بھر چار سیر پانی میں پکا دیں جب پانچ
 چار بار جوش آجاوے تب اتار کے ٹھنڈا کر کے کچھ پانی سادہ اور ملا کے ہاتھی کے سانہ
 رکھ دیوں کہ وہ اپنی مرضی سے بدخفات پیا کرے مروڑ یعنی پیش شکم علامت اسکی یہ ہر
 ہاتھی اوتھتا بیٹھتا اور کراہتا ہے اور لید غیر معمولی ہانکھ کر کرتا ہے غ سفوف اور سوٹھہ مساوی
 سفوف کر کے گہی میں بریان کر کے شہد میں سانکر ایک ایک چھٹانک پہر پہر بھر کے فاصلہ سے
 کھلایا کریں اور گرم پانی پلا دیں برتن قند سیاہ اور رنگ سوچا اور عابون مساوی کو ٹکر بقدر
 دودھ پیسہ بھر کے صبح اور شام کھلایا کریں برتن سفوف سوٹھہ ہلیلہ زرد پاؤ پاؤ بھر کل کر سرکہ
 میں سان کر دودھ پیسہ بھر کی گولیان بنا دیں ایک ایک پہر کے بعد کھلایا کریں وھارن
 موسومہ پیراہن صل مصبر سماگہ بریان جو اٹھارہ صدق سوٹھہ گوگل کھوڑج ہینگ پیسہ بھر
 نک سوٹھہ نک سیندھاسی آوہ آوہ پاؤ باروت اور گلی چونہ کی وٹیرہ وٹیرہ پیسہ بھر بکوٹ
 چھان کر سیر قند سیاہ میں ملا کر برابر آنولہ کے گولیان بنا دیں ایک صبح کو ایک دو پہر کو
 بعد پانی پلانے کے ایک شام کے وقت کھلایا کریں وھارن موسومہ سوگی ناسا صل
 ہینگ سماگہ بریان اندر جو گوگل صدق سوختہ باروت دودھ پیسہ بھر قند سیاہ آوہ سیر
 شراب میں سان کر آنولہ کے برابر گولیان بنا کے بطور مذکور کھلا دیں برتن ایک مرغ

آلاتش سے صاف کر کے پکا دین اور سونف اور اورک اور قند سیاہ آدھ سیر سب کو یکجا کر کے
 خوب کوٹین کہ کینڈات ہو جائے پھر آدھ سیر گھی میں بنا کر چھوڑ دے کہ جو تین اور تین حصہ کر کے
 ایک شام کو ایک نصف شب در ایک صبح کو کھلا دین ^{۱۱} در کچل سوختہ کا پھل چیر چھہ پیسہ
 سہاگہ بریان تین پیسہ بھر سفوف کر کے پاؤ بھر قند سیاہ کنہ اور ایک چٹانک گھی میں ساکن کر گولہ
 بنا دین اور بطور مذکور کھلا دین در سینگ بریان سا کر بریان یا روت دود و پیسہ بھر سفوف سوختہ
 آدھ پاؤ کوٹ کر آدھ سیر قند سیاہ ملا کے پوست درخت سہین کے پانی میں سان کر تین گدوڑا کے
 بطور مذکور کھلا دین در کٹکی نر کنڈی آدھ پاؤ سیاہ ^{۱۲} مٹی تھی دود و پیسہ بھر سبکو کوٹ کر پانی میں
 ساکن کر گولہ بنا کر صبح اور دوپہر اور شام کو کھلا دین در لال سرچ خشک ایک چٹانک پاؤ بھر قند سیاہ
 میں ملا کے کھلا دین در اندر جو تخم ڈھاکہ ٹیکا مالی رائی مرچ سیاہ ایک ایک چٹانک سفوف کر کے
 سیر بھر قند سیاہ میں ملا رکھیں اور ہر روز پاؤ پاؤ بھر کھلا دین اسہمال کا علاج ہر روز سیر بھر بھنگرہ
 سیاہ ڈنڈی کا خواہ سبز ڈنڈی کا کھلایا کریں در سیر بھر درخت تازہ گو کھر و کھان یا خرد کو کھلانا کیڑی
 جب پیٹ میں ہوتے ہیں تو باوجود خورش بسیار کے بھی لاغر ہوتا جاتا ہے اور لید میں بھی کیڑے
 نکلتے ہیں ^{۱۳} ع مصبر علیہ صدف سوختہ مہر ^{۱۴} ایک ایک تولہ کیلہ دو تولہ سفوف کر کے ایک چٹانک
 آرد ماش میں ملا کر کھلا دین در ایسا ہی ^{۱۵} دو تین روز تک کریں در پوست درخت انار ترش
 تین پیسہ بھر پانی میں پکا دین جب تھوڑا پانی باقی رہے چھان کر اوس میں صدف سوختہ اور قلمی
 شورہ دود و پیسہ بھر سفوف کر کے ملا دین اور قدر سے آرد ماش میں سان کر گولی بنا کے
 کھلا دین دو تین روز تک در رائی نمک قند سیاہ پاؤ پاؤ بھر باہم کوٹ کر صبح کو کھلا دین اور گرم
 پانی پلا کر گشت کر دین اسی طرح تین چار روز تک کریں در اسبند سیر بھر سفوف کر کے سیر
 قند سیاہ کنہ میں ملا دین اور آدھی چٹانک ہر صبح کھلایا کریں در برگ آگ برگ روسہ
 برگ ارند برگ دھتورہ اڑھائی اڑھائی سیر اجوین سیر بھر ہینگ سہاگہ تیلیہ آدھ پاؤ پھل کر
 ایک ٹنکی میں بھر کر مٹی کا پیشاب ڈال کر اکیس روز رکھ کر دو پیسہ بھر ہر صبح کھلایا کریں در
 پوست بیج مدارن پنج ٹنک سپر استخوان کنہ میوان دود و پیسہ بھر سفوف کر کے چٹانک بھر
 آرد ماش ملا کر گولہ بنا کے کھلایا کریں جلاپ جب واسطے گرانے آؤ اور گونا کے دینا

مقصود یہیں پوست پنج درخت مدار پاؤں سیر کو پھیل مار کو پھیل ارند الکیس الکیس عدد نمک تا بھر
 آدھ سیر سبکو سفوف کر کے ڈیڑھ پاؤں غن سر شرف میں سانکر بقدر نصف کے کھلاوین اگر اس حال
 نہ ہو تو دوسرے نصف بھی کھلاوین اور نصف ثانی دوسرے روز کھلاوین اگر مرج سیاہ نمک تا بھر
 لسن پاؤں بھر رائی سیر بھر کو شکر آدھ سیر عرق تھوڑا سا کے پانی میں سان کر سوم سوم صمد
 تین روز تک کھلایا کریں اگر رائی اور نمک پاؤں بھر قند سیاہ آدھ سیر کو شکر کھلاوین اس کے بعد
 برگ مدار برگ ارند برگ کٹائی ڈیڑھ پاؤں کے نمک آدھ پاؤں والکر پکاوین اور اس کے لگد کر
 بنا کر کھلا کر گشت کر اوین اگر پوست درخت انجیر سیر بھر نمک سو پھر پاؤں بھر کوچی بنا کے نیگرم کھلاوین
 اگر چونق قند سیاہ بھی دو پیسہ بھر لگد سے بنا کر کھلاوین چینی کہ فاقہ کرانے کے دن چٹاتے ہیں
 اور یہ فاقہ کے اول غذا نمک کی کچھ پی کھانا پاستہ بقدر نصف رات ب کے حصہ ساگ
 بریان الیچی مرخ مار و سمنہ پھیل لونگ جو اٹھار پیسہ پیسہ مرج سیاہ کشنیر خشک سفوف اور ک لسن
 پیاز ایک ایک چھٹانک وال نخود بریان پاؤں سیر سبکو کو شکر پچیس عدد کا غذی لیمو کا عرق ملا کر
 ج پھیل لونگ پیسہ پیسہ بھر مرج سیاہ دو پیسہ بھر برہوٹی ادھیل بھر مغز تخم کرنج اور ادک آدھ آدھ پاؤں
 وال نخود بریان پاؤں بھر سبکو پھیل لیمو کا غذی میں سان کر چٹاویں۔

فصل ۳۔ امراض پاؤں میں طعن رس یہ مرض ایسا ہے کہ چلنے کی وقت ہاتھی کا
 پچھلا انگ یعنی جسم واسطے بائیں پچھتا ہر کچلا اور بھلا نوان سوا سوا پاؤں علیحدہ علیحدہ
 ملی میں بھونکر کو لیکریں اور آئینہ ہلدی اور صدف سوختہ ایک ایک چھٹانک باروت پاؤں بھر
 سفوف کر کے بعد دو گنا بناوین ہر روز بعد رات ب کے ایک گولہ کھلایا کریں وہاں
 سو سوہہ ہر ایک اجوائن نویں اجوائن خراسانی اجودہ گیر و ہلدی خوردنی آئینہ ہلدی ار ہلدی نمک
 سینہ ہا نمک سو پھر جو اٹھار پیسہ پاؤں بھر سمنہ پھیل پوست پنج انگور پوست پنج ہتیس پوست
 پنج دھتورہ پوست پنج رومہ آدھ آدھ پاؤں گندم بریان دو سیر سبکو سفوف کریں دو پیسہ بھر سفوف
 دو پیسہ بھر آرو با جہر روز آدمی کے پیشاب میں سانکر گولہ بنا کے آگ میں پکا کے کھلایا کریں
 زائوان پاؤں کی گانٹھوں میں ورم یا پھوڑا ہوتا ہے رخ برگ رومہ پاؤں سیر کھل کر
 نمک سبکی سوا سیر دونوں ملا کے ہاتھی کے پیشاب میں پکا کر بھپارہ دیوین اور بقدر کفایت نکال کر

لیپ کیا کریں اور برگ مدار رکھ کر باندھا کریں نس بچاڑو روم تخت پر مین ہوتا ہے جیسا
 اور صانہ رومان کے فیل پاؤں ہوتا ہے رخ دل میں اورانی ہوزن شرب میں پیسکر مالتس
 کریں رزیلہ تھوٹھہ چھٹانک بھر باروت سواپا و سفوف کہ جسے آؤ میں کے پیشاب میں نہ کرے
 اگا دین اور سپر سے سینکین رر سو سپر بھلا نوان سپر بھر روغن شرب میں بران کر کے کال ہون
 او سکوا اور سہ تال اور سماگہ اور گندھک سوا سواپا و سفوف کریں اور سو سپر دو روغن آمیر کر کے
 اوسی روغن بقیہ میں پانی ملا کر پکاویں خرم بکاس کے مدار کے پتہ رکھ کر کپڑے سے باندھیں
 تین روز کے بعد برگد اور پیل کے پتہ ہوزن پیسکر خرم پکا کر اوسی طرح باندھیں زان بعد
 بیگن پانی میں پکا کر تین روز تک لیپ کر کے باندھا کریں زان بعد حتی گیر و صابون روغن کنجد
 سیاہ ہوزن پکا کر ضا د کیا کریں اور پی باندھا کریں رر کنجد سفید کو فٹہ اور آرد جوار مساوی اور
 چند دھندلے مرغ ملا کر مٹھی کے پیشاب میں پکا کر لیپ کریں اور دھانک کے پتہ رکھ کر باندھا کریں
 کانڈی کف پائے قرعہ کو کتہ ہن رخ تو تیا صابون ایک ایک چھٹانک فیون ڈھی چھٹانک
 سبکو پیسکر پاؤ بھر روغن کنجد سفید میں پکا رکھیں اور لگایا کریں رر نمک لاہوری روغن کنجد سفید
 میں گھوٹ کر لگا دین اور کنڈے کی آنچ سے سینکین رر افیون ہندی اور صابون ہوزن ہی
 میں پکا کر لگایا کریں رر دواموسومہ کھا و پورن ص بھلا نوان سوختہ کتھہ پیر یا یا میں چوٹی
 بڑی پوست ہیلہ آدھا آدھا پاؤ سپاری سنگ جراث سنگریزہ راہ ہیلہ سیاہ مازو بھٹیٹھ کہ لایا ایک
 چھٹانک شنگرف آدھی چھٹانک سبکو سفوف کر رکھیں اول روغن کنجد سفید لگا کے پیر کی باڑی
 کی آنچ سے سینکین اور سپر سفوف مذکور بھر کریں رر دواموسومہ مالتس بھرن ص کتھہ پیر پاؤ
 نیلہ تھوٹھہ ہوزن سفوف کر کے کپڑا روغن کنجد سیاہ میں ڈبو کر آدھا سفوف او سمین لپیٹ کر
 آگ میں جلا دین بقیہ آدھا اوسی کو لپکے ساتھ پیس کر کانڈی کو آب جو شاندہ برگ نیب سے
 دھو کر لگایا کریں دواموسومہ چرن سکھا ص صدف سوختہ ریوند چینی ہوزن پیس کر
 روغن کنجد سیاہ میں سان کر بھر کریں رر سنگ جراث سنگریزہ راہ مردار سنگ شنگرف سبکی
 نیلہ تھوٹھہ زنگار سیندور نو شادر جھہ جھہ ماشہ سفوف کریں اور تین پاؤ بھٹکری سفوف
 کر کے ایک ہانڈی میں پہلے آدھا سفوف بھٹکری کا رکھ کر سفوف ادویہ رکھ دیوں اور پرتے

بقیہ سفوف رکھ دیوین اور باندھنی لگی حکمت کر کے ایک گڑھے میں بواگنٹس کے درمیان
 رکھ کر چار دیوین جب آگ سے بڑھ جاوے تو نکال رکھیں تھوڑی دوا عرق لیوین ملا کر لگاویں
 اور چوب بیل خواہ بیری کی آگ سے سینکین زر برک درخت ساگون پیسکر لگاویں اور چوب
 بیل کی آگ سے سینکین زر پست درخت انہی پوست درخت پیل حدون سیاہ علیحدہ
 علیحدہ جلا کر تینوں کا کوٹہ ہوزان سفوف کر کے کانڈی میں بھر کر ٹاٹ سے باندھیں زر روغن
 لکڑی میں چارم عصا و سکا دم خام ڈال کر آگ پر لکھلاویں اور او میں سیپ کا پونہ اور چوب تھوڑا
 کی خاک اور تھوڑا پونہ تینوں ہوزن جو سب ملکر برابر موم کے ہو جاویں ملا کے مرجم بنا دیں
 اور کانڈی میں بھر کے ٹاٹ سے باندھ دیا کریں چھا جن ایڑی پھٹنے کو کہتے ہیں ع
 استخوان کہنے سر آدمی اور پنج آگ سوختہ دونوں ہوزن سفوف کر کے روغن کنجد سفید میں
 ملا کر لگا کریں زر کانڈی کی دوائیں لگانا زر سوخت اجوائن میدہ لکڑی سوٹھہ مرج سیاہ
 پیل پیل پیل مورنگ سوختر سب ہوزن سفوف کر کے شہد میں سان کر تین پاؤ آر دگندم
 ملا کر عرق سینڈ فارو میں چھٹانک چھٹانک بھر کی گولی بنا کر کھلایا کریں ناخن پھٹنے
 کا علاج نیلہ تھوٹھہ پیسہ بھر سیندور تین رتی قند سیاہ ادھیلا بھر کچا کر کے لگا دیں اور
 سینہ کی لکڑی کی آگ سے سینکین پاپر کچا و لینے ناخن گرنے کا علاج ایک
 بچہ مرغ کا فوج کر کے آلائش سے صاف کر کے پکا دیں اور استخوان دور کر کے لونگ
 اور عرق قرھا آدھی آدھی چھٹانک سفوف کر کے ملا دیں اور سب کے لگدے بنا کر کھلاویں
 اور ہر روز ایسا ہی کھلانے سے چند روز میں ناخن جم آتے ہیں رس او ترنا
 کف پاسے رطوبت بد بو نکلا کرتی ہے اور ہاتھی لنگ کرتا ہے ع ڈوکی چڑیا جھکو
 مہوک بھی کہتے ہیں فوج کر کے بالی اور پر آلائش سے صاف کر کے ہر تال شکر ت
 منسل سردار سنگ سیندور ایک ایک تولہ سفوف کر کے اوسکے پیٹ میں بھر کر دھاگہ
 درخت کر کے پانی ڈال کر نرم آغ میں لگاویں جب پانی جل جاوے نکال کر تھوڑی
 شہر اس ملا کے کھل کر کے ہوزن ایک ایک ماشد کے گولیاں بنا رکھیں ہر روز
 ایک گولی کھلایا کریں۔

فصل ۴۴ - امراض عامه بین منی کھانے واسے ہاتھی کا علاج رائی اور ماییم اور
 اجوائن دسی سپر سپر کوٹ کر پانچ سپر قند سیاہ میں ملا کر پھر کر یا بر گولیاں بنا کر کھینک ایک
 صبح ایک شام کھلایا کریں روز جنگی کتے کی میٹ چوک ہینگ ہوزن خشک کر کے سفوف
 بناویں اور ہر روز دو پیسہ پھر کھلایا کریں روز دخت انجیر کی چھال یا دوسرے سوخا آٹھ پاؤ
 لکڑے کے نیگرم کھلایا کریں روز نمک سوخا شہناگ بریان ہوزن سفوف کر کے بقدر مناسب
 گولی بنا کر کھلایا کریں روز چوند اور قند سیاہ اور گھی دو دو پیسہ پھر ہاٹھ ملا کر کھلایا کریں روز صبر
 کالی سیب مال کنگنی میرا ہینگ کپڑے کچری ہوزن کوٹ کر روغن شرف میں ایسا بریان
 کریں کہ جل جاوے ہر روز پیسہ پھر کھلایا کریں روز دوا می موسومہ مانشی تپاک عن
 اجوائن دسی دو سپر جلد تان سوختہ کچلا سوختہ اجوائن خراسانی پاؤ یا دھڑکھڑکھڑا تھی کے
 پیشاب میں پکار کھین تین روز کے بعد ڈیڑھ ڈیڑھ پیسہ پھر کھلایا کریں ہر کچلا سوختہ دوسر
 ہر تال طبعی ایک چھٹانک باروت پاؤ پھر شہناگ بریان چوہہ سیب کا آٹھ آٹھ سپر کو سفوف
 کر کے سوا سپر قند سیاہ ملا کر دو دو پیسہ پھر کھلایا کریں روز ایک ایک گولی کھلایا کریں
 زہر بادورم نرم ہوتا ہے بہت جلد بڑھتا ہے ع لال باروت آٹھ آٹھ ہوزن
 پانی میں پیسہ نیگرم لگایا کریں روز میدا لکڑی کو تھوڑے عرق میں پیسہ بالمش کریں اور پھر مال
 کنگنی اور بندال ہوزن سفوف کر کے پوٹی بنا کے سینکین روز باروت نمک لاہوری ہوزن
 آدمی کے پیشاب میں نمان کر لپ کریں اور پھٹکری گرم کر کے سینکین روز ہلدی زہر
 زہری زچو ہوزن کوٹ کر سر سون کے تیل میں ملا کر لپ کریں اور کنڈے کی آبیخ سے
 سینکین روز روغن باروت پانچ پانچ تولہ تو تیا ایک تولہ زہر تیلیا چھ ماشہ سب کو سفوف
 کر کے آدمی کے پیشاب میں پکا کر لپ کریں روز برگ نیب کوی کالی زہری اجوائن دسی
 گیر ووزن مساوی آدمی کے پیشاب میں پیسہ نیگرم لگایا کریں روز برگ کربج برگ کیر سفید
 پوست درخت نیب ہوزن گاسے نازاؤ کے پیشاب میں پیسہ لگانا پھیل پھیل پھیل پھیل
 سیاہ اور ک سوختہ عرق ہوزن کوٹ پیسہ شہد بقدر مناسب ملا کر برابر برے برے
 گولیاں بنا کر ایک ایک گولی ہر روز کھلایا کریں روز کچلا پانی میں تر کر کے پوست اور سجاد و کر

باریک کترین اور ادوسی کے ہوزن اجوائن دسی زیرہ سیاہ ملا کر کوٹین اور نازاد گاسے سکے
پیشاب میں سانکر ہوزن ایک ایک تولہ گولیان بنارکھین ہر روز ایک گولی کھلایا کرین ہر
ہلدی خوردنی بسکچڑی ہوزن سفوف کرکے دو دو پیسہ بھر لی گولیان بنارکھین ہر روز
ایک ایک کھلایا کرین ہر روز چرخ سیاہ سینہ باروت سورکی بیٹ پیسہ پیسہ بھر کر
لکڑے بنا کر کھلایا کرین ہر روز دواموسومہ بس ناسک ص سمندر پھل بریان بھلانوان
سودتہ تین پھل نیم بریان کجہ سیاہ نیم بریان اسن مقشر سب آدھ آدھ سیر قند سیاہ سیر
سیر کیمیا کوٹ کر چٹانک چٹانک بھر ہر روز لکڑے بنا کر کھلادین ہر روز دواموسومہ بس
مارک ص اندر جو کھلی بیج حنظل ہلدی خوردنی آدھ سیر برگ نیم برگ بکاین بھنگا برگ
سینہ الو سیر سیر بھنگا بھنگا چٹانک چٹانک سفوف کرکھین آدھ آدھ پاو ہر روز
کھلایا کرین ہر روز دواموسومہ بس مارن ص زیرہ سفید زیرہ سیاہ آدھ آدھ سیر برگ
اور اجوائن دسی اجودہ گل معصفر یعنی کسم تین تین پاو اتر چھال درخت کچنا اتر چھال درخت
گور اتر چھال درخت نیب سیر سیر بھر سفوف کرکھین ہر روز آدھ پاو سفوف پاو بھر قند سیاہ
میں ملا کر کھلایا کرین اکس با وجہم پر آبے خواہ دو وڑے پڑتے ہیں اور وقتاً فوقتاً
نزدہ ہوتے جاتے ہیں اور چھوٹے میں گرمی محسوس ہوتی ہے اور رطوبت بھی اکثر نکلا
کرتی ہے تو اکھیر بیج بکائن آدھ آدھ پاو برگ نیب درخت کمنہ آدھانی سیر پانی میں
پیسکر کھینچا خون تازہ ملا کر پیس کرین ہر روز بیل برگ کینار ہوزن پانی میں پیسکر لگادین
ہر پاو بھر گویا ہر روز کھلایا کرین ہر کشنیر خشک بادیان تخم کاسنی کباب چینی چٹانک
چٹانک بھر لکڑے بنا کر کھلادین دواموسومہ رکت ساوہ کا ص گھونچ
اجوائن دسی رائی بریان اجوائن خراسانی نمک سوچا پاو پاو بھر سہاگہ بریان آدھ پاو
طی چوٹنی باروت گولی بریان چٹانک چٹانک بھر سفوف کرین اور ڈیڑھ سیر پھل
مارکے پھل کرکھلادین اور ارند کے پتوں پر تہ تہ رکھ کر گول بناوین اور مٹی لگا کر آگ میں
پکاوین پھر مٹی دفع کرکے سب گولہ نیک ڈیڑھ پاو آدھ شش ملا کر دو دو پیسہ بھر کی
گولیان بناوین ہر روز ایک گولی کھلایا کرین باقی کے علاج

اجوائن دیسی اجوائن خراسانی اجمودہ مال کنکنی سیر سیر بھر سوختہ پیلا مول کٹکی پیل مسکریا
آدھ آدھ پاؤ صابون پاؤ بھر برگ کثیر سفید ڈیڑھ سیر سبکو کوٹ پیسکر مغز کھیکو ارتین پاؤ ملا کر
پیسہ پیسہ بھر کی گولی بنا دین ایک ایک صبح اور شام کھلا دین جگر جانے کا علاج
موسومہ سیدیت کھسسم ص بھلا نوان بریان سمندر کھیل کٹکی نمک سانجھ لہسن بکشتہ اڑھائی
اڑھائی پاؤ آرد گندم تین پاؤ قند سیاہ کنہ ڈیڑھ سیر سبکو کوٹ پیسکر نو حصہ کر کے ایک صبح ایک
شام کھلا کر گشت کر دین اور اونٹ کی پسلی سوختہ اور باروت دودو پیسہ بھر قند سیاہ کنہ پاؤ بھر
سبکو کوٹ کر ایک شبانہ روز میں بدفعات کھلا دین کٹکی کالی زیری ہلدی خوردنی زیرہ سیاہ
نرچو راسکند گوگل غفر قرعہ پاؤ بھر کنول گٹھ آدھ سیر سیندور چھٹانک بھر قند سیاہ کنہ ڈیڑھ
سیر سبکو کوٹ کر آدھ سیر کھنکھ کے پانی میں سان کر دودو پیسہ بھر کی گولیاں بنا دین ہر روز
ایک گولی کھلایا کرین سر کوٹ شیرین نمک سو پچر نمک بھی صابون آدھ آدھ سیر عرق لیمو
کا غدی پچیس عدد آدمی کے پیشاب میں لپ کرین تاؤ کھانے کا علاج
اگر بجلی یعنی برق سے تاؤ کھایا ہوئے چانول دھان کے پکا کر دہی اور شکر سفید
ملاس کے بقدر مناسب کھلایا کرین رزخم کا سنی کشتیر خشک کثیر اکتھ سفید زیرہ سفید
آدھ پاؤ سفوف کر کے ڈیڑھ پاؤ آرد گندم میں سان کر کھلا دین اگر دھوپ سے تاؤ کھایا ہو
سرد پانی میں تھوڑا نمک سانجھ کھول کر تھوڑا گاسے کا گھی ملا کر کپڑا تر کر کے آنکھ پر ہر روز
بدفعات پھیرا کرین اگر صعوبت سفر سے تاؤ کھایا ہو اجوائن دیسی اجمودہ اجوائن خراسانی
گل دھوی کپلا سوختہ پاؤ پاؤ بھر زہر ہلدا ایک چھٹانک سبکو سفوف کر کے پانچ سیر شیر گا
میں پکا دین جب دودھ جذب ہو جائے اتار رکھیں ہر روز پیسہ بھر دوا چھٹانک بھر آرد گندم
میں ملا کر کھلایا کرین بچ چام چڑا سخت ہو جاتا ہے اور کبھی اوہمیں جابجا سوراخ ہو کر رت
نکلتی ہے ص بھلا نوان اڑھائی سیر رزخم کبھی دھننی ڈیڑھ سیر کوٹکر پانچ سیر کپڑی میں ملا کر
بطور پتہال جتر کے عرق نکال کر لگایا اوٹھکایا کرین رزخم کا علاج آدھ سیر گھی کو ایک سو
بار دھو کر آدھ پاؤ رال سفید سفوف کر کے خوب ملا دین اور زخم پر لگا کر یہ دوا چھٹکین ص بول
اور کنار یعنی سیر اور جاسن اور انبہ اور مولسری اور نیب کو درخت کے اندر کی چھال خشک کر کے

بوزن مساوی سفوف بار یک شل سرکہ کے کرین ناسور کو علاج کنکی کوروغن کنجد سفید
مین ڈالکر کڑھائی مین بریان کرین اور اوسی مین خوب گھونٹن کہ مثل مرہم کے ہو جائے
تب ناسور مین بھر کرین بر سپاری پیسہ بھر کوڑی زر دیا پنچ غہ دینل بری استخوان کہنہ آدمی
چار چار ماشہ ناخن بریان آدمی کا ایک ماشہ سبکو پانی مین کھری کر رکھین۔

فصل ۵۔ امراض متفرقہ مین تالو پھونچو خر کا علاج لیکن پاو بھر دس بار پانی مین دھو کر
گجراتی الچی تو اکھیر دو دو پیسہ بھر کباب چینی پیسہ بھر سفوف کر کے اوس مین ملا دین اور
تالو پر لگایا کرین ورم نشت کا علاج آدھا پاو گھی مین پیسہ بھر موم ملا کے آگ پر رکھین
پھر گندھک آٹولہ سار مردار سنگ رال سفید نیلہ تھو تھہ پیسہ پیسہ بھر سفوف کر کے ملا دین پھر
سر دکر کے پیسہ بھر پارہ ڈالکر کھری کر رکھین اور لگایا کرین بھنبی یعنی دم کے بال جڑ جانیکا
علاج ایک گرگت مار کے پنچہ اور آلائش دفع کر کے ڈیڑھ پاو روغن تلخ مین پکا کر نیلہ تھو تھہ
نیلبری پیسہ پیسہ بھر سیندور ا دھیلہ بھر ڈال کے معہ گرگت گھونٹ کر رکھین اور لگایا کرین
مدار کی جڑ سفوف کر کے آدمی کے پیشاب مین پکا کر لگانا بر صرف گرگت روغن شرف
مین پکا کر نیل لگانا بر مدار کے دودھ مین کپڑا تر کر کے باندھنا بر ہینگ پانی مین گھولکر
کپڑا تر کر کے باندھنا بر پنچ عدد گرگت آلائش سے صاف کر کے ڈیڑھ پاو روغن کنجد سفید
مین جلا کر چوب نیب کے دستہ مین فلوس سی چسپان کر کے اوس سے چار پھر گھونٹ کر کپڑے پر
لگا کر پی باندھا کرین بر صرف روغن کنجد سیاہ مین کپڑا تر کر کے باندھنا بر ایک عدد گرگت
اور چار عدد کچو اور دو عدد لیمو کا غدی تراش کر سبکو ڈیڑھ پاو روغن کنجد مین دو پیسہ بھر موم
ملا کر ملا دین اور مردار سنگ اور سیندور اور سنگ جراثیم نیلہ تھو تھہ ہینگ ا دھیلہ بھر سفوف
کر کے ملا دین اور خوب گھونٹ کر رکھین کپڑے پر لگا کے پی سے باندھا کرین بر گامی کا
گھی کثرت سے لکھنا مفید ہے مقالہ تیسرا امراض اور علاج مخصوصہ فیل زمین۔

فصل اول بیان مستی مین واضع ہو کر فیل نر گھی خود پنچ دست ہو جاتا ہے اور مستی
اوسکی ہم شکل جنون کے ہے نہ غلیان باہ سے یکا یک آنکھیں اوٹکی پر غضب ہو جاتی ہیں
اور کانوکی جڑ سے غرق ہوئی ہو تینہ موتی ہے جاری ہوتا ہے اور وقتاً فوقتاً آٹھو ہتی ہے۔

ٹپکنے لگتی ہیں یعنی دونوں کان کی جڑوں و نون نعل اور چاروں پاؤں کی جڑ سے شرق جاری ہو جاتا ہے اور حرکات غضبناک کرتا ہے اس حالت میں اسکو کھولنا اور سواری کرنا غلامانہ اور خطر نہیں ہے مردم ہوشیار اس کے نزدیک نہیں جاتے جب تک کہ وہ کیفیت اوسمیں رہتی ہے دور سے ہوشیاری کچھ کچھ کھانے پینے کو دیتے ہیں اور دوائیں دفع مستی کی قریب کر دیتے ہیں اگر کھا جاتا ہے تو اثر نمودار ہوتا ہے اور چونکہ یہ جانور بندہ اولیٰ کچا ہے اور اشیائے مہیب سے بہت جلد بھاگتا ہے بہادر می کو کون سکے مگر بادلی دینے سے یعنی بتدریج مقابلہ کرانے سے شیر اور بھالو وغیرہ کو مارتا ہے الا فیلبانان ہوشیار اس حالت میں کچھ دوامستی کی کھلا کر مقابلہ کرتے ہیں ورنہ اگر بھاگ نکلتا تو پھر عمر بھر مقابلہ نہیں کرتا اور بغرض لڑانے کے اسکو دوامین کھلا کے مست کرتے ہیں مگر نہ ویسا کہ مستی اصلی کو پونج جادوے اور ایسی حالت میں مادہ کو زیادہ تر مرغوب اور محبوب رکھتا ہے اور اوسے لاگ پر لڑتا ہے گوانتہا سے شرم سے آبادی میں جفتی نہیں کرتا اور اس بات کا لحاظ رکھنا چاہیے کہ جب دو اکھلا فر سے آثار مستی کے نمایان ہو جاویں تب دو اکھلا ناموقوف کر دیوں ورنہ قابل لڑائی کر نہیں رہتا۔

فصل ۲۔ بیان دھارنہاے مست کرنے والوں میں دھارن گندھک
 آنولہ سارا تیس دھان کی بھوسی پوست بیج مدار سبکو ہوزن کوٹ کر ایک برتن میں بھکر کیلہ کے پانی میں تر کرین اور بند کر کے گھوڑا یا ہاتھی کی لب میں آٹھ روز تک دفن کر رکھیں پھر نکال کر چار پیسہ بھر کھلایا کرین // بھلا نون بریان آدھ سیر کھلا بریان اجوائن خراسانی اجمودہ ڈیڑھ ڈیڑھ پاؤ کالاجچھاٹک بھکر بھکر ہاتھی کے پیشاب میں تر کر کے ایک برتن میں رکھ کر ہاتھی کی لب میں دفن کرین آٹھ روز کے بعد نکال کر سفوف بنا رکھیں پیسہ بھر بعد رات بے کھلایا کرین **فاتدہ**
 یہ دھارن اگر ہاتھی کے پیشاب میں تر کیا جاتا ہے تو ہاتھی بدلیہ ہوتا ہے اور اگر گھوڑے کے پیشاب میں تر کیا جاتا ہے تو گھوڑے بدلیہ ہوتا ہے //

سات ماشہ شکر سفوف کر کے سات ماشہ مدار کا دو دو ملا وین اور ساتھ عدد مین پھل
 پھاڑ کر اوسمیں ایک ایک ماشہ رکھ کر ماش کا آٹا پیٹ کر ساتون گولی کو آگ مین پکا لیکن
 ہر روز طلوع آفتاب کے وقت ایک گولی کھلا وین مگر کھانے کے وقت کھلانے والے
 کا سایہ ہاتھی پر نہ پڑنے پاوے ورنہ اوس سے عداوت ہو جاتی ہے اور اگر چار پانچ
 گولی کھلانے پر مست ہو جاوے تو باقی گولی نہ کھلا وین ررتہ حیض باکرہ عورت
 کا جلا کر اوسکی خاک جس دھارن مین ملا کر کھلا وین ہاتھی مست ہو جاتا ہے
 شکر کو پانی مین پسیر کر گنیر سفید پر لگا کے تو برتو رکھ کے دھاگہ سے باندھ کر
 سرسوں کے تیل مین بھونکر سفوف کرین اور بوزن تین ماشہ کے دو گھڑی رات
 گزیرے اور اسی قدر علی الصبح قبل طلوع آفتاب تھوڑے قند سیاہ مین ملا کر کھلایا
 کرین دو عدد بھونکا چڑیا کو چار ماشہ ہر تال طبقی سفوف کر کے گیہون کے آٹے
 مین گولیاں بنا کے کھلا وین ایک ساعت کے بعد اگر از خود نہ مرے ذبح کر کے
 سپر بھر روغن کنجد سیاہ مین بریان کر کے سفوف کرین اور ہیرا ہینگ سہاگہ تیلیا کیلہ
 نرچور چلا سمندر پھل اسکند ناگوری اجوائن خراسانی اتیس اسبند گندھک آٹولہ سار
 عقہ قرھا ایک ایک چھٹانک شکر کا لاکھو آدھی آدھی چھٹانک سفوف کر کے
 اوسی روغن مین ملا کر پاؤ بھر قند سیاہ مین مخلوط کر کے ہفتہ در کنا جنگلی گولیاں بنا لیکن
 اور ایک گولی ہر روز کھلایا کرین رر چنبیلی کے پھول اور خضہ دل سیر سیر بھر سانپ کی
 کیچلی ایک چھٹانک قند سیاہ تین سیر سبکو کوٹ کر ایک برتن مین رکھ کر پانچ سیر شراب
 ڈال کر سربستہ زمین مین دفن کرین آٹھ روز کے بعد نکال کر دود و پیسہ بھر ہر روز
 کھلایا کرین۔

فصل ۳ - دوائیں مستی کے دفع کرنے والی کی بیان مین دھارن رسوت
 کتھہ سفید دود و تولہ سبزی یعنی بھانگ چار تولہ دھمی مین سان کر راتب کے بعد یا
 راتب کے ساتھ کھلا وین زیرہ سفید ہر تال کتیر آدھ آدھ پاؤ بھٹکری بریان اور
 بھانگ دود و پیسہ بھر سفوف کر کے آدھ سمیر شیر گا دین سان کر کھلا وین

نیا تھوٹھہ چار ماشہ تولہ بھر گاسے کے گھی مین بریان کرین اور چار ماشہ بھانگ ملا کے سفوف کر کے تھوڑے آرد گندم مین ملا کے کھلاوین رر کیتھہ کی پتی اور آبلی کی پتی کھلاوینا رر پیسہ بھر نو سادر پیسہ اسی قدر شکر ملا کے کھلاوین رر پیسہ بھر پیا بانسہ کی پتی کچل کر اوسمیں پیسہ بھر چھکری بریان ملا کے کھلاوین رر گاری اونگی کا سن اور گوگل دونوں جلا کر تھی کو دھونی دیوین رر بادیاں کشیز تخم کا سنی چھٹانک چھٹانک بھر پھٹکری بریان رسوت اور دو دھیا گھاس آدھی آدھی چھٹانک سفوف کر کے دہی مین سان کر کھلاوین رر صرف پھٹکری بریان پیسہ پیسہ بھر ایک ہفتہ کھلانے سے مستی دفع ہو جاتی ہے فاتح اصلی مستی دفع کرنے کو یہ دوا بہت مجرب ہے کہ طاؤس کی آنت مین دو پیسہ بھر عبیر اور چار پیسہ بھر گلال اور چار پیسہ بھر روغن چنایی بھر کر خشک کر رکھین بوقت ضرورت بقدر دوا نگل تراش کر کسی تدبیر سے کھلاوین تین ذرہ کھانے مین سال بھر تک مست نہیں ہوتا۔

فصل ۲۔ عوارض دانت اور کلی مین دانت ظاہر ہین کلی اصطلاح اس فن مین اوس چٹھے کو کہتے ہین جو ایک ایک پٹھہ بڑے دانتوں کے اندر ہین اور کلی کے کٹنے پھٹنے سے باقی کی نظر مین نقصان آجاتا ہے اور کلی لٹکنے مین بد صورتی ہے لہذا بروقت دانت کاٹنے کے کلی کے چڑھانے کی ضرورت ہوتی ہے۔

دانت کے صاف اور خوش رنگ کرنے کا علاج پہلے مار کا دودھ دانت پر لگا دین جب خشک ہو جائے سیندور پانی مین گھول کر لگا دین جب وہ بچے خشک ہو جائے تب سہاگہ لگا دین اوسکے بعد کپڑے پر بالو رکھ رکھ دانتوں کو پھر سوپر ملین کلی اوپر چڑھانے اور دانت کاٹنے کی تدبیرات اولاً کلی کو اوپر چڑھانے کے علاج کرنا چاہیے صبر بردہ آہن پوست درخت بھول اور ششی آدمی کے دانتوں مین ملنے کی پاؤ یا ڈبھر ٹھیکنی اور صدف اور سونٹھ آدھ آدھ پاؤ سفوف کر کے بہروزہ چھٹانک بھر روغن گاؤ ڈیڑھ پاؤ سبکو پیس کر دانت پر لگا دین اوسکے اوپر چاول پکا کر نیم گرم باندھین پانچ روز ایسا ہی کرنے سے کلی

چڑھ جاتی ہیں دانت خالی ہو جاتا ہے دانت کاٹنے سے کلی نہیں کتنی رہ چو نہ کس کر
آب نار رسیدہ ٹاٹ کی تھیلی میں بھر کر دانت پر چڑھا دیں اور تھیلی پر پانی ڈال کر مین تین
روز تک ہر روز اسی طرح تھیلی جدید چڑھا کر مین پر آر دماش کھینچ سفید ہمو زان پانی تین
پیسکر نیم گرم لیپ کر کے کپڑے سے باندھیں اور ببول کی لکڑی جلا کر کھینچیں اور اسکے
بعد دانت کو آری سے کاٹیں اگر دانت سے خون نکلے تو تالاب کی چکنی پٹی اور سنگاں
پیس کر لگا دیں کہ خون بند ہو جاتا ہے اور اسکے بعد یہ لیپ لگا دیں صل مردار سنگ
سنگراحت دو دو پیسہ بھر کر اچینی کے برتن کا دو ماشہ نیلہ تھوٹھہ ایک ماشہ سفوف
کر کے ریڈی کے تیل میں سان کر لگا دیں اور کپڑے سے باندھیں ہر برگ تازہ
کیتھہ آدھ سیر کا پھل سینہ و ردو دو پیسہ بھر پیکر لگایا کر مین پر دماش تین چھٹانک
مرج سیاہ آدھی چھٹانک دونوں کو پسکر سرد لگایا کر مین دانت چھٹے ہر برگ کے
علاج مصطلکی رومی خرمہرہ زرد سوختہ شکر سفید جملہ ہمو زان سفوف کر کے
بھر دیا کر مین دو تین روز مین دانت اچھا ہو جاتا ہے ہر شکر سفید بڑے مرغ کی سفیدی
میں ملا کر ہر ٹکڑا اچینی کے برتن کا سفوف کر کے انڈے کی سفیدی میں ملا کر
ہر شیشم کی لکڑی کا تیل بطور تپال جنت کے نکال رکھیں تیل کو چھٹے دانت میں
بھر کر پوست پیاز چکا دیا کر مین پر دماز و پھل چونہ سیب کا کتھہ پیر یا پوست اندرونی
درخت بول ہمو زان سفوف پارچہ بزر کر کے بھر دیا کر مین اور او سپر ٹکیہ موم کی رکھ کر
باندھ دیا کر مین ہر آدمی کے سر کے بال جلا کر پہلے سفید تل کا تیل لگا کر بھر دیا کر مین
لوٹے ہر دے دانت کی علاج کھی گرم کر کے ایک لکڑی پر کپڑا لپیٹ کر
کھی میں تر کر کے اوس سے بدفعات داغیں ہر بس کھرا اوکھاڑ کر بیخ اور شاخ او
برگ پسکر لیپ کیا کر مین اور باندھا کر مین کوڑی یعنی دانت کے کپڑے کے
علاج جو اٹھارہ ترال سم الفار گندھک آنولہ سار گندھک چھا چھیا منیل سبکو بول
مساوی آب برگ کٹائی خواہ الہیو مین پسکر لگا دیں خواہ ان سبکو باضافہ جہ بی سور
کی تپال جنت سے روغن نکال کے ٹپکایا کر مین ہر ابرک سینہ و ردو مسادی سفوف

کریں کہ یک کرین رزنیہ تھو تھریلیک سیاہ پوست درخت کیر پوست درخت بھول چونہ سیپ کا
 بازو پھل مساوی سفوف کر کے لگا دین سر کے ہونے دانت کا
 علاج بندو خام سایہ میں خشک کر کے اوسکا سفوف بھر دانتوں کر
 سٹرن میں بھر دیا کریں رز نو سادریشی جسکو آدمی دانتوں پر لگاتے ہیں مساوی کھسکر
 لگا دین گراٹے دانت ناقص کے علاج نو سادر سیاہ گام تیکھر پاو بھر
 جو اکھارتین چھٹانک سفوف کر کے مدار کے دودھ میں سان کر لگا دین رز نصیر اور
 چونہ سیپ کا ہمو زن سفوف کر کے مدار کے دودھ میں سان کر لگا دین فائدہ
 دانت کے گرنے پر سوڑھا خود بخود اچھا ہو جاتا ہے اگر جسے ہو جاوے تو زخم
 اور جسے کی دوائیں کریں جو اوپر مذکور ہو چکی ہیں واللہ شافی کافے دانے

باب چوتھا اونٹوں کے معالجات میں

داغ ہو۔ اونٹوں کی بیماریاں اکثر داغ دینے سے فتن ہوئی ہیں مگر داغ دین
 مشاقی سے ہو سکتا ہے نہ صرف کتاب دیکھنے سے اور جب تک دوا سے کام نہ لے
 داغ دینا نہیں چاہیے کیونکہ کبھی داغ کی اصلاح دشوار ہو جاتی ہے اور داغ کا
 فساد بیماری کے فساد سے زیادہ ہو جاتا ہے۔

فصل ۱۔ تدبیر حفظ صحت میں جانا چاہیے کہ اگر تدبیر تقدیم بال حفظ کی جاوے تو
 دو مرض بال ضرور پیدا ہوتے ہیں ایک گرمی کے موسم میں عارضہ خارش ہوتا ہے
 لہذا چاہیے کہ شروع موسم گرما میں تمام بدن کے بال کتر کے صاف کر ڈالیں اور
 اس دوا کو ہر روز تین چار دن تمام بدن پر مالش کر کے چوتھے پانچویں روز چکنی
 مٹی تالاب کی پانی میں کھول کر تمام بدن پر ملین اور آٹھ برس کے بعد خوب سا
 دھو ڈالیں اور اون دنوں میں مشقت نہ لیوں ورنہ گرمی آتا دیکھ جاتا ہے
 تخم کچی دھنی گندھک نینان سینسل ررد چوبہ آدھا آدھا سفوف باریک کر کے
 چوک تین چھٹانک سبکو دوسیر روغن سرسون میں مخلوط کر کے اربعہ مذکورہ بالا
 استعمال کریں کہ حدوٹ خارش سے محفوظ رہے ورنہ ایام رسات میں بخوری


خبر اش سے زخم زیادہ ہو جاتا ہے اور کھون کے بیٹھنے سے کیڑے پڑ جاتے ہیں
حفظ اوس سے اس طور پر ہوتا ہے کہ شروع ایام برسات میں پیاز خام جس طرح سے
کھاوے ہر روز تین تین پاؤں سیر سیر بھر کھلایا کریں کہ من بھر تک کھا جائے اس تدبیر سے
اسکے خون کی ایسی اصلاح ہو جاتی ہے کہ موسم برسات میں یہ عوارض نہیں ہوتے
اور اگر ہوتے ہیں تو کمتر فساد کرتے ہیں ذکر مصالح حفظ صحت کا مصالحہ
کہ اگر ہر ہفتہ میں ایک روز آدھا پاؤں مصالحہ آرد جو میں ملا کر کھلایا کریں تو دانہ چارہ خوب
تھنم ہوتا ہے اور کبھی کمزور نہیں ہوتا اور کوئی بیماری پیٹ کی نہیں ہوتی صحت یابی اور
کالی زیری اور نم خوردنی ہوزن سفوف کر رکھیں مصالحہ اگر ہر مہینے میں چار یا پانچ روز
علی الاصل کھلایا جاوے تو کوئی بیماری پیدا نہیں ہوتی اور چارہ خوب تھنم ہوتا ہے
اور بھوک زیادہ ہوتی ہے ص بازرنگ کالی زیری تھی پاؤں بھر نمک سانہ آدھ سیر
سفوف کر رکھیں تین چھٹانک سفوف پاؤں بھر آرد جو میں سان کر کھلایا کریں اگر نہ کھاوے
تو گھول کر ملا دیں مصالحہ اگر کبھی کبھی تین چار روز پیہم کھلایا جاوے تو بد ہضمی اور
عوارض بادی سے محفوظ رہتا ہے ص کنکلی رائی خورد ناخواہ زرد چوب پیلا مونک
سانہرے بکوبوزن مساوی کوٹ کر رکھیں اور رات کو بقدر مناسب تھوڑے آرد جو میں
ملا کر کھلایا کریں۔

فصل ۲۔ ذکر معالجات مقوی اور مسمن اور حافظہ صحت میں مصالحہ اگر اونٹ
کو واسطے سواری کے تیار کرنا ہوئے تو صبح کو چند کوس دوڑا کر یہ مصالحہ بروقت
اوتارنے سواری کے کھلایا کریں اور ہر روز مقدار مسافت کی بڑھایا کریں اس کے
کھلانے سے قوت دوڑنے کی زیادہ ہوتی جائے گی اور کسی قسم کی بیماری عارض
نہوگی اور جسم سبک اور پھر تیار رہے گا ص پٹنگری بریان اور سچ سیاہ بوزن
مساوی سفوف کر رکھیں آدھا پاؤں سفوف پاؤں بھر روغن زرد میں ملا کر کھلایا کریں
بازرنگ نیم ہفتہ نمک سانہ آدھ آدھ پاؤں سیاہ آدھ سیر چوش کر کے ہر روز
بوقت شب نیم گرم پلایا کریں بہت مجرب ہے ر شہا کہ بریان ناخواہ زرد چوب

پھشکری نمک سا بھر نمک سبجی ایک ایک پاؤ مسور سیر بھر سبکو سفوف کر کے سیر بھر روغن زرد
مین بریان کر رکھیں ہر روز شام کے وقت آدھ پاؤ کھلایا کریں اور بارکش اونٹ کی
فرہی اور توانائی کے واسطے یہ تدبیرات بہت مفید ہیں کہ آدھ سیر کنجد سیاہ کوٹ کر
شام کو ایک گھڑے پانی میں تر کر رکھیں صبح کو اونٹ کا مونہ کھول کر ڈال دیا کریں کہ سب
پلی لیوے روزانہ ملوں مسلمان اور دوا جو بریان کا پاؤ پاؤ بھر دونوں ملا کے ایک شبانہ روز پانچ
تر کر رکھیں اور ہر صبح کو کھلایا کریں۔


فصل ۳۔ امراض خاصہ میں یعنی جو مرض کہ کسی عضو یا کسی مقام خاص میں ہوتے ہیں
کیا لی شل زکام کے ہے اونٹ سر جھکا بٹے رہتا ہے دوا چارہ کی رغبت نہیں کرتا
اور بھی ناک سے رطوبت بھی نکلتی ہے اور جگالی بھی کم کرتا ہے علاج پیاز لسن مرچ
سرخ زرد چوب ایک ایک چھٹانک کوٹ کر پاؤ بھر قند سیاہ میں ملا کے دو تین روز تک
کھلایا کریں اگر کھادے تو پانی میں گھول کر پلا دیں اور اگر سر پہ دونوں کان کو درمیان
میں آٹا مس نکال کر ہووے تو جوار کا آٹا پانی میں پکا کے شیر گرم دو تین روز تک لگا دیں
اور اگر اس سے دفع نہوے تو آٹا مس پر اس شکل کا + داغ دیوین کہ مواد بہ جاوے
کو کوٹھی یعنی مونہ کے اندر چھالے ہوتے ہیں کہ اوس باعث سے چارہ
دانہ نہیں کھا سکتا ع نشتر سے چھالے توڑ کر زرد چوب بہت باریک سفوف
کر کے چپکا دیا جاوے اور یہ عارضہ اس تدبیر سے قرار واقع دفع ہوتا ہے کہ
دُم پر چار انگلی جڑ کی طرف چھوڑ کے داغ دیا جاوے کھانسی اور وہانسی
ایام گریما میں ساگ پالک یا خرفہ کا شیر گاؤ یا گوسفند میں جوش دیکر کھلانا پلانا سر تخم
السی تخم جناسی نمکوب کر کے جوش دیکر پلانا اور ایام سردی میں کلونجی اور سولف
اور لسن ایک ایک چھٹانک کوٹ کر کھلانا رر ناخوہ ایک چھٹانک پیلا مور آدھی
چھٹانک قند سیاہ آدھ پاؤ کوٹ کر کھلانا بغلی گوشت زائد ہوتا ہے ایک بغل پر
یا دونوں بغل پر اگر جب تک کہ کوئی ہرج عظیم اونٹ کے چلنے میں نہوے تب تک
اسکو پھیرنا چاہیے اور جب بالکل ہرج ہو تو سواے اسکے تدبیر نہیں ہے کہ ہر سا

اس کو گرم کر کے گوشت کا بنا جاوے کہ رگین بھی قرار دہی جلتی جاوین خون نکلنے نہ پاوے
 اور اس کے بعد خون بن نہیں ہوتا اور اونٹ مر جاتا ہے چھٹی ایک درم ہوتا ہے چھاتی ستر
 لکے تک اور سپر اس شکل کا + + + + + داغ دینا چاہیے اگر داغ دینے والا میسر
 نہ آوے تو پوست درخت انبہ ترش اور پوست درخت سینجل اور ہلکندہ مساوی پیسکر
 سرد کرنا اور کچر بانڈھنا اور برکھنا چاہیے اور جنگلی کتے کی بیٹ اور ملتاس مساوی پائین
 گھول کر تھوڑا تھوڑا نہات پلانا مفید ہے اچھر ایغہ پیٹ پھولنا فساد ہضم سے ہوتا ہے
 اور اس عارضہ میں اکثر کھالی بھی بند ہو جاتی ہے رخ کر ڈوہل پاؤ بھر پلانا سر سولف
 اور ناخواہ اور پلایہ زرد نک سا بھر چھٹانک چھٹانک بھر پیسکر شیر گرم پلانا سر تخم کر اور
 سباب ایک ایک چھٹانک غظل اور نمک سیاہ آدھی آدھی چھٹانک جوش کر کے پلانا
 سر سیر سرد و دھین پاؤ بھر گھی ملا کر شیر گرم پلانا سر نیب کی تازہ لکڑی سے لگام
 باندھنا جس سے جگان یا آباوے قائم رہے اگر یہ عارضہ ہمیشہ ہوتا ہو تو اس شکل کا
 داغ دھون کو کھ پر کر دہا مفید ہے سول یعنی پیٹ کا درد جس سے اونٹ بیتاب
 اور کھٹا بیٹھا اور ٹوٹا نہا اور کبھی اخراج بول اور براز درج کا بھی مسدود ہو جاتا ہے
 علاج نیلگر می پلانا سر باقی کی لید اور پوستہ پنج درخت ازنا آدھ آدھ پاؤ بوش کر کے
 شیر گرم پلانا سر کر ڈوہل پلانا سر کہ خالص نمک سیاہ ملا کر پلانا سر تھوڑی شراب پلانا
 قائمہ اگر کسی دوا سے یہ عارضہ اچھا نہوے یا اکثر ہوتا ہوے تو ناف کے گرد اس
 شکل کا داغ دینا مفید ہوتا ہے اس سال آنا خواہ لید ڈھیلی ہونا علاج
 سوختہ مرج سیاہ ناخواہ کھلی چھٹانک چھٹانک بھر کوٹ کر قند سیاہ ملا کر چند روز کھلانا
 پیشاب بند ہو جانا یا تھوڑا تھوڑا ہونا رخ قلمی شورہ آدھی چھٹانک
 پاؤ بھر مٹی میں گھول کر بدعات پلانا سر شراب میں گاسے کا گھی ملا کر پلانا سر زرد چوب
 پیلا سور تخم غظل اور نمک سا بھر سب تک کہ بھر پیسکر پلانا زانوا الگے پیرون کی گانٹھ
 میں درم تخت ہوتا ہے رخ ہلدی اور صابون گاسے نازاد کے پیشاب میں پیس کر
 شیر گرم لگانا اور ٹاٹ سے باندھنا اگر اس سے دفع نہوے تو اس شکل کا

داغ گانٹھ کے اوپر دینا چاہیے پچھیا پچھلے پاؤں کی گانتھوں میں ورم سخت ہوتا ہے
 اوسکے واسطے لیپ اور داغ ایسا ہی چاہیے جیسا زانو کے واسطے لکھا گیا
 جھو لا پچھلے پیرون میں سردی اور بادسی کا غلبہ ایسا ہوتا ہے کہ اوس سبب سے
 اونٹ پچھلے پیرون سے گر گر پڑا کرتا ہے اجودہ اجوائن مدار کی جڑ تھوٹر کی تہی نور
 مساوی جوش کر کے نیگرم مالش کریں ررتازہ گو بھنیں کالمش کریں اور پیرون پر
 کلمی لپیٹے رکھیں رر دو چار بنوا گندے جلا دین جب خوب جل جا دین آگ کامل ہو جاوے
 تب دو چار ٹکڑے کپڑے کے پانی میں خوب تر کر کے اون کندوں کو بطور پوتلیوں کے
 باندھ لیں جب تک پوتلیاں سرد نہ ہوں تب تک اون سے سینک کریں اور ایسا ہی
 کیا کریں رر کھوڑ چ ناخو اہ اجودہ مرج سیاہ چھٹانک چھٹانک بھر چینگ پیسہ بھر کوٹ کر
 پاؤ بھر قند سیاہ میں ملا کر کھلا کر کریں اگر ان تدبیروں سے دفع نہ ہوے تو یہ تدبیر
 کریں کہ لاسنے پھوس کا پولاجلا کر اوسکو اوپر کی طرف سے نیچے کی طرف اسطر سے
 پھیریں کہ چتر سے پر صدرہ چلنے کا نہ پھوسنے اگرچہ بال جھلس جا دین دھچک پچھلے
 پیرون خشکی پیدا ہوتی ہے پہلے تو لنگ کرتا ہے پھر پاؤں خشک اور پھوٹا ہوتا ہے
 رخ کو لے پر گل دیکر لا بنا داغ نیچے کی طرف تک کرنا چاہیے اس شکل کا 
 کہ اس داغ سے کبھی پیر بحالت انہی درست ہو جاتا ہے اور کبھی صرف درد
 دفع ہو جاتا ہے کہ اوس سبب سے اونٹ لاغرا و بیکار نہیں ہوتا رگ اور
 پچھا اوچٹ جانا یعنی کبھی اونچی نیچی زمین سے چڑھنے اور ترے سو پاؤں کا
 رگ اور پچھا اوچٹ جاتا ہے رخ ایلو ارائی خورد گیر و چھٹانک چھٹانک بھر افیون
 آدھی چھٹانک سفوف کر کے پاؤ بھر سر سون کے تیل میں پکا کر مالش کریں اور
 کندے کی آگ سے سینکین رر تیلی کے کوٹھو کے نیچے کی مٹی اور سانپ کے بانہی
 کی مٹی چھٹانک چھٹانک بھر اور برگ سنبھا لو اور برگ بکائن اور برگ انہی آدھ پاؤ
 سبکو جوش کر کے نیگرم مالش کرنا رر کیر کی لکڑی جلا کر پیسہ بھر کو لیا اوسکا خوب
 سرمہ سا کر کے چھٹانک بھر کر ڈوسے تیل میں ملا کر ناک میں ناس دینا رر آئہ ہلدی

پیشہ بھر سفوف کر کے چھٹانک بھر سرسوں کے تیل میں ملا کر ناس دینا اگر داسنہ پیر
میں موخ ہو تو بائیں پیر کو مونجھ کے بان سے باندھ کر اوسکو پانی سے تر کرین اور آہستہ
آہستہ چلا دیں کہ بسبب بندش کے اوس پیر پر زور دیکر چلے گا کہ جسمین عارضہ ہے
اور اس سبب سے اوسکی رگ اور ٹچھہ درست ہو جائیگی اور اگر کسی دوا سے دفع
نہوے تو پیر کو داغ دینا چاہیے۔

فصل ۴۴۔ امراض غامضہ میں یعنی جو امراض کہ بوقت واحد تمام بدن یا چند عضو میں یا
ایک عضو میں ایک نام سے ہوتے ہیں جگر جانا کبھی سردی پہونچنے سے تمام بدن اونٹ
کا جگر جاتا ہے کہ چلنا اوسکا دشوار ہوتا ہے اور چارہ دانہ کم کھاتا ہے ع آدھ پاؤ
بانتخواہ اونٹ غیر مریض کے پیشاب میں رات کو نہ کر رکھا کریں صبح کو کھلایا کریں تین
چار روز کے استعمال میں صحت کامل ہو جاتی ہے یہ ر پھٹکری بریان اور پیلا مور
اور زنجبیل اور زرد چوب ایک ایک چھٹانک سفوف کر کے پاؤ بھر قند سیاہ میں ملا کر
کھلانا بھجنا راہ چلنے کی گرمی میں یا زیادہ بوجھ اوٹھانے کی گرمی میں نہ اس
لگنے سے جھبڑنا ہے اس مرض سے چلنے میں سست ہو جاتا ہے اور نیت دانہ چارہ
کی کم کرتا ہے ع بکائن کے پھل دو سیر قند سیاہ سیر بھر خوش کر کے ملا کر چھہ ست
روز تک پلانا اور ہوا سے محفوظ رکھنا یہ پیلا مور چھٹانک بھر سفوف کر کے آدھ پاؤ قند
سیاہ ملا کر صبح کو کھلانا دکھا جانا گرمی میں زیادہ شقت سے تادکھا جانا
دانہ چارہ اور پانی کی رغبت کم کرتا ہے اور کھٹے بیٹھے پیتا ہے اور بدن کا پتہ ہر
ع تھوڑی تھوڑی شب اب دو تین روز تک پلانا یہ بلیدہ آملی چھٹانک
چھٹانک بھر کر کے ملکر تخم اونکے دفع کر کے تھوڑے آرد جو میں سان کہ
کھلانا جھور اباں اونٹ باوجود دانہ چارہ کھانے کے ہر روز لاغراو با تو ان
ہوتا جاتا ہے ع ہر روز گٹھ گاسے کا خواہ کبری کا ہلدی اور پیاز وغیرہ مصالک
ملا کر پکا دیں اور شوربا اوسکا پلایا کریں دس پندرہ روز میں بدفع مرض فرہی اور
توانائی آجاتی ہے یہ جنگلی سیال کا گوشت معہ گٹھ اور پاچھہ کے آلاش اور چھڑا

دفع کر کے جوش و کیکر مکر صاف کر کے پلانے سے بخوبی یہ مرض دفع ہو جاتا ہے اگر
 نہایت گرم ہے ایام سردی میں دینا چاہیے اور اگر ایک سیال کے پینے سے صحت
 کامل نہوے تو اور بھی پلانا چاہیے اگر آدھ پاؤ بھٹی سفوف کر کے پیشاب میں گامی کر کے
 رات کو جگور رکھیں صبح کو کھلایا کریں باقی اونٹ بے سبب چٹا تاہر اور حرکات وحشیانہ
 کرتا ہے ع شاخ اور برگ کنار دشتی پاؤ بھر نیکوب کر کے قند سیاہ کمنہ پاؤ بھر ملا گنے
 جوش کر کے صاف کر کے چند روز پلانا چاہیے اور اگر اس سے دفع نہوے تو سرد
 گردن کے جوڑ پر داغ اس شکل کا  دینا چاہیے ہرن پاؤ اونٹ کھٹے
 کھٹے کا پیتا ہے اور بھاگنے کے واسطے رشتی توڑتا ہے غ گردن جھکا کر اوپر سے
 نیچے کی طرف سوتین یعنی مالش کریں اسی حالت میں ناک کی رگ کی فصد لیوین اور
 دونوں کانوں کے نیچے گردن کے جوڑ پر لابنا داغ دیوین اگر گول ٹک بھر بسن ایک
 پوتیا چھٹانک بھر قند سیاہ کمنہ آدھ پاؤ کوٹ کر کھلاوین اور کپڑے سے بند رکھیں
 جس سے عرق آجاوے مٹی کھانا اونٹ اکثر بطور عادت مٹی کھاتا ہے تو لاغور
 سست ہوتا جاتا ہے ع ثاٹ پڑانا جلا کر پانی میں گھول کر پلایا کریں مفرت اسکی
 دفع ہو جاتی ہے گر پڑنا زمین نامہوار اور نمناک پر چلنے سے اکثر اونٹ گر پڑتا ہے
 اگر اعضای ظاہری میں نقصان نہیں آتا تب بھی اعضائے باطن میں کچھ صدمہ
 پہونچتا ہے کہ جسکے نقصانات بعد چند روز کے نمایان ہوتے ہیں ع اگر ظاہر میں
 کوئی صدمہ نمایان نہو پھٹکری بریان چھٹانک بھر آدھ سیر دو وہ میں ملا کر پلانا
 کریل کا کوئلہ چھٹانک بھر سفوف کر کے پاؤ بھر کالے تل کے تیل میں ملا کر پلانا اگر
 ظاہر میں ورم ہو جاوے تو تیل کے کوٹھکی مٹی اور بھیری خانہ کی مٹی پاؤ میں بیکار
 لگانا اور معالجات مصرعہ باب اول کے کرنا ستر ان خود بخود بیکار ہو جاتا
 زخم ہو جاتا ہے اور وقتاً فوقتاً زخم بڑھتا اور مٹتا جاتا ہے ع اگر دگر زخم کے
 داغ دیوین اور گھٹن کی بالوا دس زخم پر ڈال کر کالے تل کا تیل ڈالیں کہ چند روز
 ایسا کرنے سے دفع ہو جاتا ہے ناسور اگر زخم یا پھوٹے کے اندال پر سوراخ

قائم رہتا ہے اور اس سے رطوبت نکلا کرتی ہے۔ رخ کپڑے کی تہی میں شہد لگا کر اور
 تو تیا سفوف کر کے اوپر چھڑک کر ناسور میں بکھین اور اگر تہی جانے کے لایق نہ ہو تو تو تیا
 کو شہد میں ملا کر پکایا کریں اور داغ گردنا سور کے دنیا بھی مفید ہو کٹیری جو زخم میں پڑی
 ہیں رخ کچھو کے لی ہڈی اور پورا ناچتر اجلا کے سر سون کے تیل میں ملا کر پکانا سر ٹیکہ
 مالی کا تیل لگانا اور علا حین مندرجہ باب اول کی کرنا خارش یہ عارضہ اکثر اونٹوں کو
 ہوتا ہے اور بہت دوا کرنے سے جاتا ہے اور اس عارضہ سے اونٹ نہایت لاغر اور
 کمزور ہوتا جاتا ہے رخ سوان کا تیل گندھک اور چوک ملا کے لگانا سر آگ کے تپے
 سیر بھر جی آدھ پاؤ پانی میں جوش کر کے بدن پر ملنا اور اس کے خشک ہونی پر کڑوا تیل
 لگانا سر تخم کچی دھنی تخم پورا آتہ ہلدی آدھ آدھ پاؤ گیلہ سیندور ایک ایک چھٹانک گندھک
 نینان ڈیرہ چھٹانک خوب سفوف کر کے تین چھٹانک چوک اور ڈیرہ سیر کڑوا تیل
 ملا رکھیں اور چند روز لگایا کریں چھی ایک مرض عجیب اور مہلک ہے کہ اونٹ بظاہر کچھ
 بیمار نہیں معلوم ہوتا جب دس بیس روز میں مرض غالب ہوتا ہے تو اونٹ فوراً گر کر
 مرجاتا ہے اور حالت بیماری میں جس اونٹ کو بیمار اونٹ کی ہوا لگتی ہے وہ اس کو بھی
 یہی بیماری ہو جاتی ہے جو لوگ کہ اس مرض سے واقف ہیں اکثر اپنے اونٹوں کے
 پیشاب میں مٹی تر کر کے سو گھلے لیا کرتے ہیں جس اونٹ کے پیشاب سے کھٹل
 کی بو آتی ہے اس کو اس مرض کا مبتلا سمجھ جاتے ہیں اور فوراً گلہ سے غلیدہ دو
 کر کے یہ دوا کرتے ہیں تو اکثر صحت بھی ہو جاتی ہے رخ پاؤ بھر رخ مرغ سفوف
 کر کے قند سیاہ کے شربت میں ملا کے پہلے پلاوین اوپر ایک گھڑا شربت اور بھی
 پلاوین اور دو تین روز ایسا ہی کیا کریں فائدہ پودینہ پخوڑ کر پانی او سکانا میں
 ڈالنے سے مستی دفع ہو جاتی ہے سر سپید تل کا تیل پلانے سے بھی مستی
 کم ہو جاتی ہے فائدہ چھوٹے چھوٹے کیرے بنکو چٹی اور کلنی کہتے ہیں بدن سے
 پیدا ہوتے ہیں اور کبھی خارج سے اگر نرم چم سے میں لپٹی ہیں اور اونٹ کی بیکلی اور لانغی
 کا سبب ہوتی ہیں رخ ہلدی سفوف کر کے کڑوے تیل میں ملا کر لگانا سے دفع ہو جاتی ہیں

باب پانچواں بھینسون اور بلیوں کے معالجات

ان جانوروں کے معالجات بقواعد مذکورہ باب اول کے کرنا چاہئے اس مقام پر
امراض منہ کی دوائیں لکھی جاتی ہیں اور نرمادہ کا معالجہ کیسان سے فائدہ
جو جانور وحشی مثل نیلگا و وغیرہ کے ان جانوروں کے برابر ہوتے ہیں اور پائے جاتے ہیں
اونکو بھی ویسے ہی امراض ہوتے ہیں اور یہی دوائیں سودمند ہوتی ہیں ریوان
یہ ایک عارضہ ہے کہ چڑے کے اندر پتیلے پتیلے کٹرے لائبے لائبے پیدا ہوتے ہیں
اور چڑے کے اندر حرکت اور سکون کرتے ہیں جب اوپر کی طرف چڑا کاٹتے ہیں تو
نقطہ سا خون نکل آتا ہے اور جانور بچھین اور کثیر الحکمت اونکے کانٹے سے رہتا ہے
اور دانہ اور چارہ کھاتا ہے اور یہ مرض مزمن اور مسلک سے ع پیاز خام ہر روز
بکثرت دو تین بار کھلائی جاوے اسکے کھاتے کھاتے جب تاثیر اوکی کیسٹرون تک
پہنچتی ہے تو مر جاتے ہیں بچھون یعنی قل اکثر بدن میں پیدا ہو جاتی ہیں اور دیکھنے
میں ظاہر ہوتی ہیں اور کثرت اونکی موجب لاغری اور کمزوری ہوتی ہے ع خاکستر
پانی میں گھول کر لگانا زر ہلدی کر ڈے تیل میں پیس کر خوب ملنا برہ شحم شریفہ یا
کھرنی پانی میں پیس کر ملنا زر سداب یعنی تلی پانی میں پیس کر تین چار روز تک
لگانا ورم کندھا جن بلیوں اور بھینسون کے کندھے پر جو ان رکھکارا بے کشی
اور قلبہ کشی کرائی جاتی ہے اکثر کندھا اونکا آماس کر جاتا ہے ع ہلدی ٹکے بھر خوب
سرمہ سا کر کے اقیون خالص چھہ دام بھر ایک پھٹانک کر ڈے تیل میں ملا کر گرم
کر کے ملنا موجب دفع ورم اور استحکام کندھے کا ہوتا ہے زر گاہ گاہ رہن اسی
لگانے سے کندھا مضبوط ہو جاتا ہے ورم شپت اور سینہ جن بلیوں اور
بھینسون کی پیٹھ پر بوجھ لاداجاتا ہے اکثر یا ان کھینچنے سے پیٹھ اونکی یا چھاتی اونکی
آماس کر جاتی ہے ع آب سرد میں کپڑا کر کے ورم پر باندھیں اور پانی سے
تر کیا کریں اگر اس سے دفع نہوے تو تھوڑا نمک گائے کے دودھ میں جو ش دیکر
خدا خواہ کلی کا ٹکڑا او میں تر کر کے باندھیں زر پچال خشک کنجشک خانگی

ایک پیسہ بھر خاکستر تا کو می خوردنی تاکہ بھر تخم سوا چھٹانک بھر پیس کر نیم گرم لگانا سر مصبر
سر کہ مین پیس کر شیر گرم لگانا کھرا میہ عارضہ ایسا ہے کہ شمع پھٹ جاتا ہے زخم ہو کے
پانی اور خون نکلتا ہے اور کبھی کبھی بھیڑ جاتے ہیں اس تکلیف سے چلنا دشوار
ہو جاتا ہے اور دانہ چارہ کم کھاتا ہے اگر کبھی بڑے بڑے ہوں تو اسی کا تیل
چیکنا خواہ کوئلہ کو سفوف باریک کر کے بھر دینا کافی ہوتا ہے اور اگر کبھی بڑے بڑے ہوں
تو بزرگ کیتھ خواہ بزرگ شریفہ یا بزرگ شفقہ خواہ بی خود اسی پیس کر زخم میں بھرنے سے
کبھی مر جاتے ہیں اور زخم خشک ہو جاتا ہے اور تالاب کے کنارے پر ہتھ دیا نہیں
باندھیں کہ تلی تک دوبارہ پانی میں باندھنے سے کبھی مر جاتے ہیں اگر کوئی
تدبیر سے صحت نہ ہو تو جانور کو زمین پر گرا کے مٹی خواہ آنا سان کر خواہ گوبر سے گرد
زخم کے حلقہ بنا کر کڑا تیل گرم کر کے قطرہ قطرہ زخم پر چکاوین کہ کبھی مر جادین
اور گوشت ناقص مردہ ہو جاوے پھر از خود خشک اور صاف ہو جاتا ہے۔

تکو اس راہ پلنے سے اکثر کھردن کے تلے رگڑ جاتا ہے کہ اوس سبب سے
چلنا دشوار ہو جاتا ہے چلنا موقوف کر دینا عمدہ تدبیر ہے کہ چند روز میں بھر دست
ہو جاتا ہے اور آب سرد میں کپڑا خواہ ٹاٹ تر کر کے باندھنا اور اوسکو تر کھنا نیم گرم
موم خام چیکنا بھی پیٹ پھولنا اگر دانہ چارہ کھلا کے ایسی مشقت سخت لی جاتی ہے
کہ جنگالی نہیں کر سکتا تو پیٹ پھول جاتا ہے عین پیسہ بھر نمک کھاری سفوف کر کر
تین چھٹانک کڑوے تیل میں ملا کے پلا دین اگر اس سے دفع نہ ہو تو دیگر تدبیر
جو باب اول میں اور باب چہارم میں مذکور ہیں کرنا چاہیے **فائدہ** ہیل کے
پیشاب میں شوریت زیادہ ہے جب بد ہضمی دریافت کرتا ہے تو خود اپنا پیشاب
چاٹتا ہے کہ اوس سے دفع ہو جاتی ہے۔ **تپ** یہ عارضہ مملک اور متعدی ہے
کہ اسمین صدمہ جانور ہلاک ہو جاتے ہیں جہاں شروع ہوتا ہے تمام موضع بلکہ اور
موضعوں میں پھیل جاتا ہے اور ایسی کثرت سے جانور اسمین مرتے ہیں کہ عرف عام
میں اسکو مری کہتے ہیں پہلے جانور کے روئیں پھول اڑھتے ہیں اور بدن

گرم ہو جاتا ہے اور اکثر کانتا سبز پھر دست جاری ہو جاتے ہیں جانور کا سونہ بند ہو جاتا ہے اور کبھی جب بکبادن پروانہ نمودار ہو جاتا ہے تب سبب اس مرض کا مواد کسی قسم کہ خود بخود فنا و نفاذ سے کسی جانور میں پیدا ہو جاتا ہے اور اس کی بواسطہ لگنے سے دو قسم ہوتا ہے۔
 پہلا درجن میں پیدا ہو جاتا ہے رخ اوائل میں دیوں میں ٹکسک رسی پلا دین خواہ کر و اتل پلاوین کہ دست آجانے سے سمیت بدن میں اثر کرے اور اگر دست از خود آنے لگیں تب بھی ایک بار دوبارہ دوا دوسلہ دیوں کہ مواد کسی دوا کی مدد سے جلد خارج ہو جاوے اس کے بعد جلدی دست بند کرنے کے واسطے ماز و پیسہ بھر مغز تخم انبہ چار پیسہ بھر پانی میں پیس کر شکر خام چار پیسہ بھر ملا کے پلا دین روز مغز بیل کا دو پیسہ بھر مغز تخم جامون ایک پیسہ بھر شکر خام چار پیسہ بھر آرد جو آدہ پاؤں کھلا دین خواہ پلا دین اور حالت دست آنے میں پانی کم پلا دین خواہ مطلق نہ دیوں جب دست بند ہو جاوین چارہ نرم کھلا دین بھوسہ خواہ گھاس خشک چند روز تک نہ دیوں ورم پہلو اندر کے اعضا سے پھیپڑا اور کلیجہ ورم کو جاتا ہے اور علامات تپ کی ظاہر میں ہو جاتی ہیں اور پانی کی قیمت زیادہ کرتا ہے مگر یہ انہیں جاتا اور خفیف سی دہانسی بھی ہوتی ہے غصہ بھی آدھی چھٹانک السی چھٹانک بھر کوی پیسہ بھر جوش کر کے شکر سرخ ملا کے پلانا سرکالی زیری بھٹ کشا برابر پیس کر نیم گرم دو نون طرف پہلو پر لگانا۔

باب چھٹواں چھوٹے جانوروں کے معالجہ میں

فصل اول بکری اور بھیری کے معالجہ میں ان جانوروں کا معالجہ بطریق مندرجہ باب اول کے ہو سکتا ہے مگر یہ جانور قلیل المالیت ہیں اور ان کا گوشت اکثر آدمی کھاتے ہیں لہذا معالجہ سے کنارہ کر کے دم تیغ کرتے ہیں اگرچہ عموماً وہ یہ باب اول کی بکار آدہ ہے مگر نظر آگاہ گردنے کے علاج سے چند بیمار باعج خاص کی دوائیں مجرب لکھی جاتی ہیں بوڑھا ایک ورم ڈھیلہ از قسم زہریلے ہے کہ زیر لگ ہو تا ہے اور بہت جلد پڑھتا ہے اور لٹک پڑتا ہے جانور دم دھیرے دھیرے مر جاتا ہے اور دانہ چارہ کی رغبت نہیں کرتا بالآخر چھوڑ دینا ہے اور کبھی اس کا معالجہ ہوتا ہے

پیشتر اس مرض میں جانور ضائع ہو جاتے ہیں اور یہ مرض متعدی ہے ایک جانور سے دوسرے جانور میں پرجاتا ہے عکالی زیری ایک چھٹانک گیر دڈیڑھ پیسہ بھر پانی میں پسیر کر نیم گرم لگانا زنجبیل اور کاجیل اور گیر و بوزن مسادی پسیر کر نیم گرم لگانا سر رانی مکہ بھر کالی زیری تین پیسہ بھر گیر و پیسہ بھر پسیر کر نیم گرم لگانا ورم باچھہ ایک باچھہ میں خواہ دونوں باچھہ میں تھوڑا ورم ہو کے قرصہ ہو جاتا ہے کہ اس سبب سے جانور چارہ دانہ کھانے میں کمی کرتا ہے اور لاغر ہو جاتا ہے عک کر و اتیل اور پانی ملا کے بدفعات لگانا جب کھرنڈ دفع ہو جاوے تب مکہ بھر روغن گا دین ادھیلا بھر موم زرد پگھلا کر لگانا بدضممی پیٹ پھول جاتا ہے اور کبھی جگالی بند ہو جاتی ہے عک مکہ بھر کھاری نمک سفوف کر کے موخہ میں ڈالنا اور اوپر تھوڑا نیم گرم پانی موخہ میں ڈالنا اور اگر اس سے دفع نہ ہو تو تین پیسہ بھر کر وے تیل میں پیسہ بھر نمک کھاری سفوف کر کے ملا کر پلانا اور نیب کی تازہ لکڑی کی لکام چڑھانا کہ جگالی کر کے ہضم کر ڈالے فائدہ ان جانور دن کو بھی بیماری تپ اور ورم پہلو کی ہوتی ہے معالجہ اس کا مثل باب پانچوین کے کرنا چاہیے فائدہ چھوٹے جانور وحشی مثل ہرن وغیرہ کے جو پالے جاتے ہیں اونکی بیماریاں بھی ایسی ہوتی ہیں اور یہی معالجہ ہے فائدہ تھوڑی سوڑھنی کو بکرا اور بھڑا اپنا پیشاب چاٹ کر دفع کر دیتا ہے فائدہ اس قسم کے جانور دن کو تھوڑا نمک کھاری گاہ گاہ کھلانے سے اس کا چارہ خوب ہضم ہوتا ہے اور صحت رہتی ہے اور فربہ ہوتا ہے۔

فصل ۲۔ کٹے اور بلی کے معالجہ میں اگرچہ معالجہ اونکا شامل معالجہ دوا ب کے نہیں ہے لیکن اکثر اشخاص یہ حاجت خواہ بہ نجت انکی پرورش کرتے ہیں لہذا مناسب ہوا کہ کچھ دوائیں مخصوص انکی بھی لکھی جا دیں جانا چاہیے اس قسم کے جانور دن کو حق سبحانہ و تعالیٰ نے عیقل دی ہے کہ جب سوڑھنی ہوتی ہے ہری گھانس خواہ کسی قسم کی روئیدگی کے ہرے پتے کھا کرتے کر ڈالتے ہیں اور باخراغ غصے فاسد کے صحت کلی پاتے ہیں اور اونکی زبان کے لعاب میں شفا دی ہے کہ زخمون کو چاٹ کر اچھا کر ڈالتے ہیں پس جو مرض کہ ان دونوں بات سے دفع نہ ہو سکتے ہوں اونکی معالجہ کی فکر کرنا چاہیے

خاصہ وائین مجرب پیہ ہیں کہ عوارض سرد میں زنجبیل اور جوائین اور اجودہ بوزن مساوی
تھوڑا نمک لاجوری ملا کے بقدر مناسب کھلانا خواہ پلانا زرروس کے پتے تازہ کو عسرق
میں رانی اور گلوبنجی ہوزن پیسکر کھلانا خواہ پلانا زر بلدی اور سن اور پتی بوزن مساوی
پیسکر کھلانا خواہ پلانا اور غذا گوشت کبوتر صحرانی خواہ مہوک خواہ دیگر طیور جنگلی کا دینا
عوارض گرم دھنیا اور آملہ اور تخم کاسنی بوزن مساوی کھلانا خواہ پلانا زر آب پنج
کیلے میں تخم اسی اور تخم کاسنی پیسکر بر تخم خشخاش اور بادیان اور تخم کاسنی ہوزن پانی میں پیسکر
کھلانا یا پلانا اور غذا خشک دینا چاہیے زخم اگر چاٹنے کے مقام پر نہوے تو یہ مرہم مخصوص اور مفید
گندہ بہر وزہ رال سفید سو پیاری سوختہ سنگجواحت برگ خشک زب نو نو ماشہ سیندور دو ماشہ
سواے بہر وزہ کے سبکو سفوف کر کے ایک چھٹانک روغن زرد میں پیسہ بھر موم زرد
پکھلا کے بہر وزہ اور سفوف مذکور ملا کے لگا دین فائدہ کثے اور بلی کو مداومت نمک
کھلانے کی موجب پیدا ہونے عارضہ خارش کی ہے واللہ اعلم بالصواب +

باب ساتواں معالجہ امراض طیور میں

د واضح ہو کہ معالجہ جملہ طیور کا وحشی ہوں خواہ الہی کیسان ہے۔

فصل اول۔ تدابیر حفظ صحت میں جانا چاہیے کہ صحت انکی زیادہ منحصر اوپر
غذا کے ہے جب غذا پر رغبت سے منہ نہ الین فوراً غذا کو علیحدہ کر لینا اور فاقہ
کرانا چاہیے کہ واسطے رفع ثقل غذا کے اسناد غذا تھوڑے زمانہ تک کافی ہے
اور اگر عدم رغبت غذا کی کسی مرض کے سبب سے ہوئے تو اسکی معالجہ کی طرف توجہ
کرنا چاہیے اور طیور شکاری کو ہمیشہ طعمہ گوشت طیور کا دیا جاوے اور حتی المقدور گوشت
شبنہ نہوے اگر ضرورت شبنہ دیا جاوے تو اسکی بوتلی نہوئی ہو اسواسطے کہ اگرچہ
غلبہ شتہ میں ایسا گوشت کھا یونگے مگر اسکی مفرت سے بیمار ہو جاوینگے اور آیا مرفت
زمستان میں چھوٹی چڑیوں کا گوشت کھلایا جاوے کہ انہیں گرمی زیادہ ہوتی ہے اور
کھانے سے سردی موسم کی مفرت نکرے گی اور گوشت دوا ب کا مطلقاً کھلانا نہ چاہیے
کہ موجب سوکھ مضی اور انواع بیماری کا ہے الا گوشت بز فائدہ کیا ہے جنھوں نے جانور کھا ہے

اور طیور کرم خور کو ہر روز بقدر اذکی غذا کی کسی قدر خواہ کبھی کبھی کرم یا پتنگا وغیرہ رکھنا
چاہیے ورنہ اس پر سردی غالب ہونے جاتی ہے اور امراض سرد پیدا ہو جاتے ہیں مگر
کرم مردہ اور ژولیدہ زیادہ تر موجب امراض ہے اور چونکہ ہر دم کرم زندہ رہنا دشوار ہوتا ہے
لہذا خود بریان کو سفوف کر کے اوس میں گروہ یا خشک ہنری یا بکری کا بریان کر کے پیسکر
ملا کر قدرے روغن زرد میں بریان کر کے ادا کر کے نجشہ میں رکھنا چاہیے کہ خاطر خواہ
اسے کھایا کر کے اس لیے کہ صفت غلہ کھانا اور کھو مضر ہے اعراض حیوانی مٹانے سے
اصلاح ہونے جاتی ہے اور ایام سردی شدید میں بجای کر دی کے کبھی کبھی زردی بہتہ مرغ
کی یا مغز بادام شیرین بمقشہ پیسکر ملانا چاہیے کہ سردی کی مضر ت سے محفوظ رہے اور طیور
دانہ خور کو دانہ ہلے مناسب اوس کے چٹے کے دینا چاہیے جیسا لال کو کا کن یا سانوان کو
کھڑکھڑو یا گندم گریٹم زمستان میں سکودانہ ہلے گرم مثل باجر سے اور منڈوسے کے
دینا چاہیے اس وجہ سے کہ جلد پڑیوں کو سردی زیادہ تکلیف دیتی ہے نسبت گرمی کے
فائدہ ابتداء موسم گرما میں ہر طاہر کو ایک عارضہ گریز ہوتا ہے کہ تمام بدن میں خارش
ہوتی ہے کہ اپنے پردوں کو نوک اور پچھے سے ادا کھاڑا کرتا ہے پر ہلے کہ نہ بتدریج
گر جاتے ہیں اور پر ہلے جدید جتے ہیں اس حالت میں طیور شکار ہی کو شکار پر چھوڑنا
ممنوع ہے اس وجہ سے کہ کم قوتی میں اوڑانے سے آئندہ کو قوت اوسکی نہیں بھرتی
اور بزدلا ہو جاتا ہے فائدہ نمک کھلانا چند روز تک یہیم چڑیہ کو ممنوع ہے اس وجہ سے
کہ اوسکے پر گر جاتے ہیں۔

فصل ۱۰۔ علامات کلیہ میں علامت صحت کی یہ ہیں کہ چڑیا صبح دم اپنے بازو کو
جھٹائے اور نوک سے بال اور پر صاف کرے اور آنکھ کی پتلی صاف اور نورانی ہو اور پخیل
معتدل القوام بزرگ اصلی باسانی دفع کرے اور طعمہ اور غذا کی جستجو کرے اور اگر پاؤں کو
برغبت کھاوے اور اگر بے قید ہووے تو بوجوشی چلے چھکے اور دوڑے اور علامات
مرض کی بالعکس حالات مذکور کے ہیں علامات نزاع اصلی کی اوڑنا جلدی اور قوت کمرستہ
اور حرکتیں زیادہ کرنا دلیل حرارت اور میوہست کی ہے اور بالعکس اوسکے دلیل بردت

اور طیور

اور رطوبت کی وجہ سے علامات سردی عارض ہونے کی سستی یا معذوری رفتار کی اور ناک اور
 منہ سے رطوبت نکلتا اور آنکھیں مائل سفیدی ہونا اور جنبش اور حرکت کم کرنا یا بالکل نکرنا
 علامات گرمی کی ہونگے مین آبلہ پڑنا یا سڑ جانا اور کان کے نشان ورم کرنا یا سڑ جانا یا منہ کا
 خشک رہنا اور پانی زیادہ پینا اور آنکھیں مائل سہری یا زردی ہونا علامت موت اٹھے سے
 و مہدم گرجانا یا پتھرہ مین شیخے نہ رہ سکنا لوٹ لوٹ جانا اور پانی زیادہ پینا کی ساتھ پینا
 فائدہ نبص طیور کے بازو کی دوسرے جوڑ پر یا بازو کی جڑ مین بٹولی جاتی ہے اس سبب سے
 کہ اون مقام مین شریان گوشت کے نیچے نہیں ہے حرکت واقعی اسکی معلوم ہوتی ہے
 عتہ مغرط دلیل حرارت اور بطور زیادہ دلیل برودت کی ہے فائدہ نقداد وزن ہر دو کی
 نسخہ جات خوردنی مین بلحاظ ترکیب کے لکھی ہے اوسی ترتیب سے بلحاظ جنبہ طیسر کے کھلانا
 پلانا چاہیے ایسا نہیں کہ مطابق اوزان مرقوم کے ہر طائر خرد کھان کو دیا جاوے۔

فصل ۳۴۔ امراض سر اور گردن مین دروسر چرپاسر اور گردن کو خلاف عادت طبعی کے
 جنبش دیا کرتی ہے اور کبھی سر کو اندازہ سے زیادہ بلند رکھتی اور کبھی جھکائے رکھتی ہے
 اور آنکھوں کا رنگ متغیر ہوتا ہے اگر اس حالت کے ساتھ علامت گرنے کی نمایان ہو تو
 ع کشیز خشک پانی مین پیس کر سر اور گردن مین لگانا چاہیے سر برگ تازہ مکوسے
 اور کوئل نیب ہموزن پسیکر لگانا سر صندل دو ماشہ کنجد سیاہ تین ماشہ پیس کر لگانا سر
 اور ایک تولہ عرق گلاب پلانا سر گل سرخ ایک ماشہ تخم کاسنی نیمکوفتہ دو ماشہ تھوڑی پانچمین
 ترکر کے ملکر چھانکر پلانا سر اور برگ مکوسے یا برگ کشیز تازہ پتھر کرناک مین ٹپکانا مفید ہر
 اور اگر سردی سے ہوئے تو برگ و ناماٹرو ایا برگ پودینہ پانی مین پسیکر شیر گرم لگانا سر
 خشک تپی پودینہ پانی مین پیس کر شیر گرم لگانا اور عرق گلاب مین ترکر کے پلانا سر برگ
 منقشہ یا گل بالونہ پلانا اور لگانا مفید ہے گردن جکڑ جانا کہ سر اور گردن کی
 کت دشوار یا معدوم ہو جاوے ع تخم شبت یعنی سویہ اور برگ پودینہ ہموزن
 خوش کر کے قطول یعنی تلیلا کرنا سر آب برگ کنجد یا تاسی کا پلانا سر خردل دو ماشہ کنجد
 سیاہ چار ماشہ پسیکر شیر گرم لگانا یا کرنا سر بال جھبڑنا اگر یہ عارضہ بدون

خارش بدن کے اور خلات موسم گرہ کے واقع ہونے کا شاعیر ملا پناہ آب کدو یا آب کشنیر
برونہ بنفشہ ملا کے لگانا اور پسپا دستان یا تخم خرمایہ کر پیسکر لگانا مفید ہے۔

فصل ۴۴۔ امراض آنکھ اور پلک میں اگر ضعیف بہر ہوئے تو عرق گلاب میں شکر سفید
گھول کر آنکھ میں چکانا مفید ہے کہ عرق انار شیرین چکانا اور آب برگ مور دھین تو تباہی
مفسول گھول کر لگانا اگر کچلی اور جالا اور ناخن ہر جا دے تو نبات سفید خشک مثل سرمہ کے
گھسکر لگانا رنجیل کے پتے میں شہد ملا کے لگانا کبیری کا پتہ لگانا اگر رطوبت غلیظ آنکھوں سے
نکلا کرتی ہو تو ہلید زرد پانی میں تر کر کے اوس سے تھوڑا پانی لیکر قدرے پھسکری بریان
اور دھین ملا کے لگانا مفید ہے اگر رطوبت رقیق جاری رہا کرتی ہو تو کبیری کے دودھ میں
برگ بنفشہ تر کر کے ٹکڑے چھانکر لگایا کریں اگر پلک میں موٹی ہو گئی ہوں تو کبوتر کے بازو کی کلی کا
خون لگانے سے بحالت اصلی جو جاتی ہیں اگر پلکوں پر پھنسی نکلتی ہوں تو اوسن پوست دو
کردہ سے کھجلا کے اوپر پوست درخت نیپ کی خاکستر لگانا مفید ہے اگر خارش پلکوں
میں ہو تو عرق گلاب میں تھوڑی سماق تر کر کے اوسکا پانی لگایا کرنا مفید ہے اگر ناسور
گوشہ آنکھ میں ہوئے تو روغن گل سرخ چکانا مفید ہے۔

فصل ۴۵۔ بیمار یہاں سے منقار یعنی چوخی اور غلب یعنی ناخن اور پنجہ میں اگر چوخی اور
ناخن سے پوست اوکھڑا ہوئے تو تخم ترب اور شکر تر ہوزن سفوف کر کے روغن بید بخیر
میں پکا کے لگایا کرنا مفید ہے اگر چوخی یا ناخن موٹے ہو گئے ہوں تو مغز بادام شیرین اور
مغز پستہ ہوزن کبوتر کے انڈے میں پیسکر لگایا کرنا مفید ہے اگر چوخی اور ناخن چھیدہ
اور کچ ہو جاویں تو سرمہ خالص میں پھسکری ملا کر طلا کیا کرنا مفید ہے اگر چوخی باہم چپک
جایا کرتی ہو تو روغن کنجد سفید خواہ روغن زرد لگایا کرنا اور قدرے روغن کنجد ناک میں انا
اور زردی انڈے مرغ کی کھلانا مفید ہے اگر پنجہ میں ثبور اور سرمہ پیدا ہو تو مقل ازرق چار ماشہ
ایک شبانہ روز سرمہ کشیکر میں تر کر کے گل خطی دو ماشہ تخم السی گل بنفشہ گل بابونہ ایک ایک ماشہ
ملا کے کھل کر کے لگایا کرنا مفید ہے اگر پنجہ میں خارش ہوئے کہ کھجلا کھجلا کر خون نکالا
کرے تو دار چینی پانی میں پیس کر لگانا یا ناخواہ اور گیر و لگانا۔

فصل ۶۔ امراض موٹھہ اور زبان اور خلق میں اگر موٹھہ اور خلق میں ایسی خشکی ہو جائے کہ غذا پھنس جاتی ہو اور لنگنا دشوار ہو تو بہدانہ یا تخم السی عرق گلاب میں تر کر کے اوسکا لواب پلانا مفید ہے۔ بہدانہ ایک ماشہ اور اصل السوس نیم کو فٹہ دو ماشہ پانی میں تر کر کے ملکر چھانکرہ نبات پلانا۔ کثیر اور نشاستہ ہوزان سفوف کر کے موٹھہ میں ڈالنا اگر موٹھہ کے اندر کسی طرف درم ہو جاوے تو اسفول کالواب گرم کر کے لگانا۔ رانجیر ولایتی پسیکرتھوڑا ایلواملا کے لگانا اور جب درم ٹوٹ جاوے تو ریم صاف کر کے برگ کنہ رنگی خشک کا سفوف پتھر کنہ اگر خلق کے اندر شیخ ہو کہ اوسکے سبب سے غذا لنگنا دشوار ہو تو انجیر ولایتی یک عدد و موز منقی پانچ دانے جوش کر کے پلانا اور اوسکو پسیکرت نیم گرم گلے پر لگانا مفید ہے۔ مغز اخروٹ خواہ مغز بادام شیرین مقشر پسیکرت شیر گرم پلانا اور لگانا اگر خلق کے اندر آس ہو کہ جبکے سبب سے غذا لنگی نہ جاوے اور درم تنگی کرے اور ٹٹولنے سے درم دریافت ہو تو دو انجرب پستہ کر پوست تخم مرغ خوب سفوف کر کے موز منقی کے ساتھ پانی میں پسیکرت پلانا۔ عرق گلاب اور آب برگ کوی ہوزان نیم گرم پلانا۔ روغن گل یا روغن بنفشہ قدرے خلق میں پٹکانا۔ رگیر و اور الماس گلے کے اوپر لگانا۔ برگ کوسے اور تخم سودہ پس کر نیم گرم لگانا۔

فصل ۷۔ امراض شش اور دل میں معال و ضیق النفس اگر گرمی سے ہو علامت اوسکی سرعت نبض اور گرمی پنجہ کی اور ظہور لاغری بدن کی اور کمزوری سستی و گوندبول اور بہدانہ اور گل ارمنی ہوزان پانی میں تر کر کے ملکر چھان کر قدرے روغن کنجد سفید ملا کے پلانا۔ کتیر کو گرہے کے دودھ میں تر کر کے کھلانا۔ رماو اشویر پلانا۔ برگ بالک یا خضر یا کشنیر پٹھلائے رکھنا اور اگر سردی سے ہو علامت اوسکی جنبش سر کی اور خارج ہونا رطوبت کا موٹھہ اور ناک سے اور بطو و نبض اور ضعف حرکت و ع موش کی مینگی عرق گلاب میں گھول کر پلانا مفید ہے۔ رقدرے بینگ اولوس کھلانا قاتکہ چوب کپاس سے دونوں باچھین اور پیشانی پر داغ دینا جملہ اقسام کو نہایت مفید ہے۔ ریتھی کے لواب میں شہد ملا کر پلانا یا آرد موٹھہ میں سان کر گولیاں بنانے کے

کھلانا زر مصبر ایک ماشہ لکھنے میں ماشہ گولیان بنا کر کھلانا جس سے اخراج ہوا اور ہمال کر
 ساتھ ہو جاوے اور قدر سے ہینک کھلانا مفید ہے **خفقان** علامت او سکی
 صورت نفیس اور گھبراہٹ صورت اور حرکت استخوان سینہ اور کبھی اوزناک سے آواز
 گلاب پلانا اور تخم ریحان کو عرق گلاب میں ترکیب کے کھلانا مفید ہے اور ایک عدد انجیر
 پانی میں ترک کر کے چھ رتی گیر واد سکے پانی میں گھول کر پلانا اور غذا میں سرد کھلانا اور سر پتوں
 پر بٹھلائے رکھنا چاہیے کہ چند روز میں یہ عارضہ دفع ہو جاتا ہے اگر دھکی آواز خواہ سینہ
 ہو جاناس عظم خطمی و ماشہ انجیر ولایتی ایک عدد تھوڑے پانی میں جوش کر کے دو ماشہ
 شہد ملا کے نیم گرم پلانا اصل السوس و ماشہ و زرد فاک ایک ماشہ جوش کر کے پلانا۔
فصل ۸۔ امراض حوصلہ میں یعنی جو عضو کہ مثل تھیلی کے انتہا سے کھلا اور اجڑا
 سینہ میں ہے اور غذا اولاً و سہین ٹھہر کے تحلیل ہوتی ہے جیسا اور وٹے مفید ہیں اور
 او سکو ہندی میں پوٹھکتے ہیں بدھمی علامت او سکی تے کرنا اور بار بار موندھ کھولنا اور
 موندھ سے رطوبت نکالنا اور سست رہنا اور لوٹنا اور پچھین رہنا ہے عجز نجیل اور مصطکی اور چرچ
 سیاہ اور دار چینی بوزن مساوی سفوف کر کے تھوڑی شکر ملا کے چھوٹی چھوٹی گولیان
 بنا کے کھلانا خواہ انھیں دواؤں کو عرق بادیاں میں گھول کر پلانا زر مصطکی اور قرقفل
 اور پودینہ تازہ قدر سے جوش کر کے پلانا خواہ مویز سنتی کھلانا اور فاقہ کرانا اور غذا بعد
 خالی ہونے حوصلہ کے دینار ریاح علامت او سکی آواز قراقری پیٹ سے آنا اور قات غذا
 کی ہے عجز گولیان کہ ہر مٹھی کے واسطے لکھن گئی ہیں او سکے واسطے بھی کھانا
 مفید ہے زر چھوٹے کا انشا شکر ملا کے کھلانا نہایت نافع اور مجرب ہے زر نوشاد
 شکر میں ملا کے گولی بنا کے کھلانا بہت مفید ہے زر بادیاں اور اجمودہ جوش
 کر کے تھوڑا روغن بادام ملا کے حقہ کرنا کیسے حوصلہ میں پیدا ہونا علامت
 او سکی سر جھکائے رہنا اور ناغر ہوتے جانا ہے اور کہیں قے سے تپے تپے کیرے جیسے کہ
 سر کو میں پڑتے ہیں نکلیا ع شفا لو کے تپے کھل کر پانی پوٹ لیوین او سہین شہد ملا
 پلاوین زر کیلہ اور بابرنک مساوی سفوف کر کے گولیان بنا کے کھلاوین۔

فصل ۵۔ امراض جگر اور دودھ اور مقعد میں ورم جگر علامت اوسکی تشنگی زیادہ اور
 ابھرا ہونا استخوان سینہ کا اور اوسکے چھوٹے اور دبائے سے ملول متضرر ہونا عین ملک
 مغسول اور ریونہ چینی اور گل سرخ اور بنج کاسنی ہوزن جوش کر کے پلانا سر آر دندس میں
 شکر ملا کے کھلانا اور چھاتی کو بال کتر کر صندلین اور جوہر صندل کی رومی بوزن مساوی پیس کر
 نیم گرم پلانا ریحانی پر ایک چونک لگا کے خون ناقص خارج کر ڈالنا زیادہ تر مفید ہے
 قحطی علامت اوسکی فضل یعنی پچال خشک سختی نکلنا اور پیٹ کو درد کے سبب سے
 رگڑنا اور چینی غلا ہر کڑاں ع تخم تھی اور تخم سوہ جوش کر کے اوسکے پانی میں شہد ملا کے پلانا
 چینی کے پچال خواہ تپے پانی میں لکڑی گرم پلانا ریحانی اور گل لیو کا غدی پانی میں ملکر
 شیر گرم پلانا سر گل بابونہ اوسی طرح پلانا گرم اگر امعاء میں ہون علامت اوسکی پچال میں زیادہ
 بہا ہونا اور کبھی کبھی اوسکے ساتھ کیڑے نکلنا اور اکثر لوٹنا چڑیا کا ہے اور اگر مقعد
 میں ہون تو علامت کھلانا زیادہ مقعد کا اور کبھی کبھی نکلنا کیڑے کا ہے جو ادویہ گرم
 و صلبہ میں لکھی ہیں مفید ہے ر کیلہ تین ماشہ ترب سفید و ماشہ باربرنگ و زرد ماشہ سفوف
 کر کے مقعد پر لگانا مفید ہے جو اسیر علامت اوسکی پچال خون آلودہ اور قلیل المقدار
 بدقت خارج ہونا اور فساد ہضم غذا اور ظہور کمزوری ہے ع تخم السی بیان جوش کر کے
 اوسکے پانی میں تھوڑا روغن السی یا روغن اخروت یا روغن نارجل ملا کے حقنہ کرنا اور مہر
 پلانا ریحانی عین سفوف اخروت سوختہ ملا کر حقنہ کرنا اور لگانا فروح مقعد میں
 ع چربی بط کی لگانا اور روغن گل لگانا مفید ہے۔

فصل ۱۰۔ امراض مفاصل اور پاؤں میں اگر پاؤں کی گانٹھیں بھولی ہوئی ہوں اور
 پنجہ سے زور نہ کر سکے ع اگر ٹیس گرم ہوئے تو ایک چونک گانٹھ پر لگا کے خون نکال دین
 ر گرو اور رسوت اور نشاستہ گندم ہوزن پیس کر شیر گرم لگانا ر سورنجان تلخ سرکہ میں کھسکر
 شیر گرم لگانا ر کافور سرکہ میں گھول کر لگانا ر عذاب اور بنفشہ پلانا اور اگر سردی سے ہو
 تو روغن اخروت یا روغن بادام یا زردی کا تیل شیر گرم لگا کے دھتورہ کا پتہ خواہ بھگہ پان
 رکھ کر باندھ دیا کرین ر تخم بالون کو سہ کے بین جوش کر کے اوس میں کپڑا کر کے باندھنا

از عرفان کھانا اور لگانا رسنا کی سفوف کر کے شہد میں ملا کے کھانا اگر بچوں میں گرم ہوئے ع پوست خستگی کو سفوف کر کے سر کے میں لگا کر لگانا رسنا سفوف کوٹ کے لپکا کر تھوڑا روغن گل ملا کے لگانا چاہیے اگر درم تحلیل نہ ہوئے اور ٹوٹ جاوے تو مرہم کا فوری لگایا کرین مفید ہے ص روغن کنجد سفید تین تولہ آگ پر رکھ کر موم خام یک تولہ ملاوین جب پھل جاوے تین ماشہ رال سفید چھ ماشہ کا فور سفوف کر کے ملاوین جب ایک ذات ہو جاوے اوتھار کھین۔

فصل ۱۱۔ امراض پر و بال میں پروں کا گرنا اگر سوائی ایام کریم کے چھپتے ہوں اور نہ نکلتے ہوں خواہ نکلتے ہوں مگر کمزور اور ناقص نکلتے ہوں ع اولاً یہ حسب مسئلہ کھانا چاہیے ص مہر کوٹ کے پانی میں گولیاں بنا کر کھلاوین خواہ رسوت اور مہر ہوزن کی گولیاں کھلاوین خواہ سنا کی اور گل سرخ ہوزن جوش کر کے پلاوین اسکے بعد پر سیاہ شان جلا کر اوسکی خاکستہ پانی میں گھول کر لگایا کرین رشلم یا برگ کنجد سیاہ جوش کر کے اوسکے پانی سے دھویا کرین اور جب بال جھین تب روغن کنجد سیاہ لگایا کرین فصل یعنی جون پڑ جانا پروں میں تمام بدن کے علامت چٹریا بیشتر پر نوچا کرتی ہے اور پروں کی جڑ میں دیکھنے سے جون نظر آتی ہیں ع ہر تال دو ماشہ زرد اند طول چھ ماشہ موزیندہ عدد پانی میں پیس کر طلا کرنا مفید ہے روغن جوش کر کے اوسکے پانی سے دھونا روغن جھاؤ کی لکڑی اور پتی پانی میں پیس کر اوس سے دھونا روغن پارہ سر کے میں خواہ آب برگ نیب میں ص کر کے لگانا فائدہ پودینہ تازہ پیسکر اوسکا پانی پھوڑ کر لگانے سے جون مر جاتی ہیں اور جلد امراض پروں کو مفید ہے فائدہ آب دہن دواب کا لگانے سے جلد طیور کی جون مر جاتی ہیں۔

فصل ۱۲۔ امراض عامہ میں بروہ ایک مرض ہوتا ہے کہ تمام بدن کے بال گرنے لگتے ہیں اور انگلیاں ٹھنڈھی ہو جاتی ہیں اور پڑیا غذا نہیں کھاتی اور حرکت نہیں کر سکتی اور یہ عارضہ شدت سردی سے ہوتا ہے ع بابونہ جوش کر کے اوسکے پانی سے بدن دھونا چاہیے خواہ اجودھ یا اجوین پیس کر شیر گرم تمام بدن پر لگانا

اور دکنو تابش آفتاب میں اور رات کو مکان گرم میں یا آتش خانہ کے قریب کھنا اور دوا
 اور غذا میں گرم کھانا چاہیے خارش علامت اسکی ظاہر ہے ع برگ اور چوب خزرہ
 یعنی کنیر ترکی اسکی پانی سے دھونا ر حقتہ رکھل کر اسکا پانی پچوڑ کر لگانا ر متی جوش کو کے
 اسکا لعاب شہد ملا کر لگانا اور پھر اسکو گرم پانی سے دھونا ر رکھی خواہ مسکہ غذاؤں میں
 ملا کر کھانا مفید ہے اور ارم تمام بدنیں جس جگہ کہ ہو دین ع ورم گرم میں گل زنبی
 اور صندل سرخ طلا کر نایاز عفران سرکہ میں لکھسکر لگانا اور ورم سرد میں گل بابونہ اور زخم
 سویہ پانی میں پیسکر کریم لگانا یا اجوین اور برگ مکوی پیسکر طلا کرنا سیدپ یہ مرض ایسا
 ہوتا ہے کہ چڑیا کے مزاج پر سردی ایسی غالب ہوتی ہے کہ گوشت سینہ اور رانکا تحلیل
 ہو جاتا ہے اور روز بروز لاغر کمزور ہوتی جاتی ہے ع آرد گندم میں آٹھوان حصہ اسکا
 سفوف زنجبیل ملا کر روغن زرد میں لکریانی میں سان کر گولیان بنا کر کھانا مفید ہے ر شبینہ
 روئی میں مسکہ خواہ بالائی ملا کر کھانا ر جو چڑیا کہ غلہ نہ کھاتی ہوئے اسکو ایک دو
 لہسن مقشر کھانا ر پتنگا خواہ دیک کھانا ر مریج سیاہ اور زنجبیل کلان بوزن مساوی
 گولیان خورد بنا کر کھانا ر بالائی یا مغز بادام شیرین یا چغوزہ یا چروخی کھانا ر حشت
 یہ ایک عارضہ ہوتا ہے کہ ایام گرمیاں شدت گرمی سے دانہ کم کھاتا ہے اور حرکات حشیانہ
 کرتا ہے ع کشنیر خشک پانی میں پیسکر چھانکر شربت بن کر شیرین کھولکر پلانا ر عرق
 گلاب میں آٹا تر کر کے پلانا اور غذا آرد جو سا کر کھانا ر دیکھ ایک بیماری ہے کہ چڑیا اولکھا
 کرتی ہے دانہ کم کھاتی ہے پانی زیادہ پیتی ہے بال پھولے رہتے ہیں اور پینال بہتر
 کرتی ہے یہ بیماری اگرچہ مہلک ہے مگر یہ دوائیں اکثر مفید ہوتی ہیں ع پودینہ
 تازہ یا برگ تلسی یا دودنہ مراد پیسکر اسکا پانی پچوڑ کر پلانا ر گلاب پلانا اور مکان سرد
 اور ہوا میں سردی رکھنا ر حکم کسی سبب سے ہو ع سرد پانی سے دھونا اور تر رکھنا
 مفید ہے اور اگر زخم لایق سینے کے ہو تو ریشم سے دخت کر کے پانی سے تر رکھیں اور اگر ریم
 آجادی تو یہ مرہم لگا دین محل روغن زرد و تولہ آگ پر رکھکر مال سفید تین ماشہ اور کافور ایک
 ماشہ اور زوم خام دو ماشہ ملا کر مرہم بنا دین اور اگر زخم خفیف ہو تو پینال دسی مرغ کی لگانا سے

خشک ہو جاتا ہے فائدہ اکثر طیور کو بعض امراض میں خواہ بغرض سبکی اور نکلے جسم کے کہ
شکار یا لڑائی خوب سبکی اور قوت سے کرین جھاڑ یعنی جلاب دیا جاتا ہے حص برک بفسہ لکوی
دود و ماشہ گلقد چار ماشہ لب خیار شنبہ چھ ماشہ پانی میں تر کر کے ملکر چھانکر شیر گرم پلانا
مصری ایک ماشہ گلقد میں ماشہ پسیدہ گولیان بنا کے کھلانا مرغز خیار شنبہ تین ماشہ مقصر
ایک ماشہ قند سیاه دو ماشہ باہم ملا کے کھلانا یا پلانا نبات سفید بقدر مناسب سفوف
کر کے موخہ میں ڈالنا اور چند قطرہ آب گرم اوپر ڈالنا فائدہ چڑیا دانہ خور کو جلاب کے
پانی میں دانہ تر کر کے اور خشک کر کے کھلانا بھی اس حال لاتا ہے فائدہ مخفی نہ ہے کہ اقسام
طوطون کے بہت ہیں مگر طوطا سنبر رنگ سرخ مقدار بسبب خوش الحانی کو پالے جاتے ہیں
اور اگرچہ دال خود تر کر کے یا آرد گندم یا نخود یا جو کھلانے سے برداش پاسکتا ہے مگر ہمیشہ غلہ
کھانے سے بیمار ہو جاتا ہے کیونکہ غذای اصلی اسکی ہر قسم کے پھل صحرائی اور بستانی ہیں
لہذا چاہیے کہ ہر قسم کے پھل پیداوار وقت کے اسکی خورش کو دیے جایا کرین اسطوریہ
غذا پانے سے چاق اور خوش اور غرم رہتا ہے اور زیادہ بولتا ہے اور اگر کم بولتا ہوئے
لال مچ تازہ کھانے کو دیجاوے اور اگر تازہ ہم نہ پہونچے تو خشک غلہ دوسری غذا میں
ملا دیجاوے یا دبچان تازہ کھلایا جاوے بھنگہ سیاہ ڈنڈی کا اور اگر نہ ملے سنہ ڈنڈی کا
دیا جاوے اور ایام زمستان میں دو چار بار مرغز بادام شیرین مقشر بھی کھلانا پر ضرور ہے اور سبکی
بیماری اسکو اکثر ہوتی ہے اور اس بیماری میں سست پڑتا ہے ہر غبت غذا اور طاقت بولنے
کی نہیں رہتی ایسی حالت میں دو تین روز تک ایک ایک حب الشفا کھلانا موجب صحت ہر دورہ اس
بیماری میں اکثر ضائع ہو جاتا ہے ترکیب حب الشفا کی یہ ہے جو تخم دھتورہ نو ماشہ ریوند چینی
چھ ماشہ زنجبیل تین ماشہ گوند بول دو ماشہ سفوف کر کے پانی میں سان کر بقدر مونگ
گولیان بنا رکھیں اور اقسام کے طوطا فقط باعث خوش رنگی کے پالے جاتے ہیں غذا
اونکی اکثر پھل پیداوار ہر فصل کے اور دودھ اور خشک ہے اور معالجہ سب قسموں کا بقاعدہ ہوتا ہے

واللہ اعلم حکیم تم الكتاب بعون الملك الوهاب +
والیہ المرجع والمآب

قطعہ تاریخ طبع از محمد سلیم المتخلص باختر شیرازاودہ حکیم احسان علی

اختراع تالیف ہوا نسخہ نادر
اجاب نے تالیف کی تاریخ جو پوچھی
صحت کے لئے ہاتھ تلے ہو غنائم
ہم بولے کہ لوداغ امراض بہائم

خاتمۃ المطبع از جانب مالک مطبع اودہ اخبار

شکر پروردگار کا کہ جو حی لایوت ہے دوام و ثبات اویسی ذات کو ہے اور فنا و زوال اس کو
اور جس قدر کائنات کو ہے انقلاب روزگار گردش و دردار کا عجب رنگ پرتا شیرینا ہے
کیسکو موجود کیا کوئی عدم ہوا قدرت نیرنگ کے نشیب و فرازی یہ دنیا نمائش گاہ ہے کہ
جس کا تماشائی ہر پیر و جوان یک نگاہ ہے۔ اس پیر فلک نے کیسے کیسے جو ان صاحب کمال کو
بیک چشم زدن نیست و نابود کیا با دھر مر فنا سے اونکے چراغ حیات کو ایک دم میں بجھا دیا
نام و نشان اونکا صفحہ ہستی اوہر سے مٹا دیا۔ ذرا رحم آیا نہ پیر فلک کو ہمتے نامیوں کے
نشان کیسے کیسے۔ اگر آرزو باب کالائت علیہ اپنی تصانیف باقیات صالحات چھوڑ جائے گا ہیکو
زندہ جاوید کا نام پاتے ہم نہایت حسرت کے ساتھ کہتے ہیں کہ باعث ترقی علوم و
فنون مجمع فضائل حکیم محمد احسان علی مرحوم رئیس قصبہ نارہر گنہ گزہ ضلع الہ آباد نو جوانی و جوانی
اس عالم کو چھوڑا اور بقائے ذکر خیر کے لیے بہت کتابیں عمدہ عمدہ اپنی تصنیفات
سے یادگار چھوڑیں کہ جس سے ذکر جمیل ابد الابد قائم دو عالم رہے گا از انجملہ خد کتابیں
جس کا ذکر ذیل میں کیا جاتا ہے اس مرحوم کی تصنیفات سے ہیں +

طب احسانی - یہ کتاب کی ہزار ہا جلد کئی مرتبہ مطبع نظامی واقع کانپور و دہلی و شیر
ونمیرہ مطبع سے شائع ہوئی ہے +

اور ادا احسانی - و تالیف میں کیسی مستند مشہور ہے اور ہزار ہا جلد چند مرتبہ مطبع نظامی
میں طبع ہوئیں +

معالمات احسانی - یہ کتاب دومرتبہ مطبع نشی نول کشور میں طبع ہوئی -

مرکبات احسانی۔ یہ کتاب بھی مثل دیگر طب قرابادین کے ہے اور مطبع منشی نول کشور
میں طبع ہوئی ہزار ہا نسخہ بڑی خواہش سے فروخت ہوئے۔

قرابادین احسانی۔ مطبع نظامی واقع کانپور میں چند مرتبہ طبع ہوئی۔

مقالات احسانی۔ یہ تصنیف حضرت کی نہایت نافع تحقیقات مفردات و مرکبات طب
میں مرغوب و کارآمد چیز ہے مطبع منشی نول کشور میں طبع ہوئی۔

نکات احسانی۔ یہ کتاب عجیب و غریب خیالات میں تصنیف ہوئی ہے۔ ہر ایک بات میں
پہلے مطالب و نکات زبانی اور اوسکے ساتھ جس توقع پر مناسب معلوم ہو اور مسائل و معالجات
طب کو بھی شامل کیا ہے۔

تہذیب احسانی۔ اسم باہمی رسالہ ہے ضروریات معاشرت زندگی میں جو ہر انسان کے
لئے نہایت مفید و کارآمد ہے اسکے اخیر میں انتخاب اسناد اور ساریفکٹ کا بھی درج ہے
جس سے ہمارے عالی جناب حکیم صاحب کی تصنیفات و کالات و نیوی کی برکت اور
ناموری کی اشاعت بخوبی ہوئی۔

اور اب یہ اوس کامل کا آخری نقش یادگار ہے کتاب لائانی سے یہ علاج احسانی

یہ معالجات بہائم و خوش میں بے مثل و بے نظیر ہو جو حسب الحکم نواب غشت

گورنر مالک مغربی و شمالی تصنیف ہوئی ایک بار یہ کتاب سود مند عام اس

مطبع منشی نول کشور میں بھی خواہش خریداروں کے

دست بدست کی اب یارتانی ہو جب خواہش طالبین مطبع گور

واقع لکھنؤ تمام مخرج متصل ٹک خانہ کاری میں باہ

جون ۱۸۵۴ء مطابق ۱۲ ربیع الثانی ۱۲۷۲ھ چیکر

طیار ہوئی خداوند تعالیٰ مطبع گور

علم فرماو اور ذکر خیر

ورد زبان

الکلیہ القلوب ترجمہ مفرح القلوب مولوی محمد زکریا محمد غفور
 حسب ایام مالک مطبع مفرح القلوب مصنفہ سید محمد اکبر عرف
 حکیم محمد زانی کا ترجمہ اردو میں بہت عمدہ کیا اور اب مکرطبع ہو
 عجائبات مسیحی صنف سید محمد ولی صاحب قسیمی جامعہ امرا
 وبائی و سوسائٹی تذاویر ترکیبات شربت و غوث و معجون
 فرستادہ رنگین۔ مکتور و کی علاج میں
 مجمع البحرین۔ یہ کتاب لاجواب تصنیف حکیم محمد حیدر خان
 ساکن جالندھر ملازم سرکار ریاست کپورت تھلہ سے
 یادگار اس کتاب لاجواب میں فن طب و اکبری و
 یونانی کو باہم متفق کیا ہے اس وقت تک ایسی کتاب
 نادر دیکھنے میں نہیں آئی

مقالات احسانی۔ فن طب میں مثل مخزن کے
 ادویات کے تاثیرات میں تشریح عمدہ کی گئی ہے
 تصنیف حکیم محمد احسان علی مرحوم وکیل بانہر
 کیمیا سی عناصری ترجمہ قرابادین قادری حسب
 ایامی مالک مطبع مولوی حکیم نور کریم مغفور
 قرابادین قادری کا اردو میں ترجمہ کیا۔
 علاج الموشی عمدہ عمدہ تدابیر و علاج امراض
 جانوروں کے جسکو جناب مولوی ابو الحسن صاحب
 نے انگریزی کتاب ڈاکٹری ایچ میسلن صاحب
 سے ترجمہ فرمایا
 ترجمہ ذخیرہ خواہز مشاہی جسکو عیسی دوران
 بمطراظ زمان جالینوس ثانی حکیم اسماعیل بن الحسن

محمد احمد الحسنی البحرانی فی بیج فارسی بان کی کتب
 تصنیف فرمایا اور کلیات و معالجات و فتنہ
 طب کو نہایت عمدہ طور سے لکھا اور کوئی دقیقہ
 و قائلوس فن طب سے فرو گذاشت نہیں ہوا اس
 نادر الکتاب کا ترجمہ اردو میں زرخیز اس مطبع علی
 سے ہدف ہو کر پڑھ برس کی زمانہ میں جناب
 حکمت تاب ارمطا طالیس زبان مستقر طو دوران
 بڑے حافظ فن طب میں ترجمہ اردو کی مشاق
 ہمہ دان حکیم ہادی حسن خان صاحب مراد آباد
 نے فرمایا یہ کتاب دس جلد و حصہ میں ہے

کتب طب زبان فارسی

خلاصۃ التجارب طب تصنیف بہاء الدولہ سے
 یہ کتاب نہایت نایاب اور اس جامعیت اور
 تجربہ کی کتاب کم دیکھی اور سنی عمدہ چھاپہ لکھنؤ
 ایضاً۔ مطبوعہ جدید
 تجربات ابو علی سینا مسی بن تحفۃ العاشقین
 تصنیف ابو علی سینا عورتوں کو ساتھ معاشرت کی
 مضامین اور ادویات و معالجات اسی قسم کے
 اس کتاب میں ہیں
 تجربات اکبری محشی تصنیف حکیم محمد اکبر خان غفر
 حکیم ارزانی
 نکشیف الحکمت حکیم محمد سلیم الدین خان کی تصنیف
 سے ہے قدرانی شائقان کو مکرطبع ہوئی

کتابہ منصور می مشہور کتاب معالجہ اور تشریح میں
 ضیاء الایضار فن طب میں تصنیف حکیم محمد رضا صاحب
 مجربات رضائی۔ معالجہ امراض صنف باد و شانہ
 و کثرت مجامعت و نسجہای مجرب ہر ایک مرض کو
 اس میں بہت لکھے ہیں۔

دستور العلاج۔ نہایت صحت کو ساتھ طبع ہوا ہے
 میزان طب مع رسائل دیگر مشہور ابتداء و درسی
 کتاب ہے جو کہ قبل اسکے بہ تصحیح و تفسیر تمام مطبع محمد
 حاجی محمد حسین منصور میں طبع ہوئی تھی اور منقول
 عنہ سے یہ کتابت پاکیزہ طبع ہوئی

طب اکبر۔ تصنیف حکیم محمد اکبر ازانی علم طب میں
 مستند کتاب ہے۔

مطب علوی خان مجربات علوی خان کو کہ مہر
 امراض کے لیے منتخب ہے۔

ملخص فصول بقراطی مشہور کتاب علامہ حکیم بقراط
 تلخیص و تالیف حکیم مولوی غلام حسین صاحب
 سے ہے جنہوں نے شرح اجماع خسروی تصنیف فرمائی ہے

اور وہ اس مطبع میں سابق ازین طبع ہوئی ہے۔

مفتح القلوب فارسی تصنیف حکیم محمد اکبر
 عرف محمد ازانی

عجا کہ نافہ۔ التصفیفات حکیم نامی محمد شریف خان
 صاحب تصنیف علاج الامراض تقطیع اوسط
 امم العلوی۔ رسالہ عربیہ عجائبات عجیب حاوی ایک

دو یہ طبیہ تصنیف حکیم ابان اللہ فیروز جنگ بن
 نہایت خان خانانان عمد دولت نور الدین محمد
 جو انگریز بادشاہ عازی یہ کتاب خاص طریقہ آسان
 معالجہ ہر قسم مرض میں مستند و یادگار ہے تقطیع اوسط
 طب یوسفی۔ مشتمل بر رسالہ جات رسالہ کف نفس
 رسالہ قارورہ۔ رسالہ ستہ ضروریہ۔ تلطقات
 رسالہ ماکول و مشروب۔ قصیدہ در حفظ صحت بد
 رسالہ بھران۔ مشہور کتاب ہے۔

ازاد غریب تصنیف حکیم صادق علی خان بن حکیم
 محمد شریف خان دہلوی مسافرون کو لینے تدابیر
 معالجہ ہر موسم کی ضروری لکھی گئے ہیں۔

مخزن الادویہ مع تحفۃ المومنین فارسی طب میں
 مشہور کتاب ہے۔

قرابادین قادری فارسی تصنیف حکیم محمد اکبر
 ازانی مصنف طب اکبر و میزان الطب وغیرہ
 سے مشہور کتاب ہے تقطیع اوسط

علاج الابدان۔ یہ کتاب فن طب میں نایاب و
 تالیف حضرت حکیم عبدالحق صاحب کی علاج امراض
 انسان کا خود انسان سے نقل عبارت کتب متغیر
 ثابت کیا ہے۔

کنز الاسرار تصنیف حکیم ہادی حسن صاحب ادب ادبی
 ہرچ الخداقت۔ علم طب کی کتاب نادر ہے
 موجزہ مشہور کتاب متن متین فن طب کی ہے